روزنامہ

آفاق

سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۶ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

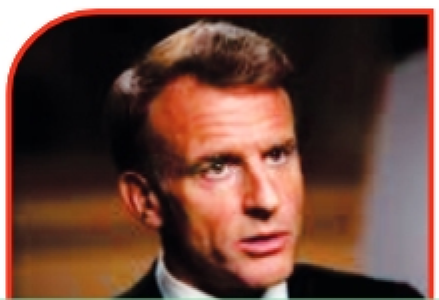

8 غزہ کے عوام اور یرغمالیوں کی عاقبت نیتن یاہو کے حوالے نہیں کی جا سکتی

7 بی سی سی آئی نے فرحان اور رؤف کے خلاف آئی سی سی میں شکایت درج کرائی

2 حالیہ سیلاب سے محفوظ پینے کے پانی اور آبپاشی تک رسائی کو بُری طرح متاثر کیا ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 26 September 2025

ESTABLISHED IN 1985

26 ستمبر 2025ء بمطابق 02 ربیع الثانی 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 228 صفحات 8 قیمت 3 روپے

ایک لاکھ کروڑ اربن چیلنج فنڈ ہمارے شہروں کو ترقی کے مرکز کے طور پر فروغ دینے میں ایک گیم چینجر ثابت ہوگا، ایل جی

ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں رہائش کے ضوابط میں یکسانیت اور ہم آہنگی ہونی چاہیے

منوج سنہا نے اے آئی ایف او آر ای آر اے گورننگ کونسل کے اجلاس سے خطاب کیا

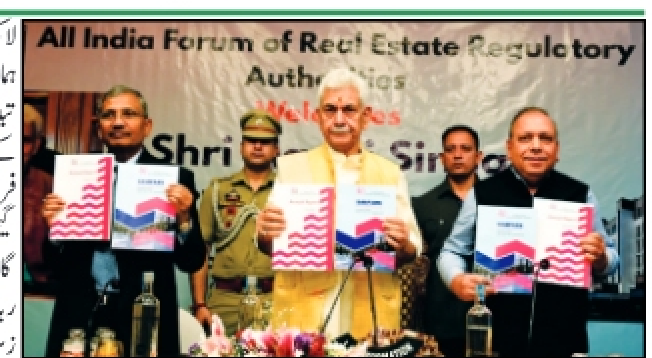

سری نگر/۲۵ستمبر (یواین آئی/ڈی آئی پی آر)) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا ہے کہ ایک لاکھ کروڑ اربن چیلنج فنڈ ہمارے شہروں کی تبدیلی اور انہیں ترقی کے مرکز کے طور پر فروغ دینے میں ایک گیم چینجر ثابت ہو گا۔انہوں نے کہا کہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور پرائیویٹ پلیئرز کو شامل کرنے والی یہ پہل ہندوستان بھر کے 3 سو شہروں کی بحالی کے لیے اختراع کو فروغ دے گی اور ایک مضبوط انفراسٹرکچر معرض وجود میں آئے گا۔لیفٹیننٹ گورنر نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں آل انڈیا فورم آف رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹیز (اے آئی ایف او آر ای آر اے) کی گورننگ کونسل کی میٹنگ سے خطاب کے دوران کیا۔انہوں نے کہا "ایک لاکھ کروڑ اربن چیلنج فنڈ ہمارے شہروں کی تبدیلی اور انہیں ترقی کے مرکز کے طور پر ترقی دینے میں ایک گیم چینجر ثابت ہوگا۔" ان کا کہنا تھا کہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور پرائیویٹ پلیئرز کو شامل کرنے والی یہ پہل ہندوستان بھر کے 3 سو شہروں کی بحالی کے لیے جدت کو فروغ دے گی اور ایک مضبوط انفراسٹرکچر معرض وجود میں آئے گا۔لیفٹیننٹ گورنر نے زور دے کر کہا کہ اس سیکٹر کو آگے بڑھانے اور بروقت پروجیکٹ ڈیلیوری میں جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے 'پوری حکومت ' کے نقطہ نظر کی ضرورت ہے ۔انہوں نے کہا کہ آر ای آر اے ایکٹ 2016 کے ذریعے لائی گئی شفافیت، جوابدہی اور افادیت کو گھر خریداروں کے مفادات کا تحفظ کرنا چاہیے اور فوری طور پر شکایات کے ازالے کا طریقہ کار تبدیل کرنے کی اصلاح کے لیے ضروری ہے ۔ان کا کہنا تھا کہ اس سیکٹر کو مزید باضابطہ اور موثر صنعت میں تبدیل کرنے کے لیے فوری شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کی (بقیہ ۶ پر)

لہیہ میں کرفیو کا نفاذ جاری، اضافی کمپنیاں تعینات، متعدد افراد گرفتار

ایل جی کی زیر صدارت ہنگامی سیکورٹی جائزہ اجلاس، تعلیمی ادارے دو دن کے لئے بند

لہیہ/۲۵ستمبر (یواین آئی/جے کے این ایس)) لداخ کے لہیہ میں بدھ کو ہونے والی پرتشدد جھڑپوں کے بعد جمعرات کو غیر معینہ مدت کے لیے کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔جھڑپوں میں چار افراد ہلاک جبکہ 90 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ذرائع کے مطابق لہیہ ایپکس باڈی کی کال پر بدھ کو ریاستی درجہ اور لداخ کو چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کے مطالبے کی حمایت میں بند منایا گیا تھا، جو بعد میں پرتشدد مظاہروں میں بدل گیا۔مظاہرین نے بی جے پی دفتر اور کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی، جبکہ ہل کونسل کے ہیڈکوارٹر کو بھی شدید نقصان پہنچایا گیا۔اس صورتحال کے پیش نظر انتظامیہ نے شہر میں غیر معینہ مدت کے لیے کرفیو نافذ کیا۔پولیس حکام کا کہنا ہے کہ 'کرفیو زدہ علاقوں میں حالات قابو میں ہیں اور کہیں سے کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی ہے۔'ذرائع کے مطابق تشدد میں ملوث ہونے کے الزام میں کئی افراد کو چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران گرفتار کیا گیا۔اسی دوران کرگل ڈیموکریٹک الائنس نے بھی بندی کی کال دی ہے جس کے پیش نظر کارگل میں بھی امتناعی احکامات نافذ کئے گئے ہیں۔کارگل ضلع مجسٹریٹ راکیش کمار نے پورے ضلع میں سخت پابندیاں عائد کر دیں اور بھارتیہ ناگرک سورکشا سنہیتا کی دفعہ 163 کے تحت پانچ یا اس سے زیادہ افراد کے جمع ہونے، جلوس نکالنے یا مظاہرے کرنے پر مکمل پابندی عائد کی احکامات میں بغیر اجازت لاؤڈ اسپیکر یا پبلک ایڈریس سسٹم کے استعمال پر بھی پابندی لگائی گئی ہے۔کسی (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس خود کرے گی

راجیہ سبھا کے امیدواروں کا انتخاب: عمر عبداللہ

سری نگر/۲۵ستمبر (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ ان کی جماعت نیشنل کانفرنس آئندہ چار خالی راجیہ سبھا نشستوں کے لیے امیدواروں کا فیصلہ خود کرے گی اور اتحادی جماعتوں کے لیے بھی اپنی پوزیشن طے کرے گی۔الیکشن کمیشن نے بدھ کے روز اعلان کیا تھا کہ جموں وکشمیر کی چار راجیہ سبھا کی نشستوں کے لیے جو (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم کو تحفے میں ملے

1300 تحائف کی ای نیلامی

نئی دہلی/۲۵ ستمبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی کو تحفے میں ملنے والی یادگاروں کی نیلامی کی جا رہی ہے۔اس آن لائن نیلامی میں 2 اکتوبر تک حصہ لے سکتے ہیں۔وزارت ثقافت کی ایک ریلیز کے مطابق وزیراعظم کے سووینئرز ای-آکشن 2025 میں ملک بھر سے وزیراعظم کو تحفے (بقیہ ۶ پر)

وادی کے نوجوان ہندوستان کے مستقبل کے معمار ہوں گے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

جموں وکشمیر میں 500 نئی آٹل ٹنکرنگ لیبارٹریاں قائم کی جائیں گی

ڈاکٹر جتیندر سنگھ کا پولو ویو دورہ، جی ایس ٹی اصلاحات کے فوائد پر تبادلہ خیال

سری نگر/۲۵ستمبر (یواین آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں وہ تمام صلاحیتیں موجود ہیں جو ہندوستان کو ڈیسٹی نیشن 2047 کی جانب لے جانے میں مشعل راہ ثابت ہوں گی۔مرکزی وزیر جمعرات کو کشمیر یونیورسٹی میں اٹل انوویشن مشن (نیتی آیوگ) کے تحت منعقدہ پروگرام کے آغاز کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا بھی موجود تھے۔ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کی معیشت تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور جیسے جیسے ملک عالمی سطح پر ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے، ویسے ہی (بقیہ ۶ پر)

حکومت سیلاب سے متاثرہ بے گھر اور بے زمین کنبوں کو پانچ مرلہ زمین فراہم کرے گی۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

وزیراعلیٰ نے سیلاب سے متاثرہ کٹھوعہ کا فضائی جائزہ لیا اور متاثرہ کنبوں کو حکومتی مدد کی یقین دہانی کی

ضلع ترقیاتی کمشنر کو متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے اور تفصیلی گراؤنڈ رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

بلاور (کٹھوعہ)/۲۵ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج اعلان کیا ہے کہ حکومت نے سیلاب سے متاثرہ تمام کنبوں کو پانچ مرلہ اراضی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو بے گھر ہوگئے ہیں اور جن کے مکانات لینڈ سلائیڈنگ اور اچانک آئے سیلاب کی وجہ سے تباہ ہوگئے ہیں، پانچ پانچ مرلہ زمین فراہم کی جائے گی تاکہ وہ اس زمین پر اپنے رہائشی مکانات تعمیر کرسکیں۔وزیراعلیٰ نے یہ اعلان بلاور کے علاقے ڈوگین میں متاثرہ کنبوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا جن کے گھروں اور روزگار کو حالیہ سیلاب نے شدید نقصان پہنچایا ہے۔اس سے قبل انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ کی لداخ کے لوگوں سے امن کا راستہ اختیار کرنے کی اپیل

جموں وکشمیر اور لداخ سے متعلق معاملات کے حل اور وعدوں کو عملانے کا وقت

لیہہ کی بدامنی چھٹے شیڈول اور ریاستی درجے کے وعدوں کو پورا نہ کرنے کا نتیجہ ہے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سری نگر/۲۵ستمبر/ جے کے این ایس/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو لیہہ کے لوگوں سے امن برقرار رکھنے اور قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لینے کی اپیل کی۔جے کے این ایس کے مطابق ریاسی میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ لیہہ میں حالات خراب ہو (بقیہ ۶ پر)

لداخ میں ہجومی تشدد سیاسی طور پر محرک/مرکز

کچھ سیاسی حوصلہ افزائی بھی اشتعال پھیلانے کی مرتکب

سونم وانگچک کی تنظیم کی ایف سی آر اے کا رجسٹریشن منسوخ

سرینگر/۲۵ستمبر/یواین ایس/ مرکز نے الزام لگایا کہ لداخ میں ہجومی تشدد کی رہنمائی کارکن سونم وانگچک کے "اشتعال انگیز بیانات" سے ہوئی، اور "کچھ" سیاسی طور پر حوصلہ افزائی" افراد حکومت اور لداخی گروپوں کے نمائندوں کے درمیان جاری بات چیت میں ہونے والی پیش رفت سے خوش نہیں ہیں۔ایک بیان میں، مرکزی وزارت داخلہ نے کہا کہ بدھ کے اوائل میں پیش آنے والے چند بدقسمت واقعات کو چھوڑ کر، شام 4 بجے تک حالات کو قابو میں کر لیا گیا، اور سبھی سے کہا کہ وہ میڈیا اور سوشل میڈیا میں پرانے اور اشتعال انگیز ویڈیوز کو گردش نہ کریں بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت لداخ کے لوگوں کی خواہشات کے لیے مناسب آئینی تحفظات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔وزارت داخلہ نے کہا کہ بھوک ہڑتال 10 ستمبر کو وانگچک نے شروع کی تھی، جس میں لداخ کو چھٹے شیڈول میں شامل کرنے اور ریاست کا درجہ واپس کرنے کے مطالبے پر زور دیا گیا تھا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ بات اچھی طرح سے معلوم ہے کہ حکومت ہند نے اپیکس باڈی لیہہ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کے نوجوانوں مستقبل کے موجدین، وہ مرکزی سرکار کی طرف سے فراہم کردہ حمایت سے فائدہ اٹھائیں، منوج سنہا

اکثر اضلاع میں طلبہ کی قیادت میں اختراعات میں نمایاں اضافہ ہونے کا رجحان

جموں وکشمیر کا اختراعی ایکو سسٹم اسکول کی سطح پر عطال ٹنکرنگ لیبز کے ذریعے مسلسل تبدیل ہو رہا ہے

سرینگر/۲۵ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ معزز وزیراعظم نریندر مودی ہندوستان کو ایک اختراعی معاشرے میں تبدیل کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان مصنوعی ذہانت، مختلف شعبوں کیلئے اے آئی کی اہمیت اور ڈیزائن و ترقی تک اپنی رسائی کو وسعت دینے میں عالمی رہنما ہے۔لیفٹیننٹ گورنر کشمیر یونیورسٹی میں اے ٹی ایل سارتھی کے افتتاح کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔یونیورسٹی اے ٹی ایل سارتھی اقدام کیلئے ایک نوڈل ادارہ کے طور پر کام کرتی ہے، جو نیشنل انسٹی ٹیوٹ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں غیر قانونی تعمیرات پر ایس ایم سی سے حلف نامہ طلب

عدالت عالیہ نے خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی کا انتباہ دیا

سرینگر/۲۵ستمبر/ یواین ایس/ جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے آج سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کو خبردار کیا ہے کہ اگر سری نگر کے گوگجی باغ علاقے میں غیر قانونی تعمیرات سے متعلق حلف نامہ سماعت کی اگلی تاریخ تک داخل نہیں کیا گیا تو مناسب احکامات پر عمل کیا جائے گا۔چیف جسٹس ارون پلی اور جسٹس رجنیش اوسوال کی ڈویژن بنچ نے ریکارڈ کیا کہ اگر ایس ایم سی کے ذریعہ حلف نامہ داخل نہیں کیا جاتا ہے تو عدالت مناسب حکم جاری کرے گی۔ایس ایم سی کو ایک حلف نامہ جمع کرانا ہوگا جس میں بتایا گیا ہے کہ ایس ایم سی نے 22 غیر قانونی ڈھانچے میں جے اینڈ کے اسپیشل ٹریبونل کی طرف سے بنائے گئے ماسٹر پلان کی بڑی خلاف ورزیوں کے سلسلے میں کیا اقدامات کیے ہیں۔واضح رہے کہ عدالت کو بتایا گیا ہے کہ ماسٹر پلان کی بڑی خلاف ورزیاں، زوننگ ریگولیشنز اور بڑے دھچکے سے متعلق 22 کیسوں کو جے اینڈ کے اسپیشل ٹریبونل نے اٹھایا تھا۔عدالت کو بتایا گیا ہے کہ اگرچہ ٹریبونل کے پاس جموں وکشمیر کنٹرول آف بلڈنگ آپریشنز ایکٹ اور میونسپل کارپوریشن ایکٹ کے تحت ان احکامات کو پاس کرنے کے دائرہ اختیار کا فقدان تھا، اور ان کو دی گئی اصل عمارت کی اجازتوں کے برخلاف ان بڑے انحراف کو بڑھاوا دیا گیا، کار (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے جے کے بی او ایس ای کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا

جماعت دسویں اور بارہویں کے امتحانات کے لئے ڈیٹ شیٹ بروقت جاری کرنے کی ہدایت

نصاب میں کسی بھی قسم کی تبدیلی یا اپ ڈیٹ کو نئے تعلیمی سال کے آغاز سے پہلے مکمل کیا جانا چاہیے

سری نگر/۲۵ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن (جے کے بی او ایس ای) کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں چیئرمین جے کے بی او ایس (بقیہ ۶ پر)

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ کا دورہ اودھم پور

سکیورٹی صورتحال اور انسداد دہشت گردی گرڈ کا لیا جائزہ

جموں/۲۵ستمبر (یواین آئی) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جمعرات کو اودھم پور کے بسنت گڑھ کا دورہ کیا اور وہاں سکیورٹی صورت حال اور انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا۔اس موقع پر انہیں آپریشنل صورت حال اور بدلتے ہوئے سکیورٹی حالات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔لیفٹیننٹ جنرل نے تمام افسران اور جوانوں پر زور دیا کہ وہ اعلیٰ ترین سطح کی آپریشنل تیاری برقرار رکھیں اور ہر ممکن خطرے کا بروقت اور موثر جواب دینے کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں۔یہ جانکاری فوج کی شمالی کمان نے ایکس ہینڈل پر اپنے ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔پوسٹ میں کہا گیا 'شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے آج بسنت گڑھ، اودھم پور میں سکیورٹی صورت حال اور انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا اور انہیں آپریشنل صورت حال اور بدلتے ہوئے سکیورٹی حالات کے بارے میں بریفنگ دی گئی'۔پوسٹ میں مزید کہا گیا 'انہوں نے تمام رینکس پر زور دیا کہ وہ آپریشنل تیاری کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں۔'

جلد ہی وندے بھارت ٹرین جموں سے سری نگر تک چلے گی، محکمہ ریلوے

سیلاب سے ریلوے پٹریوں کو ہوئے نقصان سے تاخیر ہوئی

سرینگر/۲۵ستمبر/ (کے این ایس) محکمہ ریلوے نے اعلان کیا ہے کہ وندے بھارت ٹرین، جو اس وقت کٹرہ اور سری نگر کے درمیان چل رہی ہے، جلد ہی جموں سے اپنا سفر شروع کرنے کے لیے بڑھا دی جائے گی۔ڈویژنل ریلوے منیجر جموں وویک کمار نے جمعرات کو تصدیق کی کہ نیم تیز رفتار سروس کی توسیع کو آسان بنانے کے لیے تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کمار نے کہا کہ وندے بھارت کے ذریعے جموں کو سری نگر سے براہ راست جوڑنے کا منصوبہ حالیہ مسلسل بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ریلوے پٹریوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہو گیا ہے۔تاہم، انہوں نے یقین دلایا کہ بحالی کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے اور حفاظتی منظوری کے بعد سروس شروع کی جائے گی۔کٹرا-سری نگر وندے بھارت سروس، جو اس سال کے شروع میں متعارف کرائی گئی تھی، نے پہلے ہی وادی اور ماتا ویشنو دیوی کی عبادت گاہ کے بیس کیمپ کے درمیان سفر کے وقت کو آسان کر دیا ہے۔توقع ہے کہ جموں تک توسیع سے رابطے کو مزید فروغ ملے (بقیہ ۶ پر)

محکمہ بجلی کی ایمنسٹی اسکیم پالیسی کے مثبت نتائج

13 ہزار سے زائد صارفین مستفید

پالیسی عوام کی بھلائی کیلئے، لوگ اس کا بھرپور فائدہ اٹھائیں/محکمہ بجلی

سرینگر/۲۵ستمبر/سی این آئی/ محکمہ بجلی کی جانب سے رائج کردہ گھریلو ایمنسٹی اسکیم پالیسی کا کافی ردعمل سامنے آیا ہے کیونکہ 13 ہزار سے زائد نئے صارفین اس اسکیم سے مستفید ہو چکے ہیں۔ادھر محکمہ نے صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس اسکیم کا فائدہ اٹھائیں۔سی این آئی کے مطابق کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) کی ایمنسٹی پالیسی کو زبردست عوامی ردعمل دیکھنے میں آیا ہے جس میں اب تک 13189 سے زائد صارفین نے فوائد حاصل کیے اور اپنے واجبات کی ادائیگی کی۔یہ ایمنسٹی پالیسی 31 مارچ 2025 تک گھریلو صارفین کے بقایا بلوں پر سود اور سرچارجز پر صد فیصدی چھوٹ کی پیش کش کرتی ہے۔محکمہ کی جانب سے آگاہی کی مہمات اور سہولت کاری کی کوششوں کا ثمر ہوا ہے، جس کے نتیجے میں 13189 صارفین پہلے ہی 7 لاکھ روپے کے فوائد سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔یہ مثبت (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں مٹی کے برتن ایک بار پھر گھروں کی زینت بن رہے ہیں

انہیں جدید ڈیزائن اور اسٹائل کے ساتھ ملا کر مارکیٹ میں لایا جا رہا ہے

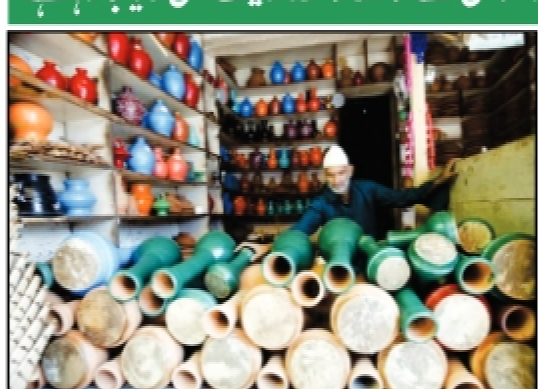

سری نگر/۲۵ستمبر (یو این آئی) دنیا کے طول و عرض میں مشہور کشمیر کی روایتی دستکاریاں نہ صرف مقامی لوگوں کی زندگی کا لازمی حصہ ہیں بلکہ صدیوں پرانی تہذیبی تاریخ کی عکاسی بھی کرتی ہیں۔انہی روایتی ہنر مندیوں میں ایک اہم ہنر مٹی کے برتن سازی ہے، جو دور جدید کے سخت ترین چیلنجوں کے باوجود بھی نہ صرف زندہ ہے بلکہ وادی کے شہر و دیہات میں مٹی کے برتن ایک بار پھر گھروں کی زینت بن رہے ہیں۔کشمیر میں مٹی کی برتن (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا کی مرکزی وزیر برائے جل شکتی چندر کانت رگھوناتھ پاٹل سے ملاقات

سیلاب کے بعد بحالی اور جل جیون مشن کی عمل آوری کیلئے مرکزی حکومت سے تعاون کی اپیل

نئی دہلی/۲۵ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی جموں و کشمیر جاوید احمد رانا نے آج نئی دہلی میں مرکزی وزیر برائے جل شکتی چندر کانت رگھوناتھ پاٹل سے ملاقات کی تاکہ جموں و کشمیر کو درپیش اہم مسائل سے آگاہ کیا جا سکے۔ جاوید رانا نے مرکزی وزیر کو حالیہ شدید بارشوں اور اچانک سیلاب کے نتیجے میں جموں و کشمیر میں پانی کی فراہمی اور آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے شدید نقصان کے بارے میں بتایا اور اس بات پر زور دیا کہ جاری بالخصوص 'جل جیون مشن' کے تحت سکیموں کی تکمیل کے لئے مستقل مالی امداد کی فوری ضرورت ہے۔ دوران میٹنگ جاوید رانا نے آگاہ کیا کہ اگست اور ستمبر 2025ء کے دوران جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں آئے غیر معمولی سیلاب نے معمولاتِ زندگی کو بُری طرح متاثر کیا، اہم بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچایا اور پینے کے پانی، آبپاشی اور سیلاب سے بچاؤ کے نظام کو (بقیہ صفحہ ۶ پر)

یو این آئی خبر کا اثر: حکومت نے نمدہ سازی کی بحالی کے لیے عوامی حمایت طلب کی

نمدہ سے بنی مصنوعات خرید کر کاریگروں کی حوصلہ افزائی کرنے پر زور

سری نگر/۲۵ ستمبر (یو این آئی) کشمیر میں نمدہ سازی کی قدیم روایت کو زندہ رکھنے اور کاریگروں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے حکومت نے عوام سے بھرپور تعاون کی اپیل کی ہے۔ یہ اعلان ڈائریکٹوریٹ آف ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم، کشمیر کے ترجمان نے کیا، جو گزشتہ روز شائع ہونے والی یو این آئی کی مفصل رپورٹ کے بعد سامنے آیا، جس میں نمدہ سازی سے وابستہ افراد کی موجودہ مشکلات کو اجاگر کیا گیا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ حکومت نے نمدہ سازی کو جیو میٹریکل انڈیکیشن (جی آئی) کے تحت رجسٹریشن دلانے کا عمل مکمل کرلیا ہے، جو اس دستکاری کی اصلیت کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ہی سستے مشینی متبادل کے مقابلے میں اس کی مارکیٹ پوزیشن کو مضبوط کرے گا۔ جی آئی ٹیگ کے بعد توقع ہے کہ یہ صدیوں پرانی روایت دوبارہ مقبول ہوگی اور قومی و بین الاقوامی سطح پر اس کی پہچان بڑھے گی۔ ترجمان نے بتایا کہ ڈائریکٹوریٹ نے ماسٹر کاریگروں کو اپنے فلیگ شپ 'کارخندار اسکیم' کے فوائد حاصل کرنے کی ترغیب دی ہے، جس کا مقصد نوجوان نسل میں مہارت کی تربیت، صلاحیت سازی اور علم کی منتقلی ہے۔ اضلاع کے دفاتر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ گریجویٹ تربیت یافتہ نوجوانوں کی بھرپور شمولیت (بقیہ صفحہ ۶ پر)

انکم ٹیکس آڈٹ رپورٹ داخل

مقررہ تاریخ میں 31 اکتوبر 2025 تک توسیع

سرینگر//25 ستمبر/ ٹی ای این/ سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز (سی بی ڈی ٹی) نے گزشتہ سال 2024-25 کے لیے مختلف آڈٹ رپورٹس داخل کرنے کے لیے مخصوص تاریخ میں 30 ستمبر 2025 سے 31 اکتوبر 2025 تک توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک پریس ریلیز میں، سی بی ڈی ٹی نے کہا کہ سی بی ڈی ٹی نے تشخیصی سال (بقیہ صفحہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے سابق نائب وزیر اعظم چوہدری دیوی لال

اور ہریانہ کے سابق وزیر اعلیٰ او پی چوٹالہ کو خراجِ عقیدت پیش کیا

سب کو کسانوں اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ان کے راستے پر چلنے کی ترغیب دی

ہریانہ 25 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے آج بھارت کے سابق نائب وزیر اعظم اور ہریانہ ریاست کے بانی چوہدری دیوی لال کی 112 ویں یوم پیدائش کی تقریبات میں شرکت کی۔ یہ موقع "سمان دیوس" کے طور پر نیو اناج منڈی روہتک میں منایا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ دن تاریخی اہمیت رکھتا ہے اور سب کو چوہدری دیوی لال کے بتائے ہوئے راستے اور اصولوں پر چلنے کی ترغیب دی جنہوں نے اپنی زندگی کسانوں اور عام لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے وقف کر دی۔ انہوں نے کہا کہ چوہدری دیوی لال ہمیشہ کسانوں، یومیہ اجرت مزدوروں، دکانداروں، سرکاری ملازمین اور عام لوگوں کے ساتھ کھڑے رہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ ان کے دورِ اقتدار میں انہوں نے بوڑھوں کیلئے پینشن، کسانوں کے قرضوں کی معافی اور چھوٹے تاجروں کیلئے ٹیکس میں رعایت جیسے موثر (بقیہ صفحہ ۶ پر)

چاڈورہ میں اینٹ کے بھٹے میں ہریانہ کا مزدور مردہ حالات میں پایا گیا

بنگلو اننت ناگ میں سڑک حادثہ، ڈاکٹر سمیت دو افراد زخمی

سرینگر/25 ستمبر/ سی این آئی/ وسطی ضلع بڈگام کے چاڈورہ علاقے میں اینٹ کے بھٹے میں ہریانہ کا مزدور مردہ حالات میں پایا گیا۔ ادھر بنگلو اننت ناگ میں دو گاڑیاں آپس میں ٹکرانے سے ایک ڈاکٹر سمیت دو افراد زخمی ہو گئے۔ سی این آئی کے مطابق ہریانہ کے 45 سالہ مزدور جمعرات کی صبح ضلع بڈگام کے چاڈورہ علاقے کے نوگ گاؤں میں اینٹوں کے بھٹے پر مردہ حالت میں پایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت بندر سنگھ ولد بنواری لال کے طور پر ہوئی ہے، جس کا تعلق ہریانہ کے کروکشیتر ضلع کے ساکنا سیدا گاؤں سے تھا۔ سنگھ دلبر برک بھٹے میں گھوڑے کی گاڑی کے ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا، جو چاڈورہ بیلٹ میں کام کرنے والے سب سے بڑے بھٹوں میں سے ایک ہے۔ ساتھی کارکنوں نے بتایا کہ سنگھ کل رات کھانے کے بعد اپنی جھونپڑی میں سونے گئے تو ان کی صحت معمول پر تھی۔ تاہم صبح جب اس کے ساتھیوں نے اسے جگانے کی کوشش کی تو اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ مزدوروں کے کوارٹرس میں خوف و ہراس پھیل گیا، اور بھٹہ خشت کے عملے نے مقامی پولیس کو اطلاع دی، جو جلد ہی وہاں پہنچ گئی۔ پولیس نے سنگھ کی لاش کو سب ضلع اسپتال چاڈورہ منتقل کیا، جہاں طبی عملے نے پوسٹ مارٹم کا حکم دینے سے پہلے ابتدائی جانچ کی۔ حکام کا کہنا ہے کہ موت کی وجہ ابھی تک واضح نہیں ہے اور اس کی تصدیق فرانزک جانچ کے بعد ہی کی جائے گی۔ پولیس حکام نے تصدیق کی ہے کہ تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ قانونی کارروائیاں جاری ہیں۔ پوسٹ مارٹم سے پتہ چلے گا کہ مزدور کی موت کیسے واقع ہوئی ہے۔ ادھر اننت ناگ کے بنگلو علاقے میں دو گاڑیاں آپس میں ٹکرانے سے ایک ڈاکٹر سمیت دو افراد زخمی ہوگئے۔ عینی شاہدین (بقیہ صفحہ ۶ پر)

پولیس نے سوپور، اننت ناگ اور پلوامہ میں

نئے فوجداری قوانین کے بارے میں بیداری پروگرام کا انعقاد کیا

سرینگر/۲۵ ستمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) حال ہی میں نافذ کیے گئے فوجداری قوانین کے بارے میں عوام کی سمجھ کو بڑھانے کے لیے جاری پہل کے ایک حصے کے طور پر، پولیس نے سوپور، اننت ناگ اور پلوامہ میں نئے فوجداری قوانین کے بارے میں بیداری کے پروگراموں کا انعقاد کیا۔ پلوامہ میں خواتین کے پولیس اسٹیشن پلوامہ میں ویمن ڈگری کالج پلوامہ کی طالبات کے ساتھ نئے فوجداری قوانین کے بارے میں آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا اس کے علاوہ ضلع بھر کے مختلف اسکولوں اور کالجوں میں بھی اسی طرح کے سیشن منعقد کیے گئے۔ سوپور میں، پولیس نے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے مہور کا دورہ کیا، سیلاب سے متاثرہ

خاندانوں کو غیر متزلزل حمایت کا یقین دلایا

مہور (ریاسی)/۲۵ ستمبر/ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج ضلع ریاسی کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لینے کے بعد مہور پہنچ کر تباہی سے متاثرہ لوگوں سے ملاقات کی۔ ایم ایل اے گلاب گڑھ انجینئر خورشید احمد اور دیگر سینئر عہدیداروں کے ہمراہ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی امداد اور بحالی کو ترجیح دینے کیلئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ سیلاب سے متاثرہ افراد کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے ہمدردی اور صراحت کے ساتھ بات کی۔ انہوں نے کہا "میں یہاں آپ کے دُکھ کو بانٹنے اور آپ کے جان و مال کے نقصان پر تعزیت پیش کرنے آیا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یقین کریں کہ اس مشکل وقت میں آپ تنہا نہیں ہیں"۔ انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت ان کی زندگیوں کی بحالی کیلئے مسلسل مداخلت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی خواہش تھی کہ انجینئر خورشید احمد کا بطور ایم ایل اے پہلا (بقیہ صفحہ ۶ پر)

'حمایت' نے دیہی نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے راہیں ہموار کیں۔ جاوید ڈار

مستقبل کی تشکیل کے مشن کو سراہا اور زرعی شعبوں میں توسیع کا اعلان کیا

سری نگر/25 ستمبر/ ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار نے آج ''حمایت'' پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک منفرد پلیٹ فارم ہے جو دیہی نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور آزاد مستقبل کی تعمیر کا موقعہ فراہم کرتا ہے۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار آج یہاں سری نگر میں منعقدہ ''حمایت النائی میٹ۔ 2025'' سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ یہاں کئی مستفیدین نے اپنی کامیابی کے داستانوں کا اشتراک کیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ زیادہ تر شرکأ غریب اور سادہ پس منظر سے آئے تھے لیکن اُنہوں نے اپنی محنت، عزم اور ہمت کے ذریعے زندگی میں ترقی حاصل کی۔ اُنہوں نے کہا، ''حمایت ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو دیہی نوجوانوں کو ہنر سیکھنے اور ایک آزاد زندگی کی راہ ہموار کرنے میں مدد دیتا ہے۔'' اُنہوں نے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

راجیہ سبھا انتخابات کے بارے میں

پارٹی ہائی کمان حتمی فیصلہ کرے گی: طارق حمید قرہ

سرینگر/۲۵ ستمبر/ (جے کے این ایس) حکمران اتحاد میں شامل جماعت جموں و کشمیر کانگریس پارٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ راجیہ سبھا انتخابات پر حتمی فیصلہ پارٹی ہائی کمان کرے گی۔ کانگریس کی جموں و کشمیر یونٹ کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ پارٹی کی اعلیٰ کمان 24 اکتوبر کو ہونے والے آئندہ راجیہ سبھا انتخابات کے لیے اپنی حکمت عملی کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے گی۔ طارق قرہ نے کہا کہ اس معاملے پر پارٹی قیادت کے ساتھ تبادلہ خیال کیا جائے گا، اور وہ حتمی بات کرنے سے پہلے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔ انہوں نے اس معاملے پر مزید تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ راجیہ سبھا انتخابات میں نیشنل کانفرنس۔کانگریس اتحاد آرام سے 4 میں سے 3 سیٹیں جیتنے کے لیے تیار ہے۔ یہ بڑے پیمانے پر سمجھا جاتا ہے کہ کانگریس، جس کے جموں و کشمیر میں 6 ایم ایل اے ہیں، 3 میں سے ایک محفوظ سیٹ حاصل کر سکتی ہے۔ اس دوران میڈیا رپورٹس میں ذرائع کے حوالہ سے انکشاف کیا گیا کہ پارٹی ڈورو (بقیہ صفحہ ۶ پر)

12 نکاتی مطالبات کو اجاگر کرنے کیلئے ملازمین کی 2 گھنٹے کی علامتی کام چھوڑ ہڑتال

سرکاری یا دفتری کام کاج میں خلل مقصد نہیں، جے کے ای جے سی سی

سری نگر/۲۵ ستمبر/ جے کے این ایس/ ملازم انجمنوں کے بڑے فورم جموں و کشمیر ایمپلائز جوائنٹ کنسلٹیو کمیٹی JKEJCC کی کال پر جمعرات کو سرکاری ملازمین نے 2 گھنٹے کی علامتی کام چھوڑ ہڑتال کی۔ ملازمین نے اپنے دیرینہ مطالبات کو جلد سے جلد پورا کرنے کی مانگ کی۔ چیئرمین JKEJCC اعجاز احمد خان نے علامتی کام چھوڑ ہڑتال کی کال کو کامیاب بنانے کیلئے فورم لیڈران کیساتھ ساتھ ملازمین کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے مستقل و عارضی ملازمین کے 12 نکاتی مطالبات کو پورا کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ملازمین اور اُنکی نمائندگی کرنے والی JKEJCC نے اپنے حقوق کیلئے جمہوری راستہ اختیار کیا، اور وہ کسی بھی طور سڑکوں پر آنے یا کوئی دوسرا غیر جمہوری طریقہ اپنانے کے طرفدار نہیں ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر کے لاکھوں مستقل و عارضی سرکاری ملازمین میں اُن کے مطالبات کو پس پشت ڈالے جانے پر سخت ناراضگی پائی جاتی ہے، اور جمعرات کو ملازمین نے JKEJCC کی کال پر 2 گھنٹے کی علامتی کام چھوڑ ہڑتال کی۔ JKEJCC کے ایک ترجمان نے کہا کہ جموں و کشمیر (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ہندواڑہ میں غیر قانونی کان کنی

اور نقل و حمل میں ملوث 06 گاڑیوں کو ضبط کیا

سرینگر/۲۵ ستمبر/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں، ہندواڑہ پولیس نے پولیس ڈسٹرکٹ ہندواڑہ میں معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل و حمل کو روکنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ مہم کے دوران پولیس چوکی لنگیٹ اور پولیس چوکی چوگل کی پولیس ٹیموں نے سینئر افسران کی نگرانی میں 04 ٹریکٹر اور 02 ٹپر قبضے میں لے لیے جو معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل و حمل میں ملوث پائے گئے۔ اس (بقیہ صفحہ ۶ پر)

کشمیر پرنٹرز ایسوسی ایشن کے صدارتی ایوارڈ 2025 کی تقریب منعقد

کشمیر پرنٹرس صنعت کو درپیش مسائل پر بھی سیر حاصل بحث

سرینگر/۲۵ ستمبر/ (نامہ نگار) کشمیر پرنٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے آج یہاں "صدارتی ایوارڈ 2025" کی پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں معزز مہمان خصوصی ڈاکٹر ظہور احمد، جوائنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس کشمیر شریک ہوئے۔ تقریب میں معزز مہمانان ذی وقار میں محترمہ حمیدہ جی، جنرل منیجر ڈی آئی سی، مسٹر سمیر احمد بیگ، ڈپٹی کمشنر سیلز ٹیکس، محترمہ نیلوفر، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر جے اینڈ کے بینک، محترمہ عصمت آرا، کلسٹر ہیڈ۔ اے جے اینڈ کے بینک اور مسٹر شارق مہراج، کلسٹر ہیڈ۔ II جے اینڈ کے بینک کے علاوہ دیگر معزز ممبران ایسوسی ایشن نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز پر ایسوسی ایشن کے صدر شبیر احمد نے مہمانوں اور شرکاء کا پرتپاک استقبال کیا اور پرنٹرز کمیونٹی کو درپیش مسائل پر روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ کشمیر پرنٹرز ایسوسی ایشن نے ہمیشہ اس صنعت کو زندہ رکھنے کے لیے مسلسل جدوجہد کی ہے اور مشکل حالات کے باوجود اس کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے کوشاں رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرنٹنگ پریس محض کاروبار نہیں بلکہ ہمارے سماجی و معاشی ڈھانچے کا ایک لازمی جز ہے جس پر سینکڑوں خاندانوں کا روزگار منحصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صنعت نے ماضی میں بڑے کٹھن دور دیکھے ہیں، 1980ء کی دہائی میں بدامنی، طویل ہڑتالوں اور کرفیو نے اس شعبے کو نقصان پہنچایا، بعد ازاں 2014ء کے تباہ کن سیلاب نے مزید مشکلات پیدا کیں۔ تاہم تمام تر رکاوٹوں کے باوجود یہ صنعت آگے بڑھنے میں کامیاب رہی۔ صدر ایسوسی ایشن نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ وقت کا تقاضا ہے کہ اس شعبے کو جدید تقاضوں (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ایم ایل اے اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کی صدارت

میں ڈاک بنگلہ بارہمولہ میں ماحولیات پینل کی میٹنگ

بارہمولہ/ 25 ستمبر/ (نامہ نگار) ایوان کی کمیٹی برائے ماحولیات نے آج ڈاک بنگلہ بارہمولہ میں ایم ایل اے اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی ڈاکٹر کی صدارت میں ایک جامع جائزہ اجلاس طلب کیا جو ایوان کی کمیٹی برائے ماحولیات کے رکن بھی ہیں۔ میٹنگ میں پٹن، بارہمولہ، سنگرام اور ٹنگمرگ کے ایم ایل ایز نے بطور خاص مدعو شرکت کی۔ ایوان کی کمیٹی کے دیگر ارکان میں ایم ایل اے سوپور ارشاد احمد کر، ایم ایل اے دیوسر پیرزادہ فیروز احمد شاہ اور ایم ایل اے کوکرناگ ظفر علی کھٹانہ موجود تھے۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر بارہمولہ سمیت اعلیٰ افسران کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ ڈائریکٹر ارضیات اور کان کنی؛ جوائنٹ ڈائریکٹر ارضیات اور کان کنی؛ کان کنی آفیسر؛ کنزرویٹر آف فاریسٹ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ڈاکٹر ہرش کے گپتا نے لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

سرینگر/۲۵ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) ڈاکٹر ہرش کے گپتا سابق ممبر نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی اے ایم) اور سابق سیکرٹری وزارت ارتھ سائنسز نے لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ان کے ہمراہ پروفیسر شکیل اے رومشو وائس چانسلر اسلامی یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) بھی تھے۔ ملاقات میں جموں و کشمیر کو آفت سے محفوظ بنانے کی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا جس میں تیاری اور خطرے کو کم کرنے پر زور دیا گیا۔ قدرتی خطرات کے اثرات کو کم کرنے کیلئے منظم تیاری، مضبوط بنیادی ڈھانچے اور باخبر شہریوں کے ذریعے اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ وائس چانسلر آئی یو ایس ٹی نے لفٹیننٹ گورنر کو آئی یو ایس ٹی کے ان اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا جو جموں و کشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے تعاون سے آفت سے متعلق آگاہی اور صلاحیت بڑھانے کیلئے کیے جا رہے ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے حکومتی اداروں، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور مقامی کمیونٹیز کے درمیان کثیر فریقی تعاون کی اہمیت پر زور دیا تاکہ جموں و کشمیر کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکو سسٹم کو مضبوط کیا جا سکے۔

تین نابالغوں کے ساتھ مبینہ جنسی زیادتی، وسطی کشمیر میں ملزم گرفتار

انسانیت کو شرمسار کرنے والے واقعے کیخلاف غم و غصے کا اظہار

بڈگام/ (آفاق نیوز ڈیسک) وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں جموں کشمیر پولیس نے بیروہ قصبے سے ایک شخص کو تین نابالغوں، جن میں ایک کمسن بچی بھی شامل ہے، کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق یہ شرمناک واقعہ اس وقت منظر عام پر آیا جب متاثرین میں سے ایک کے والدین نے پولیس اسٹیشن بیروہ میں ملزم کے خلاف جنسی زیادتی کی شکایت درج کرانے کے بعد ملزم کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ بیروہ پولیس کے مطابق ملزم نے مبینہ طور پر دو لڑکوں اور ایک لڑکی کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا، پولیس ذرائع کے مطابق تینوں کم عمر نابالغ ہیں۔ پولیس اسٹیشن بیروہ میں اس ضمن میں متعلقہ دفعات کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 134/2025 درج کر لی گئی ہے، ایف آئی آر میں بچوں کے جنسی جرائم سے تحفظ (POCSO) ایکٹ کی دفعہ 5 اور 6، اور بھارتیہ نیا سنہتا (BNS) کی دفعہ 351(2) اور 65(2) بھی شامل ہیں۔ ایک پولیس افسر نے بتایا: ملزم زیر حراست ہے۔ اس کی عمر کی تصدیق کی جا رہی ہے اور ثبوت و شواہد جمع کیے جا رہے ہیں۔ حقائق مکمل طور پر سامنے آنے کے بعد (بقیہ صفحہ ۶ پر)

حکومت کی مایوسی، سونم وانگچک

پر منفی کارروائی میں بدل گئی: محبوبہ مفتی

سری نگر، 25 ستمبر (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) صدر محبوبہ مفتی نے کہا ہے کہ معروف ماہر ماحولیات اور سماجی کارکن سونم وانگچک کے خلاف کارروائی دراصل حکومت کی مایوسی کا اظہار ہے جسے سزا کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ محبوبہ مفتی نے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر لکھا کہ وزارت داخلہ کی جانب سے وانگچک کا ایف سی آر اے لائسنس منسوخ کیا جانا اچھی حکمرانی نہیں بلکہ 'مایوسی کا لبادہ اوڑھ کر دی جانے والی سزا' ہے۔ انہوں نے کہا کہ سونم وانگچک نہ تو حکومت مخالف ہیں اور نہ ہی ملک دشمن، بلکہ وہ صرف مرکزی حکومت کو اپنے وعدوں کی یاد دہانی کروا رہے ہیں، خاص طور پر لداخ کو چھٹی شیڈول کے تحت آئینی تحفظ دینے کے اس عہد کی، جو زمین، نوکریوں، شناخت اور خطے کی نازک ثقافت کے تحفظ کے لیے ضروری ہے۔ محبوبہ مفتی نے زور دیا کہ جواب دہی کا مطالبہ کرنا کوئی جرم نہیں ہے۔

کلگام اور پلوامہ میں دو منشیات

فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ ضبط

سرینگر/۲۵ ستمبر/ (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن میں اور نوجوان نسل کو نشہ آور اشیا کا شکار ہونے سے بچانے کے لیے، کولگام اور پلوامہ میں دو منشیات فروش کو گرفتار کرکے اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کرکے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ مخصوص اطلاع پر عمل کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ کی ایک پولیس ٹیم نے بونیگام کراسنگ پر ایک ناکہ قائم کی۔ ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو روکا گیا جس کی شناخت (بقیہ صفحہ ۶ پر)

پارس ہسپتال سرینگر کا بزرگ اور جسمانی طور

خاص شہریوں کیلئے ترجیحی نگہداشت کا اقدام متعارف

سرینگر//۲۵ ستمبر/ (آفاق نیوز) پارس ہسپتال سری نگر نے بزرگ شہریوں اور جسمانی طور خاص افراد کیلئے ہسپتال کے تجربے کو بہتر بنانے کی خاطر ایک ترجیحی نگہداشت کا اقدام اٹھایا ہے۔ یہ پروگرام ان گروپوں کیلئے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کے حوالے سے سب سے اہم خدشات کو دور کرنے کیلئے تیز تر مشاورت، فوری تشخیص، انتظار کے اوقات میں کمی اور عملے سے براہ راست مدد کو یقینی بناتا ہے۔ ہندوستان کی عمر رسیدہ آبادی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ انڈیا ایجنگ رپورٹ 2023 کے مطابق (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں

آر پی ایچ کیو سری نگر نے امر سنگھ کالج کے تعاون سے سیمینار کا انعقاد کیا

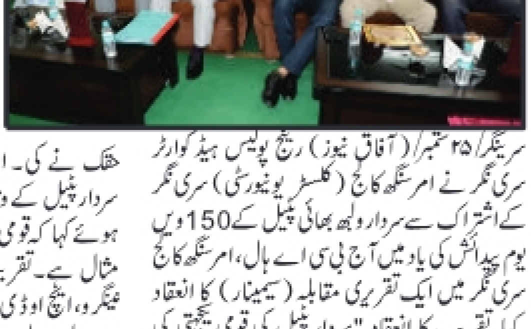

سرینگر/۲۵ ستمبر/ (آفاق نیوز) رینج پولیس ہیڈ کوارٹر سری نگر نے امر سنگھ کالج (کلسٹر یونیورسٹی) سری نگر کے اشتراک سے سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں آج بی سی اے ہال، امر سنگھ کالج سری نگر میں ایک تقریری مقابلہ (سیمینار) کا انعقاد کیا۔ تقریب کا انعقاد "سردار پٹیل کی قومی یکجہتی کی پالیسی اب بھی متعلقہ ہے" کے تھیم کے تحت کیا گیا تھا جس کا مقصد طلباء کو اتحاد، نظم وضبط، جرات اور قیادت کی اقدار پر بامعنی عکاسی میں شامل کرنا تھا جو 'آئرن مین آف انڈیا' کے ذریعے مجسم کیا گیا تھا۔ کالج کے مختلف شعبہ جات کے طلباء نے بڑی جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا، انگریزی، اردو اور ہندی زبانوں میں پرجوش تقریریں پیش کیں۔ تقریری مقابلے کی مہمان خصوصی امر سنگھ کالج سرینگر کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) اعجاز احمد حقک نے کی۔ اپنے خطاب میں مہمان خصوصی نے سردار پٹیل کے وژن کی پائیدار مطابقت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قومی یکجہتی میں سردار پٹیل کی شراکت بے مثال ہے۔ تقریب کی نظامت پروفیسر جی ایم نے نیکرو، ایچ او ڈی، شعبہ کیمسٹری، پروفیسر شاہنواز منتظر، این ایس ایس پروگرام آفیسر، ڈاکٹر مشتاق احمد، کوآرڈینیٹر، ای ایل سی/سی پی سیل، شعبہ سیاسیات، (بقیہ صفحہ ۶ پر)

عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ہندوستانی معیشت

کی لچک واضح طور پر دکھائی دے رہی ہے: سیتارمن

پونے، 25 ستمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے جمعرات کو کہا کہ غیر یقینی عالمی ماحول کے درمیان ہندوستانی معیشت کی مضبوطی واضح طور پر دکھائی دے رہی ہے، اور یہ کہ گھریلو معیشت کی وسیع اور مضبوط بنیادیں، آبادی کا ڈھانچہ، اور گھریلو مانگ پر انحصار معیشت کو تقویت فراہم کرتا ہے۔ محترمہ سیتا رمن یہاں بینک آف مہاراشٹر کے 91 ویں یوم تاسیس کی تقریبات سے خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ متعدد سازگار عوامل جیسے کہ مضبوط معاشی بنیادیں، ایک نوجوان آبادی، اور گھریلو مانگ پر زیادہ انحصار ہندوستانی معیشت کو عالمی اثرات کا مقابلہ کرنے اور اعلیٰ ممکنہ رفتار سے ترقی کرنے کے لیے بنیادی طاقت فراہم کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی معیشت کووڈ- 19 کے بعد تیزی سے بحال ہوئی ہے، جو 2021-22 سے 2024-25 تک تقریباً 8 فیصد کی سالانہ شرح سے بڑھ رہی ہے۔ آج ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر ابھرا ہے۔ رواں مالی سال (اپریل-جون (2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں ہندوستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو 7.8 فیصد کا حوالہ

دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کی اقتصادی لچک منفی حالات کے باوجود برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طاقت غیر متوقع نہیں ہے بلکہ فعال مالیاتی اور مالیاتی پالیسیوں، جرات مندانہ ڈھانچہ جاتی اصلاحات، فزیکل اور ڈیجیٹل دونوں انفراسٹرکچر کی بڑے پیمانے پر تعمیر اور گزشتہ ایک دہائی کے دوران بہتر گورننس کا نتیجہ ہے اور ملک کی بڑھتی ہوئی مسابقت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی مالیاتی کریڈٹ ریٹنگ کو اپ گریڈ کرنے والی عالمی ریٹنگ ایجنسیوں کی حالیہ رپورٹوں کا بھی حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگست میں 18 سال بعد ایس اینڈ پی نے ہندوستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ کو بی بی منفی سے بی بی بی میں اپ گریڈ کیا۔

وزیر دفاع نے سوچھتسو 2025 کے تحت خصوصی صفائی مہم کی قیادت کی

صاف ستھرا ماحول صحت، ذہنی تندرستی اور اندرونی سکون کو بہتر بناتا ہے

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آرمی ہیڈ کوارٹر یونٹ رن کینٹین میں صفائی کی ایک خصوصی پہل، 'ایک دن، ایک گھنٹہ، ایک ساتھ' کی قیادت کی۔ یہ مہم 17 ستمبر 2025 سے 2 اکتوبر 2025 تک وزارت دفاع میں جاری سوچھتا ہی سیوا' مہم کے تحت، سوچھتسو 2025 کا حصہ تھی۔ تقریب نے صاف، سرسبز اور صحت مند ماحول تیار کرنے میں اجتماعی کوششوں کی طاقت کو اجاگر کیا۔ اس سال کا تھیم صاف ستھرے ہندوستان کے وژن کو تقویت دیتے ہوئے ملک کے تہوار کے جذبے سے جوڑتا ہے۔ تقریب کے دوران راج ناتھ سنگھ نے صفائی کے تئیں اپنی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے سوچھتا سنکلپ' لیا۔ انہوں نے صفائی کے لیے ان کی لگن کے لیے صفائی متروں کو بھی اعزاز سے نوازا اور ایک ماحول دوست، صفر فضلہ والے ماحول کو فروغ دینے کے لیے درخت لگانے کی مہم میں حصہ لیا۔ ایک علامتی اشارے میں، انہوں نے 100 این سی سی کیڈٹس کے ساتھ صفائی دوڑ کو جھنڈی دکھا کر سوچھ بھارت ابھیان کو آگے بڑھانے میں نوجوانوں کے کردار کو اجاگر کیا۔ ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے

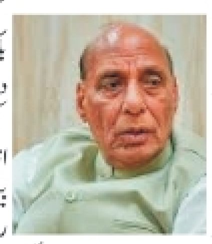

کہا کہ صفائی صرف صاف ستھرائی نہیں ہے بلکہ ایک طرز زندگی "ہے جو نظم وضبط اور ذمہ داری کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ صاف ستھرا ماحول صحت، ذہنی تندرستی اور اندرونی سکون کو بہتر بناتا ہے، جبکہ گندی جگہیں بیماری اور منفیت پھیلا سکتی ہیں۔ ہندوستان کی روایات پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صفائی کو ہمیشہ ایک مہذب معاشرے کی علامت کے طور پر اہمیت دی جاتی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن پر زور دیا کہ صفائی کو ایک عوامی تحریک بننا چاہیے، جس میں ہر کوئی ذمہ داری لے۔ وزارت دفاع اس میں بڑے پیمانے پر مہم، فضلے سے وسائل کے پروگرام اور کیمپوں اور دفاتر کو صفائی کے ماڈل مراکز میں تبدیل کرنے کے ذریعے اپنا حصہ ڈال رہی ہے۔

وزارت دفاع نے 97 ایل سی اے مارک 1 اے طیاروں کی خریداری کے لیے

ایچ اے ایل کے ساتھ 62,000 کروڑ روپے کے ایک معاہدے پر دستخط کیے

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) وزارت دفاع نے ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کے ساتھ 62,370 کروڑ کی لاگت سے 97 ہلکے لڑاکا طیارے (ایل سی اے مارک 1 اے) کی خریداری کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کر کے فضائیہ کے لڑاکا طیاروں کے بیڑے کو وسعت دینے کی سمت ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ وزارت دفاع نے جمعرات کو کہا کہ 97 طیاروں میں 68 لڑاکا طیارے اور 29 جڑواں نشستوں والے طیارے شامل ہیں۔ فضائیہ کو یہ طیارے تمام متعلقہ آلات کے ساتھ ملیں گے۔ ہوائی جہاز کی قیمت 62,370 کروڑ روپے ہے، ٹیکس شامل نہیں ہے۔ فضائیہ کو یہ طیارے 2027-28 سے ملنا شروع ہو جائیں گے، اور تمام چھ سال کے عرصے میں فراہم کیے جائیں گے۔ ہوائی جہاز کے 64 فیصد سے زائد پرزے دیسی ہوں گے۔ اس معاہدے میں جنوری 2021 میں دستخط کیے گئے معاہدے کے علاوہ 67 اضافی پرزے اور آلات شامل ہیں۔ مقامی طور پر تیار کردہ جدید نظام، جیسے کہ جدید ایکٹو الیکٹرانک سکینڈ اری (اے ای ایس اے) ریڈار، سیلف ڈیفنس آرمر، اور کنٹرول سرفیس ایکچو یٹرز کو ہوائی جہاز میں شامل کرنے سے دفاعی خود مختاری کے اقدام کو مزید تقویت ملے گی۔

اب پوسٹل بیلٹس کی گنتی ووٹوں کی گنتی کے بعد ہوگی

ووٹوں کی گنتی شروع ہونے پر نہیں، الیکشن کمیشن

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) سے ووٹوں کی گنتی کے آخری دو راؤنڈ سے قبل انتخابات میں پوسٹل بیلٹ (پی بی) اور الیکٹرانک طور پر ٹرانسمٹڈ پوسٹل بیلٹ (ای پی بی) کی گنتی مکمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیشن کے اس فیصلے کے مطابق ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کی گنتی کے آخری دو راؤنڈ متعلقہ گنتی مراکز میں پوسٹل بیلٹ کی گنتی مکمل ہونے کے بعد ہی کرائے جائیں گے۔ لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے لیے فی الحال ایسے بیلٹ کی گنتی کے دن صبح 8 بجے شروع ہوتی ہے، اور الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) اور وی وی پی اے ٹی کی گنتی صبح 8:30 بجے شروع ہوتی ہے۔ اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کمیشن نے کہا کہ یہ فیصلہ انتخابی عمل کو مزید ہموار اور موثر بنانے کے لیے کمیشن کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کا حصہ ہے۔ کمیشن پہلے ہی 29 دیگر نئے اقدامات کر چکا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ گنتی کے دن ای وی ایم ووٹوں کی پوسٹل بیلٹ سے آزادانہ طور پر گنتی کی جاتی ہے اور عام طور پر پوسٹل بیلٹ پہلے مکمل کیے جاتے ہیں۔ تاہم، ایک نظریاتی امکان ہے کہ ای وی ایم ووٹ پوسٹل بیلٹ سے پہلے مکمل ہو سکتے ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ اس نے حال ہی میں معذور افراد (پی ڈبلیو ڈی) اور 85 سال سے زیادہ عمر کے ووٹروں کو گھر سے ووٹ ڈالنے کی اجازت دی ہے۔ مزید برآں، موصول ہونے والے پوسٹل بیلٹ کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ کمیشن نے کہا کہ گنتی کے عمل میں یکسانیت اور مکمل وضاحت کو یقینی بنانے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کی گنتی کے آخری دو راؤنڈ اب پوسٹل بیلٹ مکمل ہونے کے بعد شروع ہوں گے۔ کمیشن نے انتخابی عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پولنگ اسٹیشنوں پر کافی تعداد میں پولنگ اسٹیشنوں پر میزیں دستیاب ہوں۔

بی جے پی تین ماہ تک خود کفیل ہندوستان'

اور ہر گھر سودیشی' مہم شروع کرے گی

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پنڈت دین دیال اپادھیائے کی یوم پیدائش (25 ستمبر) سے لے کر سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی یوم پیدائش (25 دسمبر) تک خود کفیل ہندوستان' اور ہر گھر سودیشی' مہم کا آغاز کرے گی۔ بی جے پی کے جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے جمعرات کو پارٹی ہیڈ کوارٹر میں نامہ نگاروں سے یہ بات کہی۔ انہوں نے 25 دسمبر کو کہا کہ آج ہمیں متحرک کرنے والے پنڈت دین دیال اپادھیائے کا یوم پیدائش ہے۔ آج سے، بی جے پی ملک بھر میں خود کفیل ہندوستان' اور ہر گھر سودیشی' مہم شروع کر رہی ہے۔ یہ مہم سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی یوم پیدائش 25 دسمبر تک جاری رہے گی۔" انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا عہد کیا ہے، اور اس کا راستہ خود کفیل ہندوستان' سے ہے، جس کی جڑیں سودیشی میں ہیں۔ بی جے پی کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ وزیر اعظم نے 1.4 بلین شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ جو کچھ بھی خریدتے ہیں وہ ہندوستان میں بنتا ہے اور اس میں ہمارے ہم وطنوں کا پسینہ شامل ہوتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ، وزیر اعظم کی کال کے بعد، بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے پارٹی کارکنوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ملک بھر میں ایک بڑے پیمانے پر مہم شروع کریں تاکہ سب کو سودیشی ابھیان" سے جوڑا جا سکے اور اسے ملک گیر عوامی تحریک میں تبدیل کیا جا سکے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مسٹر مودی کی قیادت میں، ہندوستان کی برآمدات اور اقتصادی حجم میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بنیادی ڈھانچے میں غیر معمولی دیکھی ہے۔ یہ ہماری سادہ اور شفاف پالیسیوں کی وجہ سے ہے، جس نے ملک میں تجارت اور صنعت کو مضبوط کیا ہے۔ اس وقت، 159,000 اسٹارٹ اپس ملک میں کام کر رہے ہیں اور حکومت کے پانچ کروڑ نوجوانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔"

نیشنل کنزیومر ڈسپیوٹ ریڈرسل کمیشن

میں ممبر کے عہدے کے لیے درخواستیں طلب

نئی دہلی، 24 ستمبر (یو این آئی) حکومت نے نیشنل کنزیومر ڈسپیوٹ ریڈریسل کمیشن (این سی ڈی آر سی) میں ممبر کی خالی آسامی کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں۔ جمعرات کو صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق درخواستیں 24 اکتوبر تک آن لائن جمع کرائی جا سکتی ہیں۔ ریلیز کے مطابق اسی مدت کے دوران درخواستیں بھی طلب کی جاتی ہیں تا کہ درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ تک این سی ڈی آر سی میں ممبر کے عہدے کے لیے کسی اور متوقع آسامی کو پر کیا جا سکے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی امیدوار کی تقرری، اہلیت، تنخواہ، اور دیگر شرائط وضوابط ٹربیونلز ریفارمز ایکٹ اور ٹربیونلز (سروس کی شرائط) رولز، 2021 کی دفعات کے تحت ہوں گے۔ قواعد کے تحت تشکیل دی گئی تقرری کمیٹی امیدواروں کے انٹرویو اور ذاتی تجربے کی بنیاد پر درخواستوں کی جانچ کرے گی۔ حتمی انتخاب امیدواروں کی اہلیت، تجربے اور ذاتی انٹرویوز کی بنیاد پر کمیٹی کے مجموعی جائزے کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ اہل اور دلچسپی رکھنے والے امیدوار آج سے شروع ہونے والے جاگو گراہک جاگو" پورٹل کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں۔ جہاں قابل اطلاق ہو، آن لائن درخواست کی ایک کاپی، تجویز کردہ دستاویزات کے ساتھ، 24 اکتوبر 2025 تک انڈر سیکریٹری (سی پی یو) محکمہ امور صارفین شامل ہیں۔

ڈی آر ڈی او نے اگنی پرائم میزائل کا کامیاب تجربہ کیا

راج ناتھ سنگھ کی مبارکباد

حیدرآباد 25 ستمبر (یو این آئی) دفاعی ادارہ ڈی آر ڈی او نے اسٹریٹجک فورسس کمانڈ (ایس ایف سی) کے تعاون سے بدھ کے روز انٹرمیڈیٹ رینج اگنی پرائم میزائل کا کامیاب تجربہ کیا۔ یہ جدید نسل کا میزائل 2,000 کلومیٹر تک کا فاصلہ طے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور مختلف جدید خصوصیات سے مزین ہے، جس کا دفاعی بیان میں ذکر کیا گیا۔ پہلی بار اس نوعیت کے لانچ کے لئے خصوصی طور پر ڈیزائن کردہ ریل پر مبنی موبائل لانچر استعمال کیا گیا۔ اس میں ریل نیٹ ورک پر بغیر کسی پیشگی تیاری کے حرکت کرنے کی صلاحیت ہے، جس سے ملک گیر نقل وحرکت اور کم وقت میں لانچ کرنے کی سہولت حاصل ہوتی ہے۔ میزائل کے راستے کی نگرانی مختلف زمینی اسٹیشن نے کی اور یہ لانچ مکمل مشن اہداف کے مطابق کامیاب رہی۔ اس کامیاب تجربہ سے مستقبل کے ریل پر مبنی سسٹم کو خدمات میں شامل کرنے کا موقع ملے گا۔ لانچ کے دوران ڈی آر ڈی او کے سینئر سائنسدان اور اسٹریٹجک فورس کمانڈ کے عہدیدار موجود تھے۔ روڈ موبائل اگنی پی کو پہلے ہی کامیاب فلائٹ ٹرائلس کے بعد خدمات میں شامل کیا جا چکا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ یہ جدید نسل کا میزائل 2,000 کلومیٹر تک کا فاصلہ طے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور مختلف جدید خصوصیات سے لیس ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خصوصی طور پر ڈیزائن کردہ ریل پر مبنی موبائل لانچر کے ذریعہ پہلی بار لانچ کیا گیا جس میں ریل نیٹ ورک پر بغیر کسی شرط کے حرکت کرنے کی صلاحیت ہے۔

دہلی ہوائی اڈے پر سکیورٹی کے

تعلق سے ڈی سی پی کی اہم میٹنگ

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (آئی جی آئی) پر مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور سامان کی چوری روکنے کے لیے بدھ کو ڈپٹی کمشنر، آئی جی آئی ہوائی اڈے، وچتر ویر کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ ڈپٹی کمشنر آفس کے کانفرنس ہال میں منعقدہ میٹنگ میں 40 سے زائد ایئر لائنز کے چیف سکیورٹی آفیسرز (سی ایس اوز) نے شرکت کی۔ میٹنگ کا مقصد ایئر لائنز کو سکیورٹی کے رہنما خطوط پر سختی سے عمل کرانے اور اندرونی نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے کی ترغیب دینا تھا۔ ڈپٹی کمشنر وچتر ویر نے میٹنگ میں بتایا کہ یہ بھی ایئر لائنز کی ذمہ داری ہے کہ وہ مختلف ریگولیٹری ایجنسیوں کی طرف سے جاری کردہ حفاظتی رہنما خطوط کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے سامان کی چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا اور ایئر لائنز سے فوری کارروائی کی اپیل کی۔ ڈپٹی کمشنر نے مشورہ دیا کہ ایئر لائنز اپنے عملے اور گراؤنڈ ہینڈلنگ عملے میں مشکوک افراد کی شناخت کے لیے اندرونی نگرانی کا ایک موثر طریقہ کار قائم کریں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ دہلی پولیس چوری کے واقعات کو روکنے اور مسافروں کا اعتماد بڑھانے کے لیے اس کوشش میں ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ میٹنگ میں موجود تمام متعلقین نے سکیورٹی گائیڈ لائنز کو موثر طریقے سے نافذ کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ یہ قدم ہوائی اڈے پر مسافروں کے تحفظ، سامان کی حفاظت اور اعتماد کی یقینی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ دہلی پولیس اور ایئر لائنز کے درمیان اس مشترکہ کوشش سے ہوائی سفر کو مزید محفوظ بنانے کی امید ہے۔

بی جے پی آئینی حقوق چھین رہی ہے: کیجریوال

آج لداخ میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ انتہائی تشویشناک ہے

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر آئینی حقوق چھیننے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ لداخ کی آج کی لڑائی کل قومی لڑائی بن سکتی ہے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ آج لداخ میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ انتہائی تشویشناک ہے۔ ہر سچے محب وطن کو لداخ کے لوگوں کا ساتھ دینا چاہیے۔ کیا ہم نے انگریزوں سے آزادی اس لیے حاصل نہیں کی تھی کہ لوگ انگریزوں کے بجائے بی جے پی کے غلام بن جائیں۔" انہوں نے کہا کہ بھگت سنگھ اور چندر شیکھر آزاد جیسے انقلابیوں نے جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کیں تا کہ ہر ہندوستانی کو اپنی حکومت منتخب کرنے کا حق حاصل ہو، لیکن آج اقتدار کے نشے میں دھت بی جے پی ایک کے بعد ایک ریاست کو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تبدیل کر رہی ہے اور آئین کے ذریعے دیے گئے حقوق کو چھین رہی ہے۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ لداخ کے لوگ کیا مانگ رہے ہیں؟ وہ صرف اپنے ووٹ کا حق اور اپنی حکومت منتخب کرنے کا حق مانگ رہے ہیں۔" لیکن بی جے پی ان کی آواز کو دبا رہی ہے۔ بار بار وعدوں

کے باوجود انہیں ووٹ کا حق نہیں دیا جا رہا ہے۔ جمہوریت عوام کی آواز ہے اور جب حکومت اس آواز کو دبانا شروع کر دے تو عوام کا فرض ہے کہ وہ اونچی آواز میں بولیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم ملک کی جمہوریت کو بچانا چاہتے ہیں تو ہم اس آمریت کے خلاف مزید خاموش نہیں رہ سکتے، آج لداخ کی لڑائی کل پورے ملک کی لڑائی بن سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بدھ کے روز لیہہ میں لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے پر تشدد احتجاج شروع ہوا تھا۔

اجودھیا میں مسجد کے نئے ڈیزائن کی تیاری

لکھنؤ 25 ستمبر (یو این آئی) اجودھیا میں مجوزہ مسجد کے لے آؤٹ پلان کو این او سی نہ ملنے کے بعد انڈو- اسلامک کلچرل فاؤنڈیشن (آئی آئی سی ایف) نے اب ایک نیا ڈیزائن تیار کرنے کی مشق شروع کر دی ہے جو اودھی اور مقامی طرز تعمیر پر مبنی ہوگا۔ اس نئے ڈیزائن کو این او سی کے لیے اجودھیا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (اے ڈی اے) کو پیش کیا جائے گا۔ ٹرسٹ کے ایک رکن نے بتایا کہ مسجد کو مقامی برادری اور عوامی جذبات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ نیا ڈیزائن تیار کرنے کا فیصلہ گزشتہ برس ہی کیا گیا تھا لیکن پرانے پلان پر منظوری کے لیے کوئی پیش رفت نہیں ہوئی تھی۔ انڈو- اسلامک کلچرل فاؤنڈیشن کا انتظام آٹھ ٹرسٹیوں کے ایک بورڈ کے ذریعے کیا جاتا ہے، جس کے صدر ظفر احمد فاروقی اور سکریٹری اطہر حسین ہیں۔ مسٹر حسین نے کہا کہ صدر کے رابطے میں رہنے والے اور اس منصوبے کی حمایت میں دلچسپی دکھانے والے افراد نے ڈیزائن میں تبدیلی کا مشورہ دیا ہے۔ ہم ماہرین کی مدد سے نیا خاکہ بنائیں گے اور دوبارہ درخواست داخل کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرسٹ حکومت اتر پردیش سے سوہاول کے دھنی پور میں واقع مسجد کے مقام تک بہتر اور کشادہ سڑک فراہم کرنے کی بھی درخواست کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ پہلے ڈیزائن میں خلیجی ممالک کی طرز پر مساجد کے ڈھانچے کو اپنایا گیا تھا جنہوں نے 1857 کی جنگ آزادی میں انگریزوں کے خلاف جدوجہد کی تھی۔ انہیں گنگا- جمنی تہذیب کی علامت تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن اب نیا نقشہ اودھ خطے کے روایتی طرز تعمیر کے اصولوں پر مبنی ہوگا۔ مسجد کے لیے پانچ ایکڑ زمین مختص کی گئی ہے۔ مسٹر اطہر حسین نے بتایا کہ اس زمین کے ایک بڑے حصے پر فیض آباد کے مجاہد آزادی مولوی احمد اللہ شاہ کی یاد میں ایک میوزیم بھی تعمیر کیا جائے گا، جنہوں نے 1857 کی جنگ آزادی میں انگریزوں کے خلاف جدوجہد کی تھی۔ انہیں گنگا- جمنی تہذیب کی علامت تصور کیا جاتا ہے۔

فلسطین معاملے پر سونیا گاندھی کی مرکزی حکومت پر سخت تنقید

حکومت کی فلسطین پالیسی کو انسانیت اور اخلاقیات سے بے اعتنائی قرار دیا

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی نے مرکزی حکومت کی فلسطین پالیسی کو انسانیت اور اخلاقیات سے بے اعتنائی قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مودی حکومت کو اس معاملے میں پیش قدمی کرنی چاہیے لیکن حکومت کا رویہ خاموشی اور ذاتی دوستی پر مبنی دکھائی دیتا ہے۔ محترمہ گاندھی نے فلسطین کے مسئلے پر مرکزی حکومت کی پالیسیوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں حکومت کے رویے میں انسانیت اور اخلاقیات سے واضح بے اعتنائی نظر آتی ہے۔ انہوں نے جمعرات کے روز ایک اخباری مضمون میں کہا کہ حکومت کا رخ ملک کے آئینی اقدار یا اسٹریٹجک مفادات کے بجائے زیادہ تر وزیر اعظم مودی اور ان کے اسرائیلی ہم منصب بنیامین نیتن یاہو کے درمیان ذاتی دوستی سے متاثر دکھائی دیتا ہے۔ فلسطین کے مسئلے پر ہندوستان کو قیادت کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے لیکن حکومت کے ردعمل میں گہری خاموشی اور انسانیت واخلاقیات دونوں سے چشم پوشی شامل ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ یہ ذاتی سفارت کاری کبھی بھی مستقل نہیں ہو سکتی اور ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا رہنما اصول نہیں بن سکتی۔ اس طرز کے اقدامات خاص طور پر امریکہ میں گزشتہ چند مہینوں میں نہایت ذلت آمیز انداز میں ناکام ہوئے ہیں۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ فرانس فلسطین کو ریاست کے طور پر تسلیم کرنے میں برطانیہ، کینیڈا، پرتگال اور آسٹریلیا کے ساتھ شامل ہو گیا ہے۔ انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ اقوام متحدہ کے 193 رکن ممالک میں سے 150 سے زائد ممالک اب تک ایسا کر چکے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ ہندوستان اس معاملے میں ہمیشہ پیش پیش رہا ہے، جس نے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کی طویل حمایت کے بعد 18 نومبر 1988 کو باضابطہ طور پر فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کیا تھا۔ محترمہ گاندھی نے کہا کہ ہندوستان کو فلسطین کے مسئلے پر قیادت دکھانے کی ضرورت ہے، جو اب انصاف، شناخت، عزت اور انسانی حقوق کی جدوجہد ہے۔ قابل ذکر ہے کہ محترمہ گاندھی نے گزشتہ چند مہینوں میں اسرائیل- فلسطین تنازعے پر تیسری بار مضمون لکھا ہے اور ہر بار اس معاملے پر مرکزی حکومت کے موقف کی سخت تنقید کی۔

سپریم کورٹ کا سخت موقف، خواتین کے تحفظ پر ریاستوں سے جواب طلب

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے عصمت دری سمیت خواتین کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم کو چیلنج کرنے والی مفاد عامہ کی عرضی پر تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے چار ہفتوں کے اندر اپنا موقف پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ نے سینئر ایڈوکیٹ آباد ہرشد پونڈا کی عرضی پر یہ ہدایت دی۔ درخواست میں 2012 کے نربھیا کیس کے بعد سخت قوانین بنائے جانے کے باوجود جنسی جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ عرضی میں دلیل دی گئی کہ صرف سخت سزا سے اس مسئلے پر قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔ عرضی میں احتیاطی اقدامات اور وسیع پیمانے پر بیداری پیدا کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ اس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ جنسی جرائم سے متعلق تعزیرات ہند اور پی او سی ایس او ایکٹ کی دفعات کو اسکول کے نصاب میں شامل کیا جائے، صنفی مساوات اور خواتین کے احترام کو فروغ دینے والی اخلاقی تعلیم دی جائے، بچوں کو ان کے حقوق سے آگاہ کیا جائے، عصمت دری کے لئے قطعاً ہمدردی نہیں اپنائی جائے اور تمام اصناف کے لئے یکساں احترام کو فروغ دیا جائے۔ بنچ نے کہا کہ بدھ کی سماعت میں اتر پردیش اور میزورم کو چھوڑ کر تمام ریاستوں کے وکیل موجود تھے۔ سماعت کے دوران عدالت نے ریاستوں سے پوچھا کہ کیا آپ نے عرضی میں کیے گئے مطالبات کا مطالعہ کیا ہے؟ اس پر ریاستی حکومتوں کی جانب سے پیش وکلاء نے جواب داخل کرنے کے لئے اضافی وقت مانگا۔ عدالت نے یہ درخواست قبول کرتے ہوئے ہدایت دی کہ عرضی کا جواب چار ہفتوں کے اندر داخل کیا جائے۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ اتر پردیش اور میزورم کو آئندہ سماعت پر حاضری کے لئے مطلع کیا جائے۔ دونوں ریاستیں بدھ کی سماعت میں موجود نہیں تھیں۔

اے پی سی آر کا انصاف کی تلاش: ضمانت سے مسلسل انکار

اور اختلاف رائے کو قید" پر عوامی پروگرام کا انعقاد

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول نے یہاں ایک اہم عوامی پروگرام بعنوان انصاف کی تلاش: ضمانت سے مسلسل انکار اور اختلاف رائے کو قید" جیسے اہم موضوع پر منعقد کیا، جس میں ملک کے ممتاز ماہرین قانون، سینئر وکلا، انسانی حقوق کے محافظ اور بڑی تعداد میں سماجی وثقافتی شخصیات نے شرکت کی۔ جاری ریلیز کے مطابق پروگرام میں ملک میں بڑھتے ہوئے آئینی بحران، بغیر مقدمے کے برسوں تک قید میں رکھا جانا، ضمانت دینے سے مسلسل انکار اور یو اے پی اے جیسے سخت قوانین کے تحت اختلاف رائے کی صورت میں مخالفین کی آوازوں کو دبانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ یہ پروگرام دو سیشن پر مشتمل تھا۔ پہلا سیشن وکلاء کے پینل پر مشتمل تھا، جس میں ریاستی جبر اور اس کے قانونی پہلوؤں پر تفصیلی بحث کی گئی۔ اس پینل میں سپریم کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ کالن گونزالویس، ایڈوکیٹ نتیا رام کرشنن، ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن اور ایڈوکیٹ وارثہ فراست شامل تھے، جبکہ نظامت ایڈوکیٹ شاہ رخ عالم نے کی۔ ایڈوکیٹ شاہ رخ عالم نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت میں اختلاف رائے کو سازش نہیں کہا جا سکتا ہے۔ ہم خیالات اور تقاریر کو پابند بنا کر سزا دے رہے ہیں، نہ کہ تشدد کو۔ اپنی بات کو رکھتے ہوئے ایڈوکیٹ نتیا رام کرشنن نے کہا کہ آج اظہار رائے کو جرم بنا دیا گیا ہے۔ ریاست ہر اختلاف کو اپنے لئے خطرہ سمجھتی ہے اور ضمانت کو حق نہیں بلکہ احسان قرار دیتی ہے۔ یہ آئینی جمہوریت کی روح کے خلاف ہے۔ ایڈووکیٹ کالن گونزالویس نے عدلیہ کی خاموشی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ہمارے ساتھی پانچ سال سے بغیر مقدمہ جیل میں بند ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ دہلی فسادات کس نے کرائے، مگر جوابدہی کے بجائے طلبہ اور سماجی کارکنان کو جیل میں ڈال دیا گیا۔ عدلیہ کی خاموشی بزدلی ہے" ۔ ایڈووکیٹ وارثہ فراست نے یو اے پی اے کے غلط استعمال کو بے نقاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلی بار ہے کہ فسادات میں یو اے پی اے لگایا گیا ہے۔ سن 1984 یا گجرات 2002 کے فسادات کے دوران ایسا کبھی ایسا نہیں ہوا۔ قانون کا انتخابی استعمال پوری طرح سے واضح ہے ۔ ایڈووکیٹ پرشانت بھوشن نے کہا کہ ضمانت دینے سے انکار عدلیہ کے اندرونی بگاڑ کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ حساس مقدمات مخصوص ججوں کو دیے جاتے ہیں، اس لیے ضمانت ممکن نہیں رہتی۔ پروگرام کے دوسرے حصے میں پٹنہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس اقبال احمد انصاری، سینئر ایڈووکیٹ سنجے آر ہیگڑے، سابق آئی اے ایس افسر کنن گوپال ناتھن، اور اداکار وسماجی کارکن پرکاش راج نے خطاب کیا۔

کارڈیالوجی میں سنگِ میل، فورٹس میں دنیا کا

پہلا پالیمر بیسڈ مائٹرل والو امپلانٹ کامیاب

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت دہلی کے فورٹس اسکارٹس ہارٹ انسٹی ٹیوٹ نے ایک مریض کے دل میں پالیمر پر مبنی مائٹرل والو امپلانٹ لگا کر ایک نئی کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ دنیا کا پہلا ہارٹ والو ہے جو خاص طور پر تیار کردہ پالیمر سے بنایا گیا ہے۔ یہ ٹی آر آئی اے مائٹرل والو ایک خصوصی انجینیئرڈ (تیار کردہ) پالیمر میٹیریل سے تیار کیا گیا ہے اور امریکہ میں ڈیزائن کیا گیا ہے، جبکہ ہندوستان میں اس کی تیاری ڈولفن لائف سائنسز کر رہی ہے۔ جدید میٹیریل لائف پالیمر سے تیار یہ والو میٹل فری اور اینیمل ٹشو فری ہے۔ یہ ٹشو والوز کے مقابلے میں زیادہ دیرپا ہے اور تولیدی عمر کی خواتین اور نوجوان مریضوں کے لئے بھی محفوظ ہے۔ روبوٹک مینوفیکچرنگ اس کی درستگی، مستقل مزاجی اور حفاظت کو یقینی بناتی ہے۔ دنیا کے دیگر ممالک کے مقابلے ہندوستان میں ریمٹک ہارٹ ڈیزیز (آر ایچ ڈی) کا سب سے زیادہ بوجھ ہے، جس سے چار کروڑ سے زائد افراد متاثر ہیں اور ہر سال تیس ہزار سے زیادہ اموات ہوتی ہیں۔ ان میں زیادہ تر نوجوان اور خواتین شامل ہیں، جو موجودہ والو آپشنز کے باعث کئی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ سرجری ڈاکٹر جے ایس مہروال (چیئرمین و ہیڈ، ایڈلٹ کارڈیک سرجری، ہارٹ ٹرانسپلانٹیشن اینڈ وی اے ڈی پروگرام، فورٹس ایسکارٹس ہارٹ انسٹی ٹیوٹ) کی قیادت میں کامیابی سے مکمل کی گئی۔

دیو آنند کے دیوانوں میں ہر عمر کے لوگ شامل تھے

ممبئی، 25 ستمبر (یو این آئی) ہندستانی سینما میں تقریباً 6 دہائیوں تک مداحوں کے دلوں پر حکومت کرنے والے صدا بہار اداکار دیو آنند کو اپنے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے سخت مشقت کرنی پڑی تھی۔ پنجاب کے گرداس پور میں 26 ستمبر 1923 کو ایک متوسط گھرانے میں پیدا ہوئے دھرم دیو پشوری مل آنند عرف دیو آنند نے انگریزی ادب میں اپنی گریجویٹ کی تعلیم 1942 میں لاہور کے مشہور گورنمنٹ کالج سے مکمل کی۔ دیو آنند اس سے بھی آگے تعلیم حاصل کرنا چاہتے تھے لیکن ان کے والد نے صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ ان کے پاس ان کو پڑھانے کے لئے پیسے نہیں ہیں اور اگر وہ آگے تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ خود نوکری کریں۔ دیو آنند نے طے کیا کہ اگر نوکری ہی کرنی ہے تو کیوں نہ فلم انڈسٹری میں قسمت آزمائی جائے۔ سال 1943 میں اپنے خوابوں کی تعبیر کے لئے جب وہ ممبئی پہنچے، اس وقت ان کے پاس محض 30 روپے تھے اور ممبئی میں ٹھہرنے کے لئے کوئی ان کے پاس کوئی ٹھکانہ بھی نہ تھا۔ دیو آنند نے یہاں پہنچ کر ریلوے اسٹیشن کے قریب ہی ایک سستے سے ہوٹل میں کمرہ کرائے پر لے لیا۔ اس کمرے میں ان کے ساتھ تین دیگر افراد بھی رہتے تھے، جو دیو آنند کی طرح فلم انڈسٹری میں اپنی شناخت بنانے کے لئے کوشش کر رہے تھے۔ بہت کوششوں کے بعد انہیں ملٹری سینسر آفس میں کلرک کی نوکری مل گئی۔ یہاں انہیں فوجیوں کے خطوط، ان کے گھر والوں کو پڑھ کر سنانا ہوتا تھا۔ ملٹری سینسر آفس میں دیو آنند کو 165 روپے تنخواہ ملتی تھی، جس میں سے وہ 45 روپے اپنے گھر خرچ کے لئے بھیجا کرتے تھے۔ تقریباً ایک سال تک نوکری کرنے کے بعد وہ اپنے بڑے بھائی چیتن آنند کے پاس چلے گئے جو اس وقت ہندستانی ڈرامہ ایسوسی ایشن سے وابستہ تھے۔ انہوں نے دیو آنند کو اپنے ساتھ کام کرنے کا موقع دیا اور دیو آنند نے چھوٹے موٹے کردار ادا کرنا شروع کر دیے۔ سال 1945 میں فلم 'ہم ایک ہیں' سے بطور فلم اداکار دیو آنند نے اپنے فلمی کیریئر کا آغاز کیا۔ سال 1948 میں فلم ضدی دیو آنند کے فلمی کیریئر کی پہلی ہٹ فلم ثابت ہوئی۔

ایران نے اسرائیلی جوہری منصوبوں اور تنصیبات کی خفیہ معلومات شیئر کر دیں

تہران، 25 ستمبر (یو این آئی) ایران کے سرکاری ٹی وی نے انکشاف کیا ہے کہ وزارتِ انٹیلی جنس نے اسرائیل کے حساس اور اسٹریٹیجک جوہری منصوبوں اور سائنسدانوں سے متعلق خفیہ معلومات اور دستاویزات حاصل کر لی ہیں۔ اے آر وائی نیوز میں شائع غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ آپریشن رواں سال جون میں مکمل کر لیا گیا تھا، خفیہ معلومات لاکھوں صفحات پر مشتمل دستاویزات، تصاویر اور ویڈیوز پر مبنی تھیں جس کا ایرانی حکام نے تفصیلی جائزہ لیا ہے اور اسے اس وقت تک منظر عام پر نہیں لایا گیا جب تک تمام مواد کو محفوظ مقامات تک نہیں پہنچایا گیا۔ رپورٹس کے مطابق سرکاری ٹی وی پر بات کرتے ہوئے ایرانی وزیرِ انٹیلی جنس اسماعیل خطیب کا کہنا تھا کہ یہ کامیاب کارروائی ہماری انٹیلی جنس اور آپریشنل صلاحیتوں کے امتزاج کے باعث ممکن ہوئی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ایران لائی گئی ان قیمتی دستاویزات میں صیہونی ریاست کے سابقہ اور جاری ہتھیاروں کے منصوبے، پرانے ایٹمی ہتھیاروں کی اپ گریڈیشن اور ری پروسیسنگ کے منصوبے، امریکہ اور یورپی ممالک کے ساتھ مشترکہ پروگرام اور ایٹمی ہتھیاروں کے ڈھانچے و ذمہ داران سے متعلق مکمل تفصیلات شامل ہیں۔ اسماعیل خطیب کا کہنا تھا کہ ایرانی انٹیلی جنس نے ان افراد کے اداروں، کمپنیوں اور تمام ساتھیوں کے پتے بھی حاصل کر لیے ہیں۔ ان دستاویزات میں ان محققین، سائنسدانوں اور سینئر مینیجرز کی فہرست بھی شامل ہے جو اسرائیل کے غیر انسانی

ہتھیاروں کے منصوبوں پر کام کر رہے ہیں، ان میں امریکی اور یورپی سائنسدان بھی شامل ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ 189 اسرائیلی جوہری اور عسکری ماہرین کی شناخت کر لی گئی ہے اور جون کی 12 روزہ جنگ کے دوران ایران کی میزائل فورسز نے صیہونی ریاست کے حساس فوجی مقامات کو نشانہ بنایا تھا۔ وزارت انٹیلی جنس نے اسرائیلی جوہری تنصیبات اور ماہرین کی ویڈیوز بھی نشر کیں، ساتھ ہی انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی کی تصاویر بھی دکھائی گئیں، جنھیں ایران اپنے خلاف اقدامات کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ اسماعیل خطیب نے انکشاف کیا کہ اسرائیل کے اندر کئی جوہری ادارے، عسکری تنظیمیں اور عام شہری بھی ایران کے ساتھ تعاون کرتے رہے، جس کے دو بڑے محرکات تھے، ایک مالی مفاد اور دوسرا اسرائیلی وزیراعظم سے شدید نفرت، جس کی وجہ سے انہوں نے بدلے کے طور پر خفیہ معلومات ایران کو دینے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کیا۔

تھائی لینڈ کی حسینہ سے ایک دن میں ہی تاج واپس لے لیا گیا

بنکاک، 25 ستمبر (یو این آئی) تھائی لینڈ کی صوبائی بیوٹی کوئین 'سوفانی نوئنوتھونگ' المعروف بیبی کو تاج ملنے کے صرف ایک روز بعد ہی ان سے یہ اعزاز واپس لے لیا گیا۔ جیوری کی جانب سے لیا گیا یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب سوفانی کی چند متنازع ویڈیوز سوشل میڈیا پر گردش کرنے لگیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'نیو اسٹریٹس ٹائمز' کے مطابق سوفانی نوئنوتھونگ کو 20 ستمبر کو صوبائی مقابلے کی فاتح قرار دیا گیا تھا، اس اعزاز کے بعد انہیں قومی سطح پر مس گرانڈ تھائی لینڈ 2026ء میں اپنے صوبے کی نمائندگی کرنی تھی۔ 21 ستمبر کو ججمنٹ کمیٹی نے اعلان کیا کہ ان کی ویڈیوز مقابلے کی اقدار اور ضابطہ اخلاق کے خلاف ہیں جس کے نتیجے میں سوفانی سے اعزاز واپس لیا جا رہا ہے۔ کمیٹی کے بیان میں کہا گیا کہ موجودہ صوبائی بیوٹی کوئین کو ایسی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا جو مقابلے کی روح اور اصولوں سے مطابقت نہیں رکھتیں، لہٰذا ان کا عہدہ ختم کرنا ضروری ہے۔ دوسری جانب 27 سالہ حسینہ نے فیس بک پوسٹ میں معافی مانگتے ہوئے وضاحت میں کہا کہ کورونا وبا کے دوران مالی مشکلات نے انہیں مجبور کیا تھا، انہوں نے یہ سب اپنی بیمار والدہ کے لیے کیا جو کہ اب اس دنیا میں نہیں رہیں، یہ واقعہ ان لیے ایک قیمتی سبق ہے، اب وہ اپنی ذمہ داریوں سے پوری طرح واقف ہیں اور کوشش کریں گی کہ آئندہ ایسا کچھ نہ ہو۔ تھائی لینڈ کی صوبائی بیوٹی کوئین نے اپنے بیان میں الزام عائد کیا کہ ان کی ویڈیوز کو غیر قانونی جوا کھیلنے والی ایک ویب سائٹس نے اجازت کے بغیر استعمال کیا، وہ اس معاملے پر پولیس میں رپورٹ درج کروانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ یاد رہے کہ مس گرانڈ تھائی لینڈ 2026ء' کا فائنل آئندہ سال مارچ میں بینکاک میں ہوگا اور فاتح کو بین الاقوامی مقابلے مس گرانڈ انٹرنیشنل 2026ء' میں ملک کی نمائندگی کا موقع ملے گا۔

صدر ٹرمپ اور جنسی جرائم میں ملوث جیفری اپسٹین کا متنازع مجسمہ ہٹا دیا گیا

واشنگٹن، 25 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور جنسی جرائم میں ملوث جیفری اپسٹین کا نصب کیا گیا متنازع مجسمہ ہٹا دیا گیا۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن کے نیشنل مال میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور جنسی جرائم میں ملوث جیفری اپسٹین کا نصب کیا گیا متنازع مجسمہ ہٹا دیا گیا۔ نیشنل مال میں نصب کیے گئے مجسمے میں صدر ٹرمپ اور جیفری اپسٹین کو ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے مسکراتے ہوئے دکھایا گیا تھا، اس مجسمے کا عنوان بیسٹ فرینڈ فار ایور تھا اور اس مجسمے کو 'دا سیکریٹ ہینڈ شیک' نامی فنکار گروپ کی جانب سے نصب کیا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق ٹرمپ اور اپسٹین کئی سال تک دوست رہے اور یہ فن پارہ ٹرمپ اور اپسٹین کے ماضی کے تعلقات پر تنقید کے طور پر نصب کیا گیا تھا لیکن حکام کے مطابق مجسمہ اجازت نامے کی شرائط پر پورا نہیں اترتا اسی وجہ سے اس کو ہٹا دیا گیا ہے۔

ڈیلس میں بلڈنگ کی چھت پر موجود حملہ آور نے خودکشی سے قبل کئی افراد کو گولیاں مار دیں، ایک قیدی ہلاک

ڈیلس، 25 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کے شہر ڈیلس میں ایک شخص نے آئی سی ای سینٹر پر فائرنگ کر کے ایک قیدی کو مار دیا اور اپنی جان بھی لے لی۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ کی ریاست ٹیکساس میں امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ کی فیلڈ فیسلٹی پر ہونے والی فائرنگ میں ایک قیدی ہلاک اور دو شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ ہوم لینڈ سکیورٹی اور ایف بی آئی کے مطابق حملہ آور نے قریبی اپارٹمنٹ بلڈنگ کی چھت سے فائرنگ کی، وہ ایک رائفل سے مسلح تھا اور اس نے آئی سی ای بلڈنگ اور اس کے سلی پورٹ ایریا کو نشانہ بنایا، جہاں اس وقت قیدیوں کو لایا جا رہا تھا۔ حملہ آور نے فائرنگ کے بعد خود کو گولی مار کر ہلاک کر لیا، حملہ آور کا مقصد آئی سی ای ایجنٹس اور قیدیوں دونوں کو نشانہ بنانا تھا، ایف بی آئی کی تحقیقات کے مطابق جائے وقوع سے ملی گولیوں میں سے ایک پر اینٹی آئی سی ای' نیلے مارکر سے لکھا ہوا تھا، جو آئی سی ای مخالف پیغام ہے اور حملہ آور نے ممکنہ طور پر آئی سی ای کے خلاف غصے یا سیاسی مقصد کے تحت یہ حملہ کیا۔ "میں نہیں چاہتا نیتن یاہو خاندان سمیت میزائل حملے میں مارا جائے، انھیں عالمی عدالت انصاف میں لایا جائے" ڈیلس پولیس نے ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ اس حملے میں ICE کے کسی افسر کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے، جب کہ حملہ آور کی شناخت جوشوا جان کے نام سے ہوئی ہے، پولیس کا کہنا ہے کہ زخمیوں کی حالت تشویش ناک ہے۔

کیلی فورنیا میں دن دہاڑے ملزمان 1 ملین ڈالر مالیت کے زیورات لوٹ کر فرار

کیلی فورنیا، 25 ستمبر (یو این آئی) امریکی ریاست کیلی فورنیا کے شہر سن رامن سے ایک اور بڑے پیمانے کی ڈکیتی کی واردات سامنے آئی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق تقریباً 20 نقاب پوش افراد نے زیورات کی دکان پر دھاوا بول دیا، ملزمان نے دکان میں توڑ پھوڑ کی اور ایک ملین ڈالر مالیت کے زیورات لوٹ لیے۔ زیورات کی دکان سے حاصل کی جانے والی سی سی ٹی وی ویڈیو میں ڈکیتی کے بعد ملزمان کو گاڑیوں میں باآسانی فرار ہوتے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ امریکا میں انوکھی ڈکیتی، اسکوبا گیئر میں ملبوس شخص نقدی لوٹ کر تیر کر فرار پولیس کے مطابق کئی مشتبہ ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ دو ہفتے قبل بھی کیلفورنیا کے شہر سن جوز میں اسی نوعیت کی ایک واردات ہوئی تھی جس میں 88 سالہ دکاندار کو نقاب پوش افراد نے زیورات لوٹتے وقت زخمی کر دیا تھا۔

مسلم ممالک کے سربراہان سے ملاقات پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا مثبت ردِعمل: خواجہ آصف

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) پاکستانی وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے مسلم ممالک کے سربراہان کی ملاقات شاندار رہی، ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی ملاقات کے حوالے سے حوصلہ افزا بیان دیا ہے۔ نجی چینل جیو نیوز' کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک کے سربراہان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران انہیں غزہ کے مسئلہ کا حل پیش کیا، سربراہان مملکت نے امریکی صدر کو کیا تجاویز پیش کیں اس کی تفصیلات فراہم نہیں کر سکتا تاہم اس مسئلے کے حل کا بیج ضرور بو دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری اپنی اطلاعات کے مطابق اس معاملے کے نتائج 5 سے 10 دن میں آجائیں گے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ مغرب پر اسرائیل کو لگام ڈالنے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے، مغربی ممالک میں لاکھوں کی تعداد میں لوگ احتجاج کر رہے ہیں، احتجاجی مطالبہ کر رہے ہیں کہ اسرائیل کو کنٹرول کیا جائے اور اس کی منہ زوری کو لگام ڈالی جائے۔ خواجہ آصف نے مزید کہا کہ اٹلی کی حکومت نے اسرائیل کے خلاف احتجاج کرنے والے افراد کو روکنے کی کوشش کی جس سے مزید لوگ باہر نکل آئے اور تشدد کو ہوا ملی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا تاریخ میں تاریک قسم کا کردار ہے، لوگ اسے ہٹلر سے ملا رہے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں خواجہ آصف نے کہا کہ کوئی شک نہیں کہ صدر ٹرمپ چاہتے ہیں کہ غزہ تنازع کا کوئی حل نکلے، تاہم امریکہ کا عوامی طور پر اسرائیل کے حق میں بیانیہ بھی موجود ہے، ہماری کوشش ہے کہ کسی طرح سے یہ تباہی رک جائے اور بطور ضمانت مسلم ممالک آگے بڑھیں۔ وزیر دفاع کا آخر میں کہنا تھا کہ پاکستان نے بین الاقوامی برادری میں ایک نیا مقام پیدا کیا ہے، جس طرح ہماری افواج نے کامیابیاں حاصل کیں، سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدہ، دورہ قطر اور اسلامی سربراہی اجلاس میں پاکستان کا زبردست انداز میں مؤقف پیش کرنے سے دنیا میں ہمیں منفرد مقام ملا ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

DIRECTORATE OF FLORICULTURE SRINAGAR KASHMIR

Tel-0194-2474234 Fax -2482032 – email:-kash.flori@jk.gov.in

Subject: Extension Notice No. 03

In view of no response, the Bid Submission end/ opening date (Online) of technical bids in respect of e-NIT No. 27 of 2025 dated: 01.08.2025invited by this office under endorsement No. DOFK-GS0TNDR/18/2025/E-7740808/e-NIT-27 dated: 01.08.2025 with regard to "Outsourcing of entry ticketing system of Iqbal Park Srinagar"is hereby extended as per the details given below:-

1.	Bid Submission End date & time	10.10.2025	Up to 02:00 PM
2.	Date & time of opening of Bids (Online)	14.10.2025	At 02:00 PM

Other terms & conditions shall remain same as laid down in the concernede-NIT.

Sd/-
Accounts Officer,
(Member Secretary)

No: DOFK-GS0TNDR/18/2025/E-7740808/e-NIT-27 Dated: 25/09/2025
DIPK No:- 6522-25 Dated 25-09-2025

طالبان نے خواتین پر مرد ڈینٹسٹ سے علاج کرانے پر پابندی عائد کر دی

کابل/ (آفاق نیوز ڈیسک) افغانستان کی طالبان حکومت نے خواتین کو دانتوں کے علاج کے لیے مرد دندان سازوں کے پاس جانے سے روک دیا۔ العربیہ نیوز کے مطابق افغانستان کے صوبے قندھار میں طالبان اہلکاروں نے ڈینٹل کلینکس میں جا کر خواتین مریضوں کو باہر نکال دیا۔ طالبان اہلکاروں نے ڈینٹل کلینکس کو ایک حکم نامہ بھی دیا جس میں کہا گیا ہے کہ علاج کے لیے آنے والی خواتین کو مرد دندان ساز نہ دیکھیں۔ طالبان کا یہ تازہ حکم نامہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب کچھ ہفتے قبل ہی ملک بھر میں "رومانوی شاعری" اور بلا اجازت مشاعروں پر پابندی لگائی گئی تھی۔ یاد رہے کہ افغانستان سے اگست 2021 میں امریکی فوج کے انخلا اور طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے خواتین پر ملازمتوں اور لڑکیوں کے سیکنڈری تعلیم پر پابندی عائد ہے۔ اسی طرح خواتین کے اقوام متحدہ سمیت دیگر غیر ملکی امدادی تنظیموں کے ساتھ بھی کام کرنے کی اجازت نہیں دی تھی۔ اس کے علاوہ خواتین کے پارکس، جم اور کھیلوں کی سہولیات بھی بند کر دی گئی ہیں جب کہ خواتین کھلاڑیوں کو بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لینے سے روک دیا گیا۔

جرمن رکن اسمبلی بچے کو گود میں اٹھا کر بجٹ تقریر کرنے پہنچ گئیں

برلن، 25 ستمبر (یو این آئی) جرمنی کی گرین پارٹی سے تعلق رکھنے والی جرمن رکن اسمبلی ہانا اسٹین مولر اپنے بچے کو گود میں اٹھا کر بجٹ تقریر کرنے پہنچ گئیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق جرمن رکن اسمبلی ہانا اسٹین مولر نے بجٹ اجلاس کے دوران اپنے بچے کو گود میں اٹھائے ہوئے جرمن پارلیمنٹ (بنڈسٹاگ) سے خطاب کیا، یہ پہلا موقع تھا کہ کسی رکنِ پارلیمان نے ایوان میں بچے کے ساتھ تقریر کی۔ رپورٹس کے مطابق بنڈسٹاگ کے سرکاری انسٹاگرام پیج پر بتایا گیا کہ آج پہلی بار ایک رکن پارلیمان نے اپنے بچے کو گود میں اُٹھا کر جرمن پارلیمنٹ میں تقریر کی ہے۔ سامنے آنے والی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ معصوم بچہ پرسکون انداز میں ماں کے سینے سے لگے سو رہا تھا۔ جبکہ ماں تقریر کرنے میں مصروف تھی۔ جرمن اخبار سے گفتگو میں 32 سالہ ہانا اسٹین مولر کا کہنا تھا کہ یہ سب منصوبہ بندی کے تحت نہیں تھا، میرا بیٹا سو رہا تھا اور اگر میں اسے کسی ساتھی کو دیتی تو وہ جاگ جاتا اسی لیے میں نے اسے اپنے ساتھ ہی رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اُن کا کہنا تھا کہ میں چاہتی ہوں کہ لوگ دیکھیں اور یہ چیز سمجھیں کہ بچے ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ ہیں، مگر بدقسمتی سے اب بھی والدین بچوں کی دیکھ بھال پورے دن کے لیے کسی اور کے سپرد کر دیتے ہیں۔ جرمن رکن اسمبلی ہانا اسٹین مولر اس سے قبل بھی کئی مرتبہ اپنے بچے کو پارلیمنٹ کے اجلاس میں لے کر آ چکی ہیں، بعض مرتبہ انہیں تعریف کے ساتھ ساتھ تنقید بھی برداشت کرنا پڑی۔ انسٹاگرام پر پارلیمنٹ کی صدر جولیا کلوکنر کا کہنا تھا کہ اس قسم کے حالات میں نومولود بچوں کو ایوان میں لانے کی اجازت دے دینی چاہئے۔

انڈونیشیا میں اسکول کا کھانا کھانے سے ایک ہزار سے زائد بچے فوڈ پوائزننگ کا شکار

جاوا، 25 ستمبر (یو این آئی) انڈونیشیا کے صوبہ مغربی جاوا میں اسکول سے کھانا خرید کر کھانے کے بعد ایک ہزار سے زائد بچے فوڈ پوائزننگ کا شکار ہو گئے، جس کے بعد ہیلتھ ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق انڈونیشیا کے صوبہ مغربی جاوا میں اسکول سے کھانا لے کر کھانے کے بعد ایک ہزار سے زائد بچے فوڈ پوائزننگ کا شکار ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ صدر پرابوو سبیانتو کے اربوں ڈالر کے مفت غذائیت بخش کھانے "پروگرام کے لیے ایک بڑا جھٹکا ہے۔ مغربی جاوا کے گورنر دیدی ملیادی نے بتایا کہ فوڈ پوائزننگ کے کیسز صوبے کے چار علاقوں سے رپورٹ ہوئے ہیں، صرف ویسٹ باندونگ میں پیر کے روز 470 سے زائد طلبہ بیمار ہوئے، جبکہ بدھ کو مزید تین مقامات پر مجموعی طور پر 580 بچوں پر اثرات مرتب ہوئے۔ چھوٹے اسپتال طلبہ کی بڑی تعداد کی وجہ سے شدید دباؤ کا شکار ہو گئے، جس کے بعد صوبائی حکومت نے ہیلتھ ایمرجنسی نافذ کر دی ہے۔ یہ تازہ ترین کیسز اس وقت سامنے آئے ہیں جب گذشتہ ہفتے مغربی جاوا اور وسطی سلاویسی میں بھی 800 طلبہ اسکول کے مفت لنچ سے بیمار پڑ گئے تھے، پروگرام کے تحت اب تک 2 کروڑ سے زائد افراد کو کھانے فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ رواں سال کے آخر تک ہدف 8 کروڑ 30 لاکھ افراد تک پہنچنے کا ہے۔ صدر پرابوو کے اس منصوبے کے لیے 171 کھرب روپیہ (10.2 ارب ڈالر) کا بجٹ مختص کیا گیا ہے، جو آئندہ سال دگنا کر دیا جائے گا، تاہم غیر سرکاری تنظیموں اور ناقدین نے صحت کے خدشات کے باعث پروگرام کو فوری طور پر معطل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ گورنر ملیادی نے کہا ضرورت اس بات کی ہے کہ پروگرام چلانے والوں کا سختی سے جائزہ لیا جائے اور متاثرہ بچوں کے ذہنی صدمے کو بھی دور کیا جائے۔ "نیشنل نیوٹریشن ایجنسی کے سربراہ دوان ہندایانا نے کہا کہ جہاں فوڈ پوائزننگ کے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، ان کچن کو فوری طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ محکمہ صحت نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور فوڈ سیفٹی کے معیار کا جائزہ لینے کے لیے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

ڈنمارک کے آلبورگ ہوائی اڈے پر مشکوک ڈرون کی موجودگی، پروازیں معطل

کوپن ہیگن، 25 ستمبر (یو این آئی) پولیس نے تصدیق کی ہے کہ شمالی ڈنمارک کے البورگ ہوائی اڈے پر پروازیں اس وقت معطل کر دی گئیں جب ڈرون کو قریب دیکھا گیا۔ "نورڈ جٹ لینڈز پولیس نے ایکس پر لکھا کہ البورگ ہوائی اڈے کے قریب ڈرون دیکھے گئے ہیں، فضائی حدود بند ہے۔ پولیس موجود ہے اور مزید تفتیش کر رہی ہے۔ پولیس نے بعد میں بتایا کہ شمالی جٹ لینڈ میں دیکھے گئے نامعلوم ڈرون اب البورگ ہوائی اڈے کی فضائی حدود کے اوپر موجود نہیں تھے۔ یہ خلل ہفتے کے اوائل میں کوپن ہیگن ہوائی اڈے پر اسی طرح کے واقعے کے بعد ہوا ہے، جہاں ڈرون رپورٹس کے درمیان پروازیں روک دی گئی تھیں۔ ڈنمارک کی وزیراعظم میٹ فریڈرکسن نے بعد میں کہا کہ وہ اس امکان سے انکار نہیں کر سکتی کہ وہاں دیکھے گئے ڈرون روس نے اڑائے تھے۔ ناروے کے اوسلو ہوائی اڈے نے بھی پیر کے روز ایک ڈرون کو قریب سے دیکھنے کے بعد اپنی فضائی حدود تین گھنٹے کے لیے بند کر دی تھی۔

چین میں دنیا کے سب سے اونچے پل کا افتتاح

بیجنگ، 25 ستمبر (یو این آئی) جنوب مغربی چین میں دنیا کا سب سے اونچا پل ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا۔ چینی میڈیا کے مطابق دنیا کے سب سے اونچے پل ہواجیانگ گرینڈ کینین برج' کو ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ یہ پل چین کے صوبے گوئیژو میں واقع ہے، اس کی کل لمبائی 2 ہزار 890 میٹر ہے، جبکہ اسکے مرکزی حصے کی چوڑائی 1 ہزار 420 میٹر ہے، اور یہ نیچے بہنے والے دریا سے 625 میٹر بلند ہے۔ یہ ایک فولادی پل ہے، جس میں 22 ہزار ٹن فولاد استعمال کیا گیا ہے، جو مجموعی طور پر پیرس میں واقع 3 آئیفل ٹاورز کے فولاد کے برابر ہے۔ اس پل کی تعمیر کا کام 2022ء کے اوائل میں شروع ہوا تھا۔ اس پل کی تعمیر سے 2 گھنٹے میں مکمل ہونے والا سفر صرف 2 منٹ میں پورا ہو سکے گا۔ بتاتے چلیں چین کے صوبے گوئیژو میں دنیا کے 100 اونچے پلوں میں سے آدھے اسی صوبے میں واقع ہیں۔

میٹا کا فیس بک میں کم عمر صارفین کیلئے بڑی تبدیلی کرنیکا اعلان

نیویارک/ (آفاق نیوز ڈیسک) میٹا کی جانب سے فیس بک اور میسنجر میں ایک اہم تبدیلی کی جارہی ہے جو کم عمر صارفین کو زیادہ پسند نہیں آئے گی۔ میٹا اب فیس بک اور میسنجر میں متعدد کم عمر صارفین کے اکاؤنٹس کو ٹین (teen) اکاؤنٹس میں منتقل کیا جائے گا۔ اس کا مقصد کم عمر صارفین کو آن لائن تحفظ فراہم کرنا ہے اور ایسے کروڑوں اکاؤنٹس خودکار طور پر پرائیویٹ ہو جائیں گے۔ یہ اقدام اس وقت کیا گیا ہے جب کمپنی کے مطابق کروڑوں کم عمر صارفین فیس بک اور میسنجر اکاؤنٹس استعمال کر رہے ہیں۔ میٹا کی جانب سے ٹین اکاؤنٹس کو سب سے پہلے ستمبر 2024 میں انسٹاگرام کے لیے متعارف کرایا گیا تھا۔ بعد میں اسے امریکا، کینیڈا، برطانیہ اور آسٹریلیا میں فیس بک اور میسنجر صارفین کے لیے بھی متعارف کرایا گیا۔ اب ٹین اکاؤنٹس کو دنیا بھر میں متعارف کرایا جا رہا ہے۔ کمپنی کی جانب سے 13 سے 15 سال کی عمر کے صارفین کے اکاؤنٹس کو اس کیٹیگری میں منتقل کیا جائے گا۔ آرٹی فیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کو استعمال کر کے ایسے کم عمر صارفین کی نشاندہی کی جائے گی۔ ٹین اکاؤنٹس سے والدین یہ نگرانی کر سکیں گے کہ ان کے بچے میٹا کی ایپس کو کیسے استعمال کرتے ہیں۔ ان صارفین تک مختلف اقسام کے مواد کی رسائی بھی محدود کی جائے گی۔ واضح رہے کمپنی کی جانب سے یہ اقدامات اس وقت کیے جا رہے ہیں جب اسے کم عمر صارفین کے تحفظ کے لیے ناکافی اقدامات کرنے پر مختلف ممالک کی جانب سے تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس سے قبل 2021 میں میٹا نے انسٹاگرام میں 19 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کو ایسے کم عمر صارفین کو ڈائریکٹ میسج بھیجنے سے روک دیا تھا، جو ان کو فالو نہیں کرتے تھے۔ 2023 میں میٹا کی جانب سے انسٹاگرام کے 18 سال سے کم عمر صارفین کو رات گئے تک جاگ کر ایپ کے استعمال سے روکنے کے لیے ایک ٹول متعارف کرایا گیا تھا۔ اسی طرح میٹا کی جانب سے فیس بک اور انسٹاگرام پر نئی پالیسیوں کے تحت 18 سال سے کم عمر صارفین کے لیے خودکشی، خود کو نقصان پہنچانے اور ایٹنگ ڈس آرڈرز (eating disorders) جیسے حساس مواد تک سرچ اور ایکسپلور جیسے فیچرز کے ذریعے رسائی کو مشکل بنایا گیا۔ جنوری 2024 میں کم عمر صارفین کے تحفظ کے لیے نئی میسجنگ پابندی کا اطلاق کیا گیا۔ اس وقت کمپنی نے بتایا تھا کہ اب بائی ڈیفالٹ سیٹنگز کے تحت کم عمر صارفین کے اکاؤنٹس کو اجنبی افراد میسج نہیں بھیج سکیں گے یا گروپ چیٹس میں شامل نہیں کر سکیں گے۔

GOOD NEWS FOR THE PEOPLE OF TANGMARG AND ADJOINING AREAS
KASHMIR'S NOTED AND EXPERIENCED PSYCHIATRIST
Dr. Imtiyaz Hussain Mansur- MD

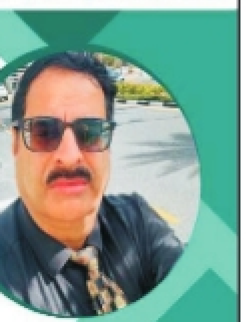

Senior consultant - Psychiatry & Neuropsychiatry
Expertise in consultation liason psychiatry
Formerly,
- Sr. Consultant Psychiatry - Government Health Services Kashmir
- Senior Psychiatrist at Hamad Medical Corporation Doha, Qatar

Available at:
Health Mart Medicose
Gulmarg Road Tangmarg

FOR FURTHER ENQUIRES AND APPOINTMENTS
6005415969, 7006552626

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۲۶ ستمبر ۲۰۲۵ء۔۲ ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

غصہ کے وقت برداشت کا ایک لمحہ تمہیں ہزار بار شرمندہ ہونے سے بچاتا ہے

غیر قانونی تعمیرات اور ایس ایم سی کی مجرمانہ غفلت

جموں و کشمیر اور لداخ کی عدالت عالیہ نے آج سری نگر میونسپل کارپوریشن کو ایک بار پھر آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اگر گوجی باغ علاقے میں غیر قانونی تعمیرات کے حوالے سے حلف نامہ آئندہ تاریخ تک پیش نہ کیا گیا تو عدالت مناسب احکامات صادر کرے گی۔ چیف جسٹس ارون پالی اور جسٹس راجنیش اوسوال پر مشتمل ڈویژن بنچ نے یہ بھی کہا کہ 22 بڑے ڈھانچوں میں ماسٹر پلان اور زوننگ قوانین کی سنگین خلاف ورزی کی گئی، اور ان معاملات کو جموں و کشمیر اسپیشل ٹریبونل نے کمپاؤنڈ کیا۔ عدالت نے سخت لہجے میں اشارہ دیا کہ تاخیر اب مزید برداشت نہیں کی جائے گی۔

یہ معاملہ صرف گوجی باغ یا وزیر باغ تک محدود نہیں ہے بلکہ پوری سری نگر میں غیر قانونی تجارتی سرگرمیوں نے رہائشی کالونیوں کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ نرسنگھ گڑھ، بال گارڈن، جواہر نگر اور کرن نگر جیسی بستیاں جو کبھی صاف ستھری اور پُرسکون رہائشی بستیاں سمجھی جاتی تھیں، آج تجارتی مراکز میں بدل چکی ہیں۔ ان علاقوں میں ہوٹل، دفاتر، بڑے بڑے کمرشل کمپلیکس تعمیر کی گئی ہیں، جس کے نتیجے میں ٹریفک جام، پارکنگ کی قلت، ماحولیاتی آلودگی اور شور و غل نے مکینوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔

سوال یہ ہے کہ یہ سب کچھ کس کی ملی بھگت سے ہوا؟ کیا ایس ایم سی کے اہلکاروں کو ان تمام خلاف ورزیوں کا علم نہیں تھا؟ یا پھر جان بوجھ کر آنکھیں موند لی گئیں؟ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس بڑے اسکینڈل میں ملوث افسران کو نہ تو کبھی جواب دہ بنایا گیا اور نہ ہی سزا دی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ غیر قانونی تعمیرات ایک منافع بخش کاروبار کی شکل اختیار کر چکی ہیں جس سے چند با اثر افراد اور بدعنوان اہلکار فائدہ اٹھاتے ہیں، اور عام شہری اس کی قیمت بھگتتے ہیں۔

اب وقت آ گیا ہے کہ اس سنگین صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے فوری اور ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں۔ سب سے پہلے غیر قانونی ڈھانچوں کو سر بمہر کیا جائے تاکہ ایک واضح پیغام جائے کہ قانون سے بالاتر کوئی نہیں۔ دوم، ملوث افسران کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں کوئی اہلکار چشم پوشی کی جرات نہ کرے۔ سوم، ہر رہائشی کالونی میں عوامی نگرانی کمیٹیاں قائم ہوں جو کسی بھی خلاف ورزی کی نشاندہی بروقت کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ تعمیرات کے اجازت نامے کے عمل کو شفاف اور آن لائن کیا جائے تاکہ بدعنوانی کی گنجائش باقی نہ رہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ رہائشی کالونیوں میں سبزہ زار، اوپن اسپیس اور ماحولیاتی توازن کو محفوظ بنایا جائے۔ اگر آج اقدامات نہ اٹھائے گئے تو یہ سلسلہ جاری رہے گا عدالت عالیہ کی جانب سے دیا گیا انتباہ حکومت اور ایس ایم سی دونوں کے لئے ایک سنہری موقع ہے کہ وہ اس شہر کو دوبارہ ایک پُرامن، صحت مند اور متوازن رہائشی ماحول میں ڈھالنے کے لئے سنجیدہ اقدامات کریں اور ہاؤسنگ کالونیوں کا از سر نو جائزہ لیکر وہاں رہائش کے نام پر جو تجارتی سرگرمیاں ہو رہی ہیں ان پر قدغن لگائی جائے اور ملوث افراد کے ساتھ ساتھ میونسپل کارپوریشن کے افسروں کو احتساب کے دائرے میں لایا جائے۔

خلائی تحقیق کے فروغ میں بھارت کا وژن

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

ڈاکٹر ایس سومناتھ
سابق اسرو چیف

وزیر اعظم نریندر مودی کے زیر قیادت بھارت کا خلائی سفر شاندار مشنوں کی ایک زنجیر سے زیادہ بن گیا ہے، یہ ایک قومی نبض، ایک روزمرہ کی ترغیب بن چکا ہے۔ جب گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا نے اگست 2025 میں بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر ترنگا لہرایا اور ہمارے وزیر اعظم سے بات چیت کی۔ تو یہ ہر بھارتی کے لیے فخر کا لمحہ تھا۔ وزیر اعظم نے اسے "امرت کال کا ایک فیصلہ کن باب" قرار دیا، اور ہم میں سے بہت سے لوگوں کے لیے، اس جھنڈے کو لہراتے دیکھنا گویا بھارت کی ترقی کو اپنی سانسوں کے ساتھ محسوس کرنے جیسا تھا۔ یہ صرف سائنس نہیں تھی۔ یہ وژن اور بامقصد پروگراموں کے ذریعے شناخت کو نئی شکل دی جا رہی تھی۔

اسی جذبے کی گونج 23 اگست 2003 کو چندریان 3- کے ساتھ سنائی دی، جب چندریان 3- نے بھارت کو چاند کے جنوبی قطب کے قریب اترنے والا پہلا ملک بنا دیا۔ "بھارت اب چاند پر ہے،" مودی نے شیو شکتی پوائنٹ پر یہ اعلان کیا۔ یہ جملہ کلاس رومز، دیہاتوں اور رہائشی کمروں میں گونج اٹھا۔ بھارت کا قمری ریسرچ پروگرام خاص طور پر نئی راہیں کھولنے والا ہے: چندریان 1-) 2008) نے چاند پر پانی کے مالیکیولز کی موجودگی کی تصدیق کی؛ چندریان 2-) 2019) نے قمری نقشہ سازی کو آگے بڑھایا اور چندریان 3-) 2023) کے لئے زمین سازگار کر دی؛ جس نے چاند کے جنوبی قطب کے قریب دنیا کی پہلی سافٹ لینڈنگ کامیابی سے حاصل کر لی، وکرم لینڈر اور پرگیان روور پورے چاند کے دن میں چاند کی سطح کی تلاش کر رہے ہیں۔ بچوں نے اپنی نوٹ بکوں میں قمری مناظر بنانا شروع کر دیے، نوجوان محققین نے اپنے کام کی توثیق دیکھی، اور پورے ملک کے شہریوں نے احساس کیا کہ خلاء میں بھارت کی کہانی ان کے اپنے مستقبل کی کہانی بھی ہے۔

ہندوستان خلا میں ایک قابل اعتماد عالمی شراکت دار بھی بن گیا ہے۔ 400 سے زائد غیر ملکی سیٹلائٹس بھارتی راکٹس کے ذریعے لانچ کیے گئے ہیں، جو ہمارے عالمی شراکت دار کے طور پر قابل اعتماد کردار کو مستحکم کرتے ہیں۔ 2014 میں بھارت ایشیا کا پہلا ملک اور عالمی سطح پر چوتھا ملک بن گیا جس نے اپنی پہلی کوشش میں مریخ کے مدار میں داخل ہونے کے لیے مارس آربیٹر مشن (منگلیان، 2014) کے ذریعے کامیابی حاصل کی۔ کثیر ادارہ جاتی تعاون کے ذریعے بنایا گیا آدتیہ-ایل 1 مشن (2023) سورج کے کورونا اور خلائی موسم پر اس کے اثرات کے بارے میں بے مثال اندرونی معلومات فراہم کر رہا ہے۔ ایکس پوسیٹ (2024) بلیک ہولز کا مطالعہ کر رہا ہے، جبکہ اسپیڈ ایکس (2024) نے مستقبل کے خلائی اسٹیشنوں اور قمری مشنوں کے لیے مدار میں ڈاکنگ کا مظاہرہ کیا ہے۔

امرت کال کے لیے نیا خلائی وژن

یہ حصولیابیاں اس بڑی کہانی کا حصہ ہیں جو مودی 2014 سے بتا رہے ہیں، جو پالیسی، ثقافت، اور خواہشات کو یکساں طور پر تبدیل کر رہی ہے۔ ان کا طریقہ، کار جرات مندانہ ہے: انسانی خلائی پرواز کے لیے گگن یان پروگرام کا تسلسل، چاند کی تہوں کی گہرائی سے تلاش کے لیے چندریان 4- اور 5، ایک وقف کردہ وینس مشن، 2035 تک ایک بھارتیہ انترکشیہ اسٹیشن (بی اے ایس)، اور 2040 تک چاند پر ہندوستانی شہری کی لینڈنگ۔ یہ دور کے خواب نہیں بلکہ قومی اہداف ہیں، جو امرت کال کے جذبے سے ہم آہنگ ہیں۔

وزیر اعظم نے ایک بڑے خلاباز گروپ بنانے کا اعلان کیا ہے، تجویز دی کہ 50-40 بھارتیوں کو مستقبل کے مشنوں کے لیے تیار کیا جائے، اور قومی خلائی دن 2025 پر، وزیر اعظم نے نوجوان شہریوں کو دعوت دی کہ وہ خود کو انسانی خلائی پرواز کے مستقبل میں دیکھیں۔ گگن یان مشن، جس کے لیے 20,000 کروڑ روپے سے زائد کی منظوری دی گئی ہے، تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے، جس میں چار بھارتی فضائیہ کے آزمائشی پائلٹس کو منتخب اور تربیت دی گئی ہے۔ اس میں بغیر عملے اور عملے کے ساتھ پروازوں کی ایک سیریز شامل ہوگی جو 2027 میں بھارت کے پہلے مقامی انسانی مشن میں اختتام پذیر ہوگی۔

ایپلی کیشنز، ایکسپلوریشن اور فنڈنگ

خلائی ٹیکنالوجی آج حکمرانی اور روزمرہ کی زندگی کے تانے بانے میں بنی ہوئی ہے۔ سیٹلائٹ آفات کی وارننگ دیتے ہیں، ماہی گیروں کی رہنمائی کرتے ہیں، فصلوں کی پیداوار اور بیمہ کے دعووں کا جائزہ لیتے ہیں، ریلوے کی حفاظت کو بڑھاتے ہیں، اور پی ایم گتی شکتی پروگرام کی جغرافیائی ریڑھ کی ہڈی کو طاقت دیتے ہیں۔ مودی نے اس بات پر زور دیا ہے کہ خلا اب دور کی عیش و عشرت نہیں بلکہ ایک جمہوری افادیت ہے۔ جو ہر شہری کے لیے قابل رسائی ہے۔

خلائی تحقیق، ایک ہی وقت میں، (سائنس، ٹکنالوجی، انجینئرنگ اور میتھمیٹکس، ایس ٹی ای ایم) کی تعلیم، اعلیٰ درجے کی تحقیق، اور افرادی قوت کی ترقی کو فروغ دیتی ہے۔ خلائی کارگزاریوں کی خودمختاری، روبوٹکس، خلائی مینوفیکچرنگ، نگرانی اور بین الکلیاتی سفر میں مستقبل کے لیے ٹیکنالوجیز تیار کی جا رہی ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہندوستان اس اسٹریٹجک محاذ میں قیادت برقرار رکھے۔

اس تبدیلی کا ڈھانچہ اتنا ہی ارادی ہے جتنا کہ یہ پُرجوش ہے۔ مودی نے خلائی شعبے کو نجی کھلاڑیوں کے لیے کھول دیا ہے اور اب یہ ایک ترقی پذیر ایکو سسٹم بن چکا ہے۔ 350 سے زائد اسٹارٹ اپس سیٹلائٹس، لانچرز، اور گراؤنڈ سسٹمز تیار کیے جا رہے ہیں۔ بجٹ تقریباً تین گنا بڑھ گیا ہے، جو 2013-14 میں 5,615 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2025-26 میں 13,416 کروڑ روپے ہو گیا ہے، جس میں صارف فنڈز میں تقریباً 5,000 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ بھارت کی خلائی معیشت، جو فی الحال 8 ارب ڈالر کی قیمت رکھتی ہے، آنے والے برسوں میں 44 ارب ڈالر تک بڑھ جائے گی۔ نوکریاں، صنعتیں، اور اختراعات آنے والے برسوں میں اس شعبے کے گرد گھومیں گی۔

اگلی نسل کو متحرک کرنے والی پہل

وزیر اعظم نے ماحولیاتی نظام کو چیلنج کیا ہے کہ وہ اگلے پانچ سالوں میں پانچ خلائی یونیکورن فراہم کرے اور سالانہ لانچوں کو تقریباً دس گنا بڑھا کر ہر سال پچاس کر دے۔ نجی شراکت داری کے ساتھ، ہندوستان نیم کرایوجنک، الیکٹرک پروپلزن، کوانٹم کمیونیکیشن، اور مدار میں خدمات سے متعلق ٹیکنالوجیز کو آگے بڑھا رہا ہے۔

نوجوان اس وژن کے مرکز میں ہیں۔ اس سال ہندوستان میں منعقدہ فلکیات اور فلکیاتی علوم سے متعلق بین الاقوامی اولمپیاڈ میں 60 سے زیادہ ممالک کے تقریباً 300 شرکاء نے حصہ لیا، جس میں ہندوستانی طلباء نے تمغے جیتے۔ اسرو روبوٹکس چیلنج اور انڈین اسپیس ہیکاتھون جیسے اقدامات اسکول اور کالج کے طلباء کو روور، سیٹلائٹ اور راکٹ کے ساتھ براہ راست رابطے میں لا رہے ہیں، جس سے یہ اعتماد پیدا ہو رہا ہے کہ کل کی لیبز اور لانچ پیڈ کے یہی دعویدار ہوں گے۔

پالیسی کی سطح پر، نیشنل میٹ 2.0، جو قومی خلائی دن سے عین قبل منعقد ہوا، نے صارف محکموں کے ساتھ 300 تعاملات دیکھے اور 5,000 سے زائد صفحات پر مشتمل تقریباً 90 تفصیلی دستاویزات تیار کیں۔ یہ وکست بھارت 2047 کے قومی وژن کے ساتھ مشنوں کو ہم آہنگ کرنے والے 15 سالہ روڈ میپ کی بنیاد بنائیں گی۔

عالمی تعاون اور قیادت

مودی نے خلا کو مسلسل ایک عالمی مشترک کے طور پر پیش کیا ہے، جہاں ہندوستان کی قیادت مشترکہ ترقی میں تبدیل ہوتی ہے۔ ساؤتھ ایشیا سیٹلائٹ نے پڑوسیوں کو مواصلاتی صلاحیت فراہم کی، جبکہ جی 20 میں، ہندوستان نے تمام ممالک کے ساتھ مشترکہ ڈیٹا کے ساتھ آب و ہوا اور ماحولیاتی نگرانی کے لیے "جی 20 سیٹلائٹ" کا اعلان کیا۔

ناسا کے ساتھ نِسار، سی این ای ایس کے ساتھ ترشنا، جاکسا کے ساتھ لوپیکس، اور ای ایس اے کے پروبا 3- میں ہندوستان کی شرکت جیسے باہمی تعاون کے مشن عالمی شراکت دار کے طور پر ہندوستان کے عروج کو ظاہر کرتے ہیں، جس کی رہنمائی واسودھیوا کٹمبکم کی اخلاقیات سے ہوتی ہے۔

لوگوں کا خلائی سفر

مودی کے زیر قیادت ہندوستان کا خلائی سفر راکٹ اور سیٹلائٹ سے بہت آگے ہے: یہ ایک ایسی قوم کے بارے میں ہے جو خود کو دیکھنے کے نئے طریقے دریافت کرتی ہے۔ آئی ایس ایس پر سوار شبھانشو شکلا کی سلامی، چندریان 3- کی لینڈنگ، چھوٹے شہروں سے خلائی نظام ڈیزائن کرنے والے 350 اسٹارٹ اپ، اولمپیاڈز میں حصہ لینے والے نوجوان طلباء، اور خاموشی سے قومی سلامتی اور شہری خدمات کی خدمت کرنے والے سیٹلائٹ سب ایک ہی کہانی کا حصہ ہیں۔

اس امرت کال میں، بھارت صرف خلائی دور میں حصہ نہیں لے رہا، اسے تشکیل دے رہا ہے، عزائم کے ساتھ، مقصد کے ساتھ اور اس اعتماد کے ساتھ کہ کہکشاؤں سے آگے بھی، افق بھارت کا ہے۔

(مصنف اسرو کے سابق چیئرمین اور خلائی محکمے کے سابق سیکریٹری ہیں۔ اس مضمون میں بیان کردہ خیالات ان کے ذاتی ہیں)

کیمونٹی میں "دماغی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی"
ایک غیر معمولی قدم

(رپورٹ: محمد شایاں)

ثواب کی دہائیوں کی محنت نے کمیونٹی مینٹل ہیلتھ میں نمایاں کامیابی حاصل کی: پروفیسر مشتاق مرغوب

ذہنی صحت کے بنیادی ڈھانچے اور کمیونٹی آؤٹ ریچ کو مضبوط بنانے کی جانب ایک پہل کے طور "SAWAB" نے رضا کارانہ ادارہ والنٹری میڈیکیئر سوسائٹی کے تعاون سے معروف ماہر نفسیات ڈاکٹر مشتاق احمد مرغوب کی قیادت میں "کمیونٹی میں دماغی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی" کے عنوان سے ایک انتہائی کامیاب کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس نے دماغی صحت کے پیشہ ور افراد، صحت عامہ کے ماہرین، کمیونٹی لیڈرز، اور این جی او کے نمائندوں کی ایک ممتاز صف کو اکٹھا کیا، جو کہ سبھی ذہنی صحت کی دیکھ بھال کو کمیونٹی سے چلنے والی، قابل رسائی خدمات میں تبدیل کرنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ اس تقریب میں سکمز میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر فضل وانی پرے نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور ڈاکٹر افسانہ انجم، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ وی ایم ایس کے بانی کی نمائندگی کرنے والے ڈاکٹر سہیل مقبول نے بھی قیمتی تاثرات بیان کیے کلیدی خطاب پروفیسر اشوک مالا نے پیش کیا جو کمیونٹی مینٹل ہیلتھ پر ایک بین الاقوامی اتھارٹی ہے اور پروفیسر ایمریٹس آف سائیکٹری میک گل یونیورسٹی اور ڈگلس مینٹل ہیلتھ یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ، کینیڈا کے پروفیسر ہیں نے دیا۔ ان کا موضوع تھا عالمی سطح پر مختلف ثقافتوں اور براعظموں کے تناظر میں کمیونٹی کی ذہنی صحت کے موثر، پائیدار اور ماڈل کے طور پر قابل تقلید نظام۔ انہوں نے کہا ثواب نے کشمیر میں جو کیا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ مقامی ثقافت، زبان اور استقامت پر مبنی ذہنی صحت کا ماڈل دنیا کے لیے مثال بن سکتا ہے۔ پروفیسر مالا نے کمیونٹی پر مبنی ذہنی صحت کی دیکھ بھال کے لیے ثقافتی طور پر مناسب، اور پائیدار ماڈلز کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ دماغی صحت اور کمیونٹی آؤٹ ریچ کے مختلف پہلوؤں پر غور کرنے والے ماہرین میں ڈاکٹر مشتاق احمد مرغوب SAWAB، ارشد حسین، پروفیسر آف سائیکاٹری، IMHANS-K، ڈاکٹر۔ عبدالمجید، پروفیسر آف سائیکیٹری، سکمز میڈیکل کالج، ڈاکٹر زید احمد وانی، پروفیسر آف سائیکیٹری، ڈاکٹر ایس محمد سلیم خان، کمیونٹی میڈیسن کے پروفیسر، جی ایم سی سری نگر، ڈاکٹر اشفاق احمد بٹ، کمیونٹی میڈیسن کے پروفیسر، سکمز میڈیکل کالج، ڈاکٹر۔ عبدالمجید گنائی، کمیونٹی میڈیسن کے سابق پروفیسر، سکمز ڈاکٹر نظام الدین، سائیکاٹری کے اسسٹنٹ پروفیسر، سکمز میڈیکل کالج، ڈاکٹر امتیاز منصور، سینئر کنسلٹنٹ سائیکاٹرسٹ، ثواب ڈاکٹر ماجد شفیع، اسٹیٹ نوڈل آفیسر، مینٹل ہیلتھ، ڈاکٹر بشریٰ امتیاز، کنسلٹنٹ سائیکاٹرسٹ، ثواب ڈاکٹر دیبا نذیر، کنسلٹنٹ سائیکاٹرسٹ، ٹیلی مانس، آئی ایم ایچ اے این ایس، مس ایمن، کلینیکل سائیکالوجسٹ اور کوآرڈینیٹر، ثواب، ڈاکٹر میر مسعود، ریذیڈنٹ شعبہ نفسیات، سکمز میڈیکل کالج شامل ہیں ماہرین نے موجودہ ذہنی صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی، بنیادی نگہداشت میں خدمات کو ضم کرنے، ابتدائی مداخلت، اور کمیونٹی کی لچک کو مضبوط بنانے پر بات چیت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ کمیونٹی لیڈرز، ماہرین تعلیم، صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنان، طلباء، میڈیا کے پیشہ ور افراد، اور سماجی کارکن جنہوں نے ذہنی صحت کے جامع اقدامات کی حمایت کے لیے مضبوط عزم کا اظہار کیا۔ کانفرنس نے SAWAB اور اس کے شراکت داروں کے دماغی صحت کی دیکھ بھال کو مرکزیت دینے، توہمات کم کرنے اور پالیسی کی شمولیت، اور ثبوت پر مبنی طریقوں کے ذریعے کمیونٹیز کو بااختیار بنانے کے عزم کی تصدیق کی۔ کانفرنس نے دماغی صحت کے فرق کو پورا کرنے اور خطے میں ذہنی صحت کی بہتری کے لیے SAWAB کی قیادت کرنے میں SAWAB کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ اس دوران SAWAB نے گاندربل پروجیکٹ مکمل کر کے ایک پائیدار اور موثر صحت عامہ کا ماڈل پیش کیا۔ افتتاحی کلمات ثواب کے بانی اور سرکردہ ماہر نفسیات پروفیسر ڈاکٹر مشتاق احمد مرغوب نے پیش کیے۔ انہوں نے ثواب انیشیٹو کے دس سالہ جدوجہد اور اس کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا ثواب اس یقین کے ساتھ قائم کیا گیا تھا کہ اصل شفا کمیونٹی کے اندر عوامی بیداری سے ہی ممکن ہے۔ یہ سوچ آج ایک ایسی تحریک کی صورت اختیار کر چکی ہے جس نے بے شمار زندگیاں بچائی اور سنوار دی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ SAWAB کا سفر آسان نہیں تھا، لیکن کمیونٹی کے تعاون اور شراکت نے اسے ممکن بنایا۔ پروفیسر مرغوب نے زور دیا کہ ذہنی صحت محض ایک طبی مسئلہ نہیں بلکہ سماجی ذمے داری بھی ہے اور اس کے لیے عوامی شعور بیدار کرنا سب سے اہم قدم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ثواب کے اس ماڈل نے گزشتہ ایک دہائی میں نہ صرف علاج کے نئے دروازے کھولے ہیں بلکہ لوگوں کو امید، اعتماد اور زندگی کی نئی راہیں بھی دکھائی ہیں۔ مہمان خصوصی پروفیسر فضل قادر پاری نے کہا ثواب انیشیٹو ایک ایسا ماڈل ہے جو پائیدار اور مینٹل صحت کے نظام کی راہ دکھاتا ہے۔ ایسے ماڈلز کو ہمارے باضابطہ ہیلتھ سسٹمز میں شامل کرنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ نظام زیادہ مضبوط اور شمولیتی ہو سکے۔ مہمان ذی وقار ڈاکٹر انجم افشاں نے کہا ثواب انیشیٹو جیسے کمیونٹی پر مبنی ماڈلز ہی صحتِ عامہ کا مستقبل ہیں، یہ اسپتال اور گھروں کے درمیان پل کا کردار ادا کرتے ہیں۔ جی ایم سی سرینگر کے شعبہ کمیونٹی میڈیسن کے پروفیسر ڈاکٹر ایس محمد سلیم خان نے کہا ثواب کی کاوشوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ جب کمیونٹیز ذہنی صحت کی ذمہ داری اپنی سطح پر اٹھاتی ہیں تو منفی تاثر ختم ہوتا ہے، خدمات تک رسائی میں بہتری آتی ہے اور کمیونٹی کی قوت و استقامت میں بے مثال اضافہ ہوتا ہے۔ آئی ایم ایچ اے این ایس کشمیر کے پروفیسر ارشد حسین نے کہا ہمارے معاشرے نے وقتاً فوقتاً گہرے صدمات اور چیلنجز جھیلے ہیں۔ ایسی صورتحال میں ثواب جیسی کوششیں نہ صرف ذہنی و جسمانی علاج فراہم کرتی ہیں بلکہ افراد کا وقار، اعتماد اور کمیونٹی سے تعلق بحال کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ کوششیں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ حقیقی شفا صرف علاج سے نہیں بلکہ کمیونٹی کی حمایت اور اجتماعی بیداری سے ممکن ہے۔ پینل ڈسکشن میں ڈاکٹر ماجد شفیع (ریاستی نوڈل آفیسر برائے مینٹل ہیلتھ) نے پلوامہ ڈسٹرکٹ مینٹل ہیلتھ پروگرام کا ماڈل پیش کیا۔ ایم ایس ایف کی جانا روکا نے کشمیر میں ذہنی صحت کی 25 سالہ خدمات پر روشنی ڈالی۔ چنار انٹرنیشنل کے جاوید احمد نے کمیونٹی ٹرانسفارمیشن میں نفسیاتی و سماجی کوششوں کے کردار کو اجاگر کیا۔ اس نشست کی نظامت ڈاکٹر امتیاز منصور (کنسلٹنٹ سائیکاٹرسٹ، ثواب نے کی۔ دوسرے سیشن کی صدارت پروفیسر اشوک ملا اور پروفیسر زید احمد وانی نے کی، جس میں ثواب کے ماہرین کی تحقیقی پیشکشیں شامل تھیں۔ ڈاکٹر سید بشریٰ امتیاز نے آفات سے متاثرہ افراد میں ڈپریشن کے طویل مدتی نتائج پر تحقیق پیش کی۔ ڈاکٹر امتیاز منصور نے کمیونٹیز میں ثواب کے 20 سالہ تجربات بیان کیے۔ کلینیکل سائیکالوجسٹ ایمن رفیق نے اسکول پر مبنی چیلنجز پر روشنی ڈالی۔ حتمی مباحثے میں ڈاکٹر دیبا نذیر (آئی ایم ایچ اے این ایس کشمیر) نے ٹیلی-مانس کی جدتوں پر بات کی، جبکہ ڈاکٹر میر مسعود الحق (سکمز) نے منشیات کے استعمال کے حوالے سے عوامی رویوں پر تحقیق پیش کی۔ اس نشست کی نظامت ڈاکٹر نظام الدین نے کی اور کہا نوجوان محققین اور ڈیجیٹل ٹولز ہمیں امید دلاتے ہیں کہ اگلا عشرہ مزید موثر ہوگا۔ اس تقریب میں کمیونٹی رہنماؤں، اساتذہ، ہیلتھ ورکرز، طلبہ، میڈیا اور سماجی کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی جنہوں نے اس تحریک کے ساتھ جڑنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اختتام پر ثواب کے رضا کاروں اور کمیونٹی ہیلتھ ورکرز کو خراج تحسین پیش کیا گیا جنہیں اس تحریک کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا گیا۔ پروفیسر مشتاق مرغوب نے اپنے اختتامی کلمات میں کہا ثواب انیشیٹو کوئی ادارہ نہیں بلکہ خدمت اور استقامت کی روح پر مبنی ایک اجتماعی کاوش کی مثال ہے۔ جو یہاں سے شروع ہوا ہے وہ دنیا کے لیے ماڈل بن سکتا ہے۔ ثواب، جو تین دہائیوں پہلے قائم ہوا، آج ایک ایسی تحریک ہے جو علم، خدمت اور استقامت کو یکجا کرتی ہے۔ اس کے ایک دس سالہ کمیونٹی مینٹل ہیلتھ گاندربل پروجیکٹ مہم اس بات کا ثبوت ہے کہ عوامی قیادت میں ذہنی صحت کی دیکھ بھال نہ صرف ممکن ہے بلکہ ناگزیر ہے۔

باقیات

ایک لاکھ کروڑ

ضرورت ہے۔ منوج سنہا نے رئیل اسٹیٹ سیکٹر کی پیچیدگیوں، اس کے چیلنجز، امکانات اور مواقع پر بھی بات کی۔ انہوں نے پرائیویٹ پلیئرز اور رئیل اسٹیٹ ڈویلپرز سے کہا کہ وہ سستی رہائش کو فروغ دینے میں بڑا رول ادا کریں۔ ان کا کہنا تھا "وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، رئیل اسٹیٹ سیکٹر وکست بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں اہم شراکت داروں میں سے ایک کے طور پر ابھر رہا ہے۔ یہ تیز رفتار ترقی عام آدمی کی امنگوں سے ہوتی ہے۔ رئیل اسٹیٹ سیکٹر کو اپنے مرکز میں مساوی ترقی اور شہری تبدیلی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے اور ان لوگوں کے لیے منصفانہ اور شفافیت کو یقینی بنانا چاہیے جو اپنے گھر کے مالک ہونے کا خواب دیکھتے ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "میں یہ بھی دیکھنا چاہتا ہوں کہ یہ شعبہ ترقی کی حوصلہ افزائی کے لیے زیادہ مسابقتی بنے اور۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں رہائش کے ضوابط میں یکسانیت اور ہم آہنگی ہونی چاہیے۔" انہوں نے رئیل اسٹیٹ ڈویلپرز کو بھی تاکید کی کہ وہ ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ کے منصوبوں میں مصروف کارکنوں کے خاندانوں کی صحت اور تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ ان کا کہنا تھا "جو لوگ ہمارے گھر بنا رہے ہیں ان کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح ہونی چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹیز کے آل انڈیا فورم پر زور دیا کہ وہ نیشنل رئیل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ کونسل جیسے ڈیولپر گروپس کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے خریداروں کے لیے ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ پروجیکٹس اور بیداری کی مہمات کی حقیقی وقت میں نگرانی پر بھی زور لیفٹیننٹ گورنر نے اس موقع پر اے آئی ایف او آر ای آر اے کے جریدہ اور سالانہ رپورٹ 25-2024 رپورٹ بھی جاری کی۔

لہیہ میں کرفیو کا

بھی شخص کو عوامی سطح پر ایسے بیانات یا تقاریر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی جو امن عامہ کو متاثر کریں یا اشتعال پھیلائیں۔ پرتشدد جھڑپوں کی شروعات اس وقت ہوئی جب بھوک ہڑتال پر بیٹھے 15 افراد میں سے دو کی حالت بگڑنے پر انہیں منگل کی شام اسپتال منتقل کیا گیا۔ اس کے بعد 'ایل اے بی' کی یوتھ ونگ نے احتجاج کی کال دی۔ وزارت داخلہ نے اپنے بیان میں الزام لگایا کہ یہ پرتشدد مظاہرے 'سونم وانگچک کے اشتعال انگیز بیانات' کے نتیجے میں ہوئے اور اس میں سیاسی طور پر محرک افراد شامل تھے جو حکومت اور لداخی نمائندوں کے درمیان جاری بات چیت سے ناخوش ہیں۔ مرکزی وزارت داخلہ کے مطابق حکومت لداخ کے عوام کی خواہشات کو پورا کرنے اور انہیں مناسب آئینی تحفظ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے لیہہ میں ہونے والے واقعات کو 'دل دہلا دینے والا' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر کسی کو جمہوری انداز میں آواز بلند کرنے کا حق ہے لیکن جو کچھ ہوا وہ منصوبہ بندی کے تحت ایک سازش کا نتیجہ ہے۔ ان کے مطابق کرفیو مزید جانی نقصان روکنے کے لیے احتیاطی قدم کے طور پر نافذ کیا گیا ہے۔ دوران اثنا ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ لداخ میں تیزی سے بگڑتی امن و قانون کی صورتحال پر قابو پانے کے لئے انتظامیہ نے وادی کشمیر سے نیم فوجی دستوں کی اضافی کمپنیاں فضائی طور پر لیہہ اور کرگل روانہ کر دی ہیں۔ بتایا جا تا ہے کہ یہ دستے حساس مقامات پر تعینات کئے جائیں گے تاکہ مزید پرتشدد واقعات کو روکا جا سکے اور عوام میں اعتماد بحال ہو۔ ادھر لداخ میں امن و قانون کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے جمعرات کو ایک اعلیٰ سطحی سکیورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اس میٹنگ میں سول انتظامیہ، پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی اور خطے کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے افسران پر زور دیا کہ وہ امن و امان کو برقرار رکھنے کے لئے چوکس رہیں اور ہر سطح پر باہمی تال میل کو مزید مضبوط بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات غیر معمولی نوعیت کے ہیں اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لئے بروقت اور پیشگی اقدامات لازمی ہیں۔ ان کے مطابق، 'لداخ کی سلامتی اور یہاں کے عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔' میٹنگ کے دوران صورتحال سے نمٹنے کے لئے سکیورٹی فورسز کی اضافی تعیناتی، حساس علاقوں میں کرفیو اور پابندیوں کا نفاذ، اور حالات پر قریبی نظر رکھنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر بھی غور کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا جمہوری حق ہے لیکن تشدد اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانا کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور انتظامیہ کے ساتھ اپنا بھرپور تعاون فراہم کریں۔ اس دوران لیہہ ضلع میں موجودہ صورتحال کے پیش نظر ضلعی مجسٹریٹ نے تمام سرکاری اور نجی اسکولز، آنگن واڑی مراکز، کالجز، کوچنگ سینٹرز اور دیگر تعلیمی اداروں کو 26 اور 27 ستمبر 2025 کے لیے بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ چیف ایجوکیشن آفیسر، کالج پرنسپلز اور اداروں کے سربراہان کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس حکم کی سختی سے پابندی کو یقینی بنائیں۔ ڈسٹرکٹ انتظامیہ نے والدین اور طلبہ سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اس ہدایت کی تعمیل کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں متعلقہ حکام سے رابطہ قائم کریں۔ کرگل سمیت دیگر بڑے شہروں میں بھی 5 یا اس سے زیادہ افراد کے جمع ہونے پر سخت پابندیاں عائد کی گئی ہیں جہاں کارگل ڈیموکریٹک الائنس نے سوشل ایکٹوسٹ سونم وانگچک کی حمایت میں بند کی کال دی تھی، جو بھوک ہڑتال کی قیادت کر رہے تھے۔

وادی کے نوجوان

ان علاقوں کی اہمیت بڑھتی جارہی ہے جنہیں ماضی میں نظرانداز کیا گیا۔ ان کے مطابق جموں و کشمیر نہ صرف اپنے قدرتی وسائل بلکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کے بل پر ہندوستان کی ترقی میں مرکزی کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ فرنٹیئر ریجن پروگرام کے تحت جموں و کشمیر میں 500 نئی اٹل ٹنکرنگ لیبارٹریاں قائم کی جائیں گی۔ جو ملک بھر میں قائم ہونے والی 2500 لیبارٹریوں میں سب سے زیادہ ہیں۔ ان لیبارٹریوں پر 100 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوگی، جس سے اسکولی طلبا کو روبوٹکس، تھری ڈی پرنٹنگ اور مصنوعی ذہانت جیسے جدید آلات سے سیکھنے کے مواقع ملیں گے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں "لیونڈر مشن" اور فلوریکلچر جیسے منصوبوں نے پہلے ہی ہزاروں اسٹارٹ اپس کو جنم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج تقریباً 3500 لیونڈر اسٹارٹ اپس وادی میں کامیابی سے چل رہے ہیں اور نوجوان اپنی نوکریاں چھوڑ کر بزنس میں آ رہے ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ آنے والے بیس برسوں میں یہی نوجوان ملک کی اصل طاقت ہوں گے، اور اسی کے ذریعے جموں و کشمیر ہندوستان کی ترقی کا ماڈل بنے گا۔ ادھر وزیر اعظم کے دفتر میں مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج سری نگر کے معروف پولو ویو مارکیٹ کا دورہ کیا اور دکانداروں اور مقامی تاجروں، شہریوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر بی جے پی کے ترجمان الطاف ٹھاکر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ مرکزی وزیر نے تاجروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کے دوران حال ہی میں اعلان شدہ جی ایس ٹی اصلاحات کے اثرات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ جموں و کشمیر میں تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا، "جی ایس ٹی اصلاحات کا مقصد چھوٹے اور درمیانے درجے کے تاجروں پر سے مالی بوجھ کو کم کرنا، کاروبار کو آسان بنانا اور مقامی منڈیوں کی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔" اس موقع پر بی جے پی ترجمان الطاف ٹھاکر نے بھی تاجر برادری سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تاجروں کے مسائل کے تدارک کے لئے بروقت اور فعال اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جی ایس ٹی میں نرمی جیسی اسکیمیں تجارتی سرگرمیوں کو دوبارہ زندہ کرنے کے ساتھ ساتھ ہزاروں افراد کے روزگار کو بھی تحفظ فراہم کریں گی۔ پولو ویو کے دکانداروں اور تاجروں نے حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ اس اقدام سے ان کی کاروباری مسائل میں نمایاں کمی آئے گی اور تجارت کو نئی وسعت ملے گی۔

حکومت سیلاب سے متاثرہ

رکن قانون ساز اسمبلی بنی ڈاکٹر رامیشور سنگھ کے ہمراہ ضلع کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی سروے بھی کیا۔ عمر عبداللہ نے متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد کا یقین دلاتے ہوئے انتظامیہ کو بروقت ریلیف اور بحالی کے اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا 'سال 2025ء میں جموں و کشمیر میں مارچ۔ اپریل میں خشک سالی سے لے کر اگست۔ ستمبر میں مسلسل بارشوں، اچانک آئے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات تک شدید تباہی لائی ہے اور کٹھوعہ سب سے زیادہ متاثر ہونے والے اضلاع میں سے ایک ہے۔' انہوں نے کہا 'تباہی کی شدت پر روشنی ڈالتے ہوئے شدید بارشوں نے 350 سے زائد پلوں، تقریباً 2000 کلومیٹر سڑکوں، ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی کو نقصان پہنچایا ہے، کھڑی فصلیں بہہ گئیں اور سرکاری و نجی عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔' انہوں نے مزید کہا 'جموں و کشمیر بحالی کے چیلنجوں کی بہتات کو دیکھتے ہوئے مرکزی حکومت کی جانب سے ایک جامع ریلیف اور بحالی پیکیج کا منتظر ہے۔' عمر عبداللہ نے کہا کہ ان کا دورہ کٹھوعہ کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں کا مقصد زمینی حقائق کا خود مشاہدہ کرنا تھا۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے داخلی مقام ہیرانگر اور لکھن پور میں نقصانات کا فضائی سروے کیا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے ضلع انتظامیہ کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما، اے ڈی سی اور سینئر سول و پولیس افسران نے شرکت کی۔ انہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ

تمام متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کریں اور جلد از جلد تفصیلی گراؤنڈ رپورٹ پیش کریں۔ اس موقع پر رکن قانون ساز اسمبلی بنی ڈاکٹر رامیشور سنگھ نے کہا کہ بنی علاقہ بھی شدید بارشوں کے نتیجے میں ہونے والے لینڈ سلائیڈنگ سے بُری طرح متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موضع نوجوت اور مختصل ماجرا جیسے دیہات میں تقریباً 100 کنبوں نے مکمل طور پر اپنی زمین اور املاک کھو دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے متاثرہ کنبوں کو بھی پانچ مرلہ زمین دی جائے۔ انہوں نے مزید متعدد اہم مسائل کی نشاندہی کی جن میں جلانہ پل کو پہنچنے والا نقصان، ہائی سکول لوہائی کے تعمیراتی کام میں تاخیر، ہائی سکول سدرہ کی اپ گریڈیشن نیز متاثرہ کنبوں کے لئے کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) قرضوں اور بجلی کے بلوں کو معاف کرنا شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی کی کہ حکومت ان تمام مطالبات کا سنجیدگی سے جائزہ لے گی اور متاثرہ کنبوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔

نیشنل کانفرنس خود

2021 سے خالی ہیں، انتخابات 24 اکتوبر 2025 کو ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ریاسی ضلع کے سیلاب متاثرہ علاقے ماہور کا دورہ کرنے کے بعد میڈیا سے بات چیت میں کہا، 'چار نشستیں ہیں، ہم طے کریں گے کہ کتنی نشستیں خود لڑیں اور کتنی دوسروں کے لیے چھوڑیں۔' جب ان سے یہ سوال کیا گیا کہ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ اور سابق وزیر سجاد کچلو راجیہ سبھا انتخابات میں حصہ لیں گے، تو انہوں نے کہا، 'آپ کسی بھی نام کا ذکر کر سکتے ہیں، لیکن یہ فیصلہ جماعت کرے گی۔ میری معلومات کے مطابق نیشنل کانفرنس میں اس حوالے سے کوئی بات نہیں ہوئی ہے۔' عمر عبداللہ نے کہا کہ حالیہ سیلاب نے جموں و کشمیر میں عوام اور نجی املاک کو بے پناہ نقصان پہنچایا ہے۔ بعض مقامات پر پہاڑ مکمل طور پر زمین بوس ہو گئے، جس سے کئی گھروں اور زرعی زمینوں کو نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے متاثرین سے بات چیت کی اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت ان کی مدد کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

وزیر اعظم کو تحفے

میں دی گئی 1,300 سے زیادہ خصوصی اشیاء شامل ہیں۔ خاص طور پر، ان میں شمال مشرقی ہندوستان کے منفرد تحائف شامل ہیں۔ آسام، ناگالینڈ، میگھالیہ، سکم اور اروناچل پردیش کی نمائندگی کرتے ہوئے یہ تحائف خطے کے دستکاری، روایات اور ثقافتی فخر کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ آن لائن نیلامی 2 اکتوبر تک چلے گی۔ اس نیلامی میں حصہ لینا نہ صرف لوگوں کو قومی خزانے کی مالک ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے بلکہ نمامی گنگا پروجیکٹ کو سپورٹ کرنے کے ایک طریقہ کے طور پر بھی کام کرتا ہے، ہر بولی کے ساتھ مقدس دریا کے تحفظ کی کوششوں کے لیے فنڈز فراہم کرتا ہے۔ نیلامی میں ناگالینڈ کا ایک متھن (لکڑی کا بیل) کا مجسمہ بھی شامل ہے۔ یہ لکڑی کا مجسمہ، جسے ناگالینڈ کے گورنر نے پیش کیا ہے، ایک طاقتور اور قابل احترام جانور متھن کو دکھایا گیا ہے۔ یہ مجسمہ ناگا کی زندگی پر مبنی ہے۔ احتیاط سے تراشی ہوئی اور پالش کی گئی یہ مجسمہ ناگا لوگوں میں دولت اور سماجی وقار کی علامت ہے۔ اس کی شکل کمیونٹی، ثقافت اور فطرت کے درمیان گہرے تعلق کی عکاسی کرتی ہے جو ناگالینڈ کی دستکاری کی روایت کو بیان کرتی ہے۔ یہ ایک نادر موقع ہے کہ کسی ایسے فن کا مالک ہو جو علاقائی شناخت اور شاندار فنکارانہ دونوں کی نمائندگی کرتا ہو۔

عمر عبداللہ کی لداخ

گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں لداخ کے لوگوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ امن، بھائی چارہ برقرار رکھیں اور قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یونین ٹیریٹری کا مطالبہ لوگوں نے اٹھایا ہے اور انہیں جتنا ہو سکے ترقی کرنے دیں۔ اس دوران نیشنل کانفرنس کے سرپرست ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جمعرات کو حکومت ہند پر زور دیا کہ وہ لداخ کے لوگوں کے ساتھ بامعنی بات چیت میں مشغول ہو، اور انتباہ دیا کہ ان کے دیرینہ مطالبات کو نظر انداز کرنے سے ہمالیائی خطے میں بدامنی بڑھ سکتی ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، فاروق عبداللہ نے کہا کہ لیہہ میں حالیہ پرتشدد واقعات برسوں سے دور نہ ہونے والی شکایات کا براہ راست نتیجہ ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ لداخ کے لوگ پچھلے پانچ سالوں سے چھٹے شیڈول کے تحت شامل کرنے اور ریاست کی بحالی کا مطالبہ کر رہے تھے لیکن انہیں صرف مبہم یقین دہانیاں ہی ملی تھیں۔ فاروق عبداللہ نے ریمارکس دیئے کہ لداخ میں جو کچھ ہوا اچھا نہیں ہوا۔ لوگ سونم وانگچک کی قیادت میں پرامن جدوجہد کر رہے تھے، جنہوں نے گاندھیائی طریقے اپنائے تھے، لیکن اس سے کچھ نہیں نکلا۔ جب لیہہ کے نوجوانوں کو احساس ہوا کہ ان کی آوازوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے تو انہوں نے تشدد کا سہارا لیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وانگچک نے خود عدم تشدد کو برقرار رکھا تھا لیکن بڑھتی ہوئی مایوسی نے نوجوانوں کو کام کرنے پر مجبور کیا۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ سونم وانگچک نے کچھ نہیں کیا، لیکن لداخ کے نوجوانوں نے کیا، اور وہ اپنے حقوق کے لیے لڑ رہے ہیں۔ نیشنل کانفرنس کے سرپرست نے خبردار کیا کہ لداخ کی اسٹریٹجک پوزیشن نے صورتحال کو مزید نازک بنا دیا ہے۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ چین ہمارے سر پر ہے، حکومت ہند کو مذاکرات کر کے اس مسئلے کو حل کرنا چاہیے، جب بھی کچھ ہوتا ہے، وہ باہر والوں پر الزام لگاتے ہیں، لیکن ہمارے پاس ٹوٹے ہوئے وعدوں کا تلخ تجربہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کو کہا گیا کہ ریاست کا درجہ حد بندی کے بعد دیا جائے گا، پھر انتخابات کے بعد لیکن کچھ نہیں ہوا۔ لداخ کے ساتھ وہی دھوکہ دہرایا جا رہا ہے۔ فاروق عبداللہ نے دہلی پر زور دیا کہ اس معاملے کو بجٹ نہیں بننے دینا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ معاملہ حل کرنے اور وعدوں کو عمل میں بدلنے کا وقت ہے۔ دہلی کو تیزی سے آگے بڑھنا چاہیے۔ لداخ کے لوگوں کو مایوس کر دیا گیا ہے۔ فاروق عبداللہ نے سرحدی خدشات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ چینی قبضے کی حقیقت چھپائی نہیں جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا جانتی ہے کہ ہندوستان کی کتنی زمین چین کے قبضے میں ہے۔ ہم کب تک جھوٹ کا سہارا لے سکتے ہیں؟ یہ حقیقت کا سامنا کرنے کا وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ حساس ہے، اور چین نے نہرو کے زمانے سے لے کر اب تک میک موہن لائن کو کبھی قبول نہیں کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی دباؤ کو بھی چھوا، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حال ہی میں یہ دعویٰ کیا کہ ہندوستان یوکرین جنگ کی حمایت کر رہا ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ سچ نہیں ہے۔ ہندوستان کسی جنگ کی حمایت نہیں کرتا ہے۔ لیکن اس طرح کے بیانات ہمارے خطے پر عالمی سطح پر روشنی ڈالتے ہیں۔ انہوں نے تحمل پر زور دیا اور تصادم کے راستے کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کبھی بھی ایسے راستے کو قبول نہیں کرے گی جہاں نوجوانوں کو تکلیف ہو۔ فاروق عبداللہ نے مزید کہا کہ میں خونریزی نہیں چاہتا۔ ہمیں بات چیت، سمجھداری اور ایمانداری کی ضرورت ہے۔ فاروق عبداللہ کیساتھ پریس کانفرنس میں سینئر این سی لیڈر علی محمد ساگر، ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال، شمیمہ فردوس اور دیگر موجود تھے۔

لداخ میں ہجومی

اور کارگل ڈیموکریٹک الائنس کے ساتھ سرگرمی سے کام کیا ہے۔ اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کے ذیلی چینلز کے ساتھ ساتھ ذیلی کمیٹی اور رہنماؤں کے ساتھ متعدد غیر رسمی ملاقاتوں کے ذریعے ان کے ساتھ ملاقاتوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا گیا۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ اس طریقہ کار کے ذریعے بات چیت کے عمل نے لداخ کے درج فہرست قبائل کے تحفظات کو 45 فیصد سے بڑھا کر 84 فیصد کرنے، کونسلوں میں خواتین کے تحفظات کا ایک تہائی فراہم کرنے، اور بھوٹی اور پورگی کو سرکاری زبانیں قرار دینے کر غیر معمولی نتائج برآمد کیے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 1800 اسامیوں پر بھرتی کا عمل بھی شروع کر دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ تاہم، کچھ سیاسی طور پر حوصلہ افزائی والے افراد HPC کے تحت ہونے والی پیش رفت سے خوش نہیں تھے اور وہ مذاکراتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کی اگلی میٹنگ 6 اکتوبر کو طے کی گئی ہے، جب کہ 25 ستمبر اور 26 ستمبر کو لداخ کے رہنماؤں سے ملاقاتوں کا بھی منصوبہ ہے۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ جن مطالبات پر وانگچک بھوک ہڑتال پر تھے وہ ایچ پی سی میں بحث کا لازمی حصہ ہیں۔ بہت سے رہنماؤں کے باوجود بھوک ہڑتال ختم کرنے کے لیے، انہوں نے اسے جاری رکھا اور عرب سپرنگ طرز کے احتجاج کے اشتعال انگیز ذکر اور نیپال میں جین زیڈ کے مظاہروں کے حوالے سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے، 24 ستمبر کو تقریباً 11:30 بجے، ان کی اشتعال انگیز تقریروں سے متاثر ایک ہجوم نے بھوک ہڑتال کی جگہ چھوڑ دی اور ایک سیاسی پارٹی کے دفتر کے ساتھ ساتھ سی ای سی لیہہ کے سرکاری دفتر پر حملہ کیا۔ انہوں نے ان دفاتر کو بھی آگ لگا دی، سیکورٹی اہلکاروں پر حملہ کیا، اور پولیس کی گاڑی کو نذر آتش کر دیا۔ اس میں کہا گیا کہ بے قابو ہجوم نے پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا، جس میں 30 سے زیادہ پولیس اور سی آر پی ایف اہلکار زخمی ہو گئے۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ ہجوم نے عوامی املاک کو تباہ کرنا اور پولیس اہلکاروں پر حملہ کرنا جاری رکھا، اور اپنے دفاع میں، پولیس کو فائرنگ کا سہارا لینا پڑا، جس میں، بدقسمتی سے، کچھ ہلاکتیں ہوئیں۔ یہ واضح ہے کہ ہجوم کو ان کی رہنمائی وانگچک نے اپنے اشتعال انگیز بیانات کے ذریعے دی تھی۔ اتفاق سے، ان پیش رفتوں کے درمیان، اس نے اپنی بھوک ہڑتال ختم کر دی۔ ادھر حکومت نے لداخ کے ساجی اور ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کی غیر سرکاری تنظیم کا فارن کنٹری بیوشن ریگولیشن ایکٹ (ایف سی آر اے)

کے تحت رجسٹریشن سرٹیفکیٹ مالی بے ضابطگیوں اور قوانین کی خلاف ورزی کی بنیاد پر منسوخ کر دیا ہے۔ وزارت داخلہ نے جمعرات کے روز ایک حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ مجاز افسر نے فارن کنٹری بیوشن ریگولیشن ایکٹ 2010 کی دفعہ 14 (1) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے وانگچک کی تنظیم اسٹوڈنٹس ایجوکیشنل اینڈ کلچرل موومنٹ آف لداخ (ایس ای سی ایم او ایل) کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ فوری طور پر منسوخ کر دیا ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ بے ضابطگیوں کا پتہ چلنے کے بعد اس تنظیم کو 20 اگست کو شوکاز نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ تنظیم نے 19 ستمبر کو اس کا جواب دیا، لیکن جانچ سے یہ ثابت ہوا کہ تنظیم کے اکاؤنٹ میں ایکٹ کی دفعہ 17 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ساڑھے تین لاکھ روپے جمع کرائے گئے۔ وزارت داخلہ نے سویڈن کے ایک ڈونر سے تقریباً پانچ لاکھ روپے کے عطیے پر بھی سوال اٹھائے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ سونم وانگچک حال ہی میں لداخ کو آئین کی چھٹی شیڈول میں شامل کرنے اور مکمل ریاست کا درجہ دینے کے مطالبے پر احتجاج کر رہے تھے۔ تاہم لیہہ میں بدھ کے روز تشدد کے بعد انہوں نے اپنا احتجاج ختم کر دیا اور پرتشدد واقعات میں شامل افراد سے بھی پرامن راستہ اختیار کرنے کی اپیل کی۔

جموں و کشمیر کے

فارٹرانسفارمیشن آف انڈیا (نیتی آیوگ) کے ساتھ مل کر جموں و کشمیر کے اسکولوں میں اٹل ٹنکرنگ لیبز (اے ٹی ایل) کے ساتھ مضبوط نگرانی کے طریقہ کار اور مستحکم ادارہ جاتی روابط قائم کرنے کیلئے تعاون کر رہی ہے۔ یہ اقدام رہنمائی فراہم کرنے، اے ٹی ایل اساتذہ کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور طلباء کو ان کے خیالات کو کمرشل پروٹو ٹائپس میں تبدیل کرنے میں مدد دینے پر توجہ مرکوز کرے گا۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے ہر اٹل ٹنکرنگ لیب کو رہنمائی اور تربیت کے وسیع تر ایکو سسٹم سے جوڑنے کے مقصد سے شروع کئے گئے اے ٹی ایل سارتھی اقدام کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا "اٹل ٹنکرنگ لیب سابق وزیر اعظم جناب اٹل بہاری واجپائی کو خراج عقیدت پیش کرنے کا ایک مناسب طریقہ ہے۔ یہ لیبز ہمارے نوجوان طلبہ کو بااختیار بنا رہی ہیں اور انہیں نئی دریافتوں اور خود ترقی کیلئے آلات فراہم کر رہی ہیں اور مسئلہ حل کرنے کی مہارتیں سکھا رہی ہیں۔ ہندوستان کی اسمارٹ نسل کی تجسس کو پروان چڑھا کر اے ٹی ایل لیبز ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار قوم کی بنیاد رکھ رہی ہیں"۔ لفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر کے اسکولوں کی سطح پر اٹل ٹنکرنگ لیبز کے ذریعے اختراعی ماحولیاتی نظام میں ہونے والی مسلسل تبدیلی پر بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ جموں، اودھمپور، راجوری، کلگام، شوپیاں، سرینگر اور دیگر دیہی اضلاع میں طلبہ کی قیادت میں اختراعات میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے اور طلبہ کو مستقبل کے لئے تیار مہارتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے فرنٹیئر ریجن پروگرام کے تحت جموں و کشمیر کیلئے 100 کروڑ روپے کی لاگت سے 500 اضافی اٹل ٹنکرنگ لیبز کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ اضافی لیبارٹریز جامع جدت میں اہم کردار ادا کریں گی کیونکہ وہ دور دراز اور قبائلی علاقوں میں عطال ٹنکرنگ لیبز شروع کریں گی۔ لفٹیننٹ گورنر نے جموں ڈویژن میں عطال ٹنکرنگ لیبز کی تعداد بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ لیبز خطے کے نوجوانوں کو زراعت، ہینڈی کرافٹس، سیاحت اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ جیسے شعبوں میں مقامی مسائل کے موثر حل کو ابھارنے کے وسیع مواقع فراہم کریں گی۔ لفٹیننٹ گورنر نے واضح کیا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں جدت اب صرف صنعتوں تک محدود نہیں رہی بلکہ یہ ہمارے معاشرے کا مستقل حصہ بن چکی ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں، جو مستقبل کے موجدین ہیں، سے اپیل کی کہ وہ بھارت سرکار کی طرف سے فراہم کردہ حمایت سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اگلے 6 برسوں کیلئے تحقیق، ترقی اور جدت کیلئے ایک لاکھ کروڑ روپے کا تاریخی فنڈ اعلیٰ ترجیحی شعبوں جیسے کہ توانائی کی حفاظت، موسمیاتی اقدامات اور کوانٹم کمپیوٹنگ اور مصنوعی ذہانت جیسے گہرے ٹیکنالوجیز میں ترقی کو تیز کر رہا ہے۔ انہوں نے کشمیر یونیورسٹی سے اپیل کی کہ وہ عطال ٹنکرنگ لیب کے اساتذہ کیلئے ہنر کی ترقی اور صلاحیتوں کو بڑھانے پر توجہ دے تاکہ ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جا سکے اور تخلیقی صلاحیتوں اور جدت کو فروغ دیا جا سکے۔ لفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر کے اٹل ٹنکرنگ لیب کے طلباء کا خصوصی طور پر ذکر کیا کہ انہوں نے مقامی مسائل اور چیلنجز سے نمٹنے کیلئے جدید حل پیش کئے۔ انہوں نے اٹل ٹنکرنگ لیب کے طلباء کے جدید منصوبوں کی نمائش کرنے والے اسٹالز کا بھی دورہ کیا اور نوجوان موجدین سے بھی بات چیت کی۔ اس موقع پر اٹل ٹنکرنگ لیب کے طلباء کی کامیاب اختراعات کو اجاگر کرنے والی ایک کافی ٹیبل بک کا بھی اجراء کیا گیا۔ کارپوریٹ اور فاؤنڈیشن پارٹنرز کے نمائندوں نے جموں و کشمیر میں ایک مضبوط اختراعی ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کیلئے اپنی سی ایس آر (کارپوریٹ سماجی ذمہ داری) کی کوششوں کے بارے میں بھی بریفنگ دی۔ مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ارتھ سائنسز، وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، ایٹمی توانائی اور خلائی امور ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بھی اس تقریب کے آغاز کے بعد زینت بخشی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری، مشن ڈائریکٹر اٹل انوویشن مشن نیتی آیوگ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی، سیکرٹری سکول ایجوکیشن اور دیگر متعلقین بھی موجود تھے۔

سرینگر میں غیر قانونی

پوریشن گیری تیند میں رہی اور کبھی بھی ان احکامات پر عمل نہیں کیا۔ ایس ایم سی کے وکیل نے عرض کیا کہ کارپوریشن ان 22 مقدمات میں سے ہر ایک میں ٹریبونل کی طرف سے دیے گئے احکامات پر عمل درآمد کے لیے فوری اقدامات کرے گی۔ انہوں نے اس سلسلے میں ایک مخصوص حلف نامہ پیش کرنے کے لیے مختصر رہائش کی دعا کی۔ عدالت نے ان تمام معاملات کی نشاندہی کرنے کی بھی ہدایت کی جہاں کارپوریشن غیر قابل تعمیل خلاف ورزیوں اور انحرافات کے سلسلے میں مناسب کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس میں وہ معاملات بھی شامل ہیں جنہیں خلاف ورزی کرنے والوں کی عدم پیشی کی وجہ سے ٹریبونل کی طرف سے غیر قانونی کارروائی کے لیے خارج کر دیا گیا تھا۔ ڈپٹی ایڈووکیٹ جنرل، مورخہ 16.09.2025 کے حکم کے حوالے سے درخواست کرتے ہیں اور ضروری حلف نامہ پیش کرنے کے لیے مزید دو ہفتے کا وقت دیا جاتا ہے۔ یہ واضح کیا جاتا ہے کہ ناقص ہونے کی صورت میں، مناسب احکامات پر عمل کیا جائے گا۔ عدالت کو کوٹی باغ سری نگر کے رہائشیوں کی طرف سے دائر کردہ مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کر رہی تھی جس میں کوٹی باغ سری نگر کے رہائشی علاقے میں غیر قانونی تعمیرات کا معاملہ اٹھایا گیا تھا۔

سکینہ ایتو نے

ای وائیڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم شانت منو، سیکرٹری سکولی تعلیم رام نواس شرما، ناظم سکولی تعلیم کشمیر ڈاکٹر جی این ایتو، ناظم سکولی تعلیم جموں نسیم جاوید چودھری، سیکرٹری جے کے بی او ایس ای غلام حسن شیخ اور محکمہ سکولی تعلیم کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر تعلیم نے مجموعی کارکردگی، امتحانی نظام، جانچ کے طریقہ کار، نصاب کی تیاری، ڈیجیٹلائزیشن سروسز کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر میں سکولی تعلیم کو مضبوط بنانے کے لئے جاری تعلیمی اصلاحات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر تعلیم نے میٹنگ میں افسران سے خطاب کرتے ہوئے امتحانات کے بروقت انعقاد اور طلباء کی سہولیت کے لئے شکایات کے ازالے کے موثر نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نصاب میں کسی بھی قسم کی تبدیلی یا اپ ڈیٹ کو نئے تعلیمی سال کے آغاز سے پہلے مکمل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے جے کے بی او ایس ای کے حکام کو ہدایت دی کہ نصابی کتب نومبر کے آخر تک دستیاب ہونی چاہئیں تاکہ نئے تعلیمی سال کے آغاز سے قبل فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ انہوں نے بورڈ اور محکمہ تعلیم کو ہدایت دی کہ سکولوں کو وقت پر کتابیں بھیجنے کے لئے ایک مناسب طریقہ کار وضع کریں۔ وزیر موصوف نے جے کے بی او ایس ای کی بعض طلبا دوست اقدامات کی سراہنا کی جن سے رجسٹریشن اور امتحانی نظام مزید آسان ہوگا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ جانچ کے لئے موثر نظام مرتب کیا جائے تاکہ نتائج بروقت جاری کئے جا سکیں۔ انہوں نے جوابدہی اور کارکردگی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے بنیادی ڈھانچے میں مسلسل اپ گریڈیشن، عملے کی تربیت اور سکولوں کے ساتھ قریبی روابط کو ضروری قرار دیا تاکہ زمینی سطح پر امتحانات سے جڑے مسائل کو دور کیا جا سکے۔ سکینہ ایتو نے کہا، "تعلیم ہمارے مستقبل کی بنیاد ہے۔ جے کے بی او ایس ای کا کردار شفاف، جدید اور طلبہ دوست امتحانی اور جانچ نظام کی تشکیل میں اہم ہے۔ ہماری ترجیح اداروں کو مضبوط بنانا ہے تاکہ جموں و کشمیر کے ہر بچے کو معیاری تعلیم حاصل ہو سکے۔" انہوں نے مزید ہدایت دی کہ جماعت دسویں اور بارہویں کے امتحانات کے لئے ڈیٹ شیٹ بروقت جاری کئے جائیں تاکہ طلبا اپنے متعلقہ امتحانات کی تیاری کر سکیں۔ دوران میٹنگ سیکرٹری جے کے بی او ایس ای نے آئندہ امتحانات اور بورڈ کے دیگر امور سے متعلق ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی۔

جلد ہی وندے بھارت

گا، جس سے مسافروں، یاتریوں اور سیاحوں کو فائدہ پہنچے گا۔ ڈویژنل ریلوے مینیجر جموں، اوویک کمار نے مزید کہا کہ ایک بار توسیع کے کام کرنے کے بعد، ٹرین کے روزانہ کے شیڈول پر چلنے کی توقع ہے، جو جموں سے سری نگر کو بہتر سفری سہولت اور موجودہ ریل اور سڑک خدمات کے مقابلے میں کم سفر کے وقت کے ساتھ منسلک کرے گی۔

محکمہ بجلی کی ایمنسٹی

رجحان بجلی پر صارفین کے اعتماد اور کارپوریشن کی مالی صحت کو مضبوط بنانے میں اس کی اہمیت دونوں کی عکاسی کرتا ہے، ساتھ ہی ساتھ بقایا جات کے تصفیہ اور خدمات کو باقاعدہ بنانے کے ذریعے صارفین کی بہبود کو آگے بڑھاتا ہے۔ دریں اثنا، کے پی ڈی سی ایل نے ان تمام اہل صارفین پر زور دیا ہے جنہوں نے ابھی تک اس اسکیم سے فائدہ نہیں اٹھایا ہے اور وہ اپنے قریبی کے پی ڈی سی ایل سب ڈویژن دفاتر سے بلاتاخیر رجوع کریں اور فلاح و بہبود مہم کی اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اس میں مزید بتایا گیا ہے کہ ایمنسٹی پالیسی عوام کی بھلائی کیلئے بنائی گئی ہے، جو بقایا واجبات کی ادائیگی کے لیے ایک آسان اور صارف دوست طریقہ کار پیش کرتی ہے۔

کشمیر میں مٹی کے

سازی کا ہنر ہزاروں سال پرانا ہے اور آج بھی وادی کے دیہات میں اس کے ہنر کے کاریگر موجود ہیں۔ مٹی کو گوندھ کر مختلف اشکال دینا، انہیں چاک پر گھمانا، پھر تپتی آگ میں پکانا اور آخر میں استعمال کے قابل بنانا، یہ ایک ایسا عمل ہے جو نہ صرف محنت طلب ہے بلکہ فنکاری کا اعلیٰ نمونہ بھی ہے۔ کاریگروں کا ماننا ہے کہ کشمیر کی مٹی میں ایک خاص نرمی اور لچک ہے، جو برتنوں کو مضبوط اور پائیدار بناتی ہے۔ وادی کے دیہی علاقوں میں مٹی کے برتن روزمرہ زندگی میں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ چاہے وہ پانی ذخیرہ کرنے کے لیے مٹکے ہوں، دہی جمانے کے لیے بڑے پیالے، یا روایتی کشمیری چائے (نون چائے اور قہوہ) کے لیے استعمال ہونے والے چھوٹے کپ، سب کچھ مٹی کے برتنوں سے ہی جڑا ہوا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق مٹی کے برتن پانی کو ٹھنڈا رکھنے کی خاص صلاحیت رکھتے ہیں اور اس میں کھانا پکانے سے ذائقہ بھی نکھر کر آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دیہی گھرانوں میں یہ برتن اب بھی بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ دلچسپ بات جدید دور میں اسٹیل، پلاسٹک اور شیشے کے برتنوں کی دستیابی کے باوجود شہری علاقوں میں بھی مٹی کے برتنوں کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔ قصبہ بیروہ کے ایک کاریگر غلام نبی کمار نے یو این آئی کو بتایا' اب ایک بار پھر دیہات کے ساتھ ساتھ شہروں اور قصبوں کے لوگ بھی خصوصی طور پر کھانا پکانے کے لیے مٹی کے برتن خریدتے ہیں کیونکہ ان میں تیار ہونے والا کھانا صحت کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے'۔ انہوں نے کہا' مٹی کے برتن ہر لحاظ سے مفید ہیں جہاں صحت کے لئے فائدہ بخش ہیں وہیں سستے بھی ہیں جنہیں ہر کوئی خرید سکتا ہے اور اس کے علاوہ خوبصورت بھی ہیں کیونکہ ہم بھی اب مانگ اور چیلنج کے مطابق مختلف ڈیزائن والے برتن تیار کرتے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا' ہم مٹی کی ایسی چیزیں بھی بناتے ہیں جن کو گھروں میں آرائش و زیبائش کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اور ان کی مانگ میں بھی اضافہ ہو رہا ہے'۔ انہوں نے کہا' سب سے اچھی بات یہ ہے کہ اس سے مقامی ہنر کو دوام ملتا ہے اور روزگار کا موقع بھی بن جاتا ہے'۔ کشمیر میں مٹی کے برتن صرف استعمال کی چیزیں نہیں بلکہ فن اور ثقافت کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔ شادی بیاہ کے مواقع پر بھی ان برتنوں کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے، جہاں دہی، مٹھائیاں اور دیگر اشیا انہی برتنوں میں رکھ کر پیش کی جاتی ہیں۔ وسطی ضلع بڈگام کے معروف قصبہ چرار شریف کے کمار محلہ سے تعلق رکھنے والے ایک کاریگر مشتاق احمد کمار نے اپنی گفتگو میں بتایا کہ وہ اس پیشے سے کئی دہائیوں سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے کہا: "ہمارے باپ دادا بھی یہی کام کرتے تھے اور میں خود گزشتہ 35 برسوں سے مٹی کے برتن سازی کے ساتھ جڑا ہوا ہوں"۔ مشتاق احمد نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران لوگوں نے دوبارہ مٹی کے برتنوں کا استعمال شروع کیا ہے۔ انہوں نے کہا' معدے کی بیماریاں عام ہونے کی وجہ سے ڈاکٹرز بھی عوام کو مٹی کے برتنوں کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں کیونکہ یہ انسانی صحت کے لیے مفید سمجھے جاتے ہیں'۔ ان کا کہنا ہے کہ وادی کے دیہی علاقوں میں یہ روایت آج بھی قائم ہے، لیکن خوش آئند بات یہ ہے کہ شہری علاقوں کے لوگ بھی ایک بار پھر ان برتنوں کو ترجیح دینے لگے ہیں۔ موصوف کاریگر نے کہا کہ چرار شریف قصبے میں کمار محلہ کے بیشتر خاندان اسی کاروبار سے وابستہ ہیں اور آج بھی تقریباً پچاس فیصد لوگ اپنی روزی روٹی اسی پیشے سے کما رہے ہیں۔ مشتاق احمد کے بقول، 'چرار شریف کی سیر و تفریح پر آنے والے سیاح بھی مٹی کے برتن خریدتے ہیں، جو ہمارے لیے نیک شگون ہے'۔ تاہم انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کاروبار رفتہ رفتہ زوال پذیر ہو رہا ہے کیونکہ نئی نسل اس ہنر سے جڑنے میں دلچسپی نہیں رکھتی۔ ان کا کہنا ہے کہ نئی پود اب تعلیم یافتہ ہے اور وہ اس کاروبار کو اپنا مستقبل نہیں سمجھتے ہیں۔ ماہرین صحت کے مطابق مٹی کے برتنوں میں کھانا پکانا اور پانی پینا صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ مٹی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ کھانے میں موجود زہریلے اثرات کو کم کرتی ہے اور جسم کو ٹھنڈک فراہم کرتی ہے۔ کئی ڈاکٹرز کا ماننا ہے کہ پلاسٹک کے برتن انسانی صحت کے لیے مضر ہیں جبکہ مٹی کے برتن محفوظ ہوتے ہیں۔ کاریگروں کا ماننا ہے کہ اگر حکومت اور سماجی تنظیمیں ان کے ہنر کو فروغ دینے کے لیے اقدامات کریں، جیسے آن لائن مارکیٹنگ یا ای۔کامرس پلیٹ فارم پر ان برتنوں کی فروخت کیا جائے، تو اس ہنر کو نئی زندگی مل سکتی ہے۔ کچھ نوجوان اب اس روایت کو جدید ڈیزائن اور اسٹائل کے ساتھ ملا کر مارکیٹ میں لا رہے ہیں، جو عوام میں بے حد پسند کیے جا رہے ہیں۔

جاوید رانا

بڑے پیمانے پر تباہ کیا۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ اس تقصان نے دونوں صوبوں، جموں اور کشمیر میں محفوظ پینے کے پانی اور آبپاشی تک رسائی کو بُری طرح متاثر کیا ہے جس سے عوامی صحت، زراعت اور دیہی کمیونٹیوں کی فلاح و بہبود کو فوری چیلنجز درپیش ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جموں و کشمیر کا جل شکتی محکمہ متاثرہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی بحالی کے لئے ایمرجنسی اقدامات کر رہا ہے۔ جاوید رانا نے مرکزی وزارت جل شکتی سے ایک خصوصی مالی پیکیج کی درخواست کی تاکہ مکمل بحالی اور طویل مدتی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعاون نہ صرف معمولات زندگی کی بحالی کے لئے ضروری ہے بلکہ موسمیاتی تبدیلیوں اور شدید موسم کے اثرات سے نمٹنے کے لئے بھی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے سیلاب سے متعلق مسائل کے ساتھ ساتھ "جل جیون مشن" کے تحت فنڈنگ کی کمی کا بھی مسئلہ اٹھایا جس کا مقصد جموں و کشمیر کے ہر دیہی گھرانے کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنا ہے۔ اگرچہ کئی سکیمیں تکمیل کے قریب ہیں لیکن مرکزی امداد میں کمی اور فنڈز کی تاخیر سے ادائیگیوں میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں اور مارچ 2025 تک مکمل نفاذ کا ہدف متاثر ہو رہا ہے۔ جاوید رانا نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر نے جل جیون مشن کے تحت شاندار پیش رفت کی ہے اور کئی منصوبے کامیابی سے مکمل کئے گئے ہیں۔ انہوں نے فوری اضافی فنڈز کی فراہمی پر زور دیا تاکہ بقایا ادائیگیاں کی جا سکیں اور کام کی رفتار برقرار رکھی جا سکے۔ انہوں نے مرکزی وزیر سے ذاتی طور پر مداخلت کی درخواست کی تاکہ فنڈز کی بروقت فراہمی اور اضافی مالی امداد کی منظوری کو یقینی بنایا جا سکے تاکہ جموں و کشمیر میں جل جیون مشن کو غیر ضروری تاخیر کا سامنا نہ ہو۔ جاوید رانا نے چندر کانت رگھوناتھ پاٹل کی طرف سے دی گئی توجہ، یقین دہانی اور مثبت ردعمل پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں و کشمیر کی 'ہر گھر جل' کے ہدف اور آب و ہوا سے مزاحم پانی کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے پختہ عزم کا اعادہ کیا تاکہ ہر شہری کو محفوظ پینے کے پانی کا حق حاصل ہو۔ مرکزی وزیر نے جموں و کشمیر کے لوگوں کی امداد کے لئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کی اور اس بات کو تسلیم کیا کہ اس وقت فوری اور مستقل اقدامات کی ضرورت ہے۔

وزیراعلیٰ نے مہور

پروگرام خوشی اور ترقی کا ہو۔ ہم نے منصوبوں کی بنیاد رکھنا یا سہولیات کا افتتاح کرنا "لیکن تقدیر نے کچھ اور ہی طے کیا تھا"۔ انہوں نے کہا "یہ کوئی احسان نہیں کہ خورشید صاحب اور میں یہاں ہیں، یہ ہمارا فرض ہے اور اس اعتماد کا بدلہ دینے کا طریقہ ہے جو آپ نے گذشتہ سال ہم پر کیا"۔ "جموں و کشمیر میں اس سال غیر معمولی چیلنجوں پر غور کرتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر فروری سے اپریل کے دوران شدید خشک سالی کے خطرے سے گذر کر غیر معمولی سیلاب کی زد میں آیا جس نے کٹھوعہ سے کپواڑہ تک تباہی مچائی۔ انہوں نے کہا "سال کے شروع میں بارش کا کوئی امکان نظر نہیں آ رہا تھا اور میں نے اپنے اریگیشن، فلڈ کنٹرول اور پی ایچ ای ڈیپارٹمنٹس کو خشک سالی کی تیاری کرنے کو کہا تھا۔ لیکن جب بارشیں آئیں تو وہ اس قدر شدت کے ساتھ آئیں کہ میدانی اور پہاڑی علاقوں دونوں کو شدید نقصان پہنچا"۔ انہوں نے کھلے دل سے تسلیم کیا کہ منصوبہ بندی اور سڑک کی تعمیر کے طریقوں میں خامیاں شاید نقصان کو مزید بڑھانے کا باعث بنیں، خاص طور پر جہاں پہاڑوں کی کٹائی نے لینڈ سلائیڈنگ اور سڑکوں کے دھنس جانے کے سبب بنایا۔ انہوں نے کہا "پی ڈبلیو ڈی اور پی ایم جی ایس وائی نیٹ ورکس کے تحت ہزاروں کلومیٹر سڑکیں بس غائب ہو گئیں"۔ انہوں نے مستقبل میں انفراسٹرکچر کی منصوبہ بندی میں بہتر دور اندیشی کی ضرورت پر زور دیا۔ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ذاتی طور پر بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ جامع امدادی اقدامات اور طویل مدتی بحالی کے منصوبوں پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا "ہم نہ صرف آپ کو فوری بحران سے نمٹنے میں مدد کریں گے بلکہ یہ بھی یقینی بنائیں گے کہ آپ کی زندگیاں عزت اور لچک کے ساتھ دوبارہ شروع ہوں۔"

نمدہ

یقینی بنائیں تاکہ اسکیم کے زمینی نفاذ کو مضبوط بنایا جا سکے۔ اس وقت محکمہ تو ایلیمنٹری اور دو ایڈوانس ٹریننگ سینٹرز نمدہ کے لیے چلا رہا ہے، جو مہارت کی تربیت اور علم کی منتقلی کا مضبوط فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ مزید برآں، فنکس بجٹ 26-2025 کے تحت 26.50 لاکھ روپے نمدہ کاری کے لئے 'یو این ڈی پی' سہولت پر موجودہ کارڈنگ مشین کی مرمت اور بحالی کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جس سے اعلیٰ معیار کے خام مال کی بلاتعطل دستیابی یقینی ہوگی اور نمدہ کاری کی پیداوار مضبوط ہوگی۔ ترجمان نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حکومت کی 'ووکل فار لوکل' مہم کی حمایت کریں اور نمدہ سے بنی مصنوعات خرید کر کاریگروں کی حوصلہ افزائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ اجتماعی حمایت کے بغیر نمدہ کاری کے کاریگر اپنے ہنر کو مستحکم نہیں رکھ سکتے، اور یہ قدیم دستکاری کشمیر کی ثقافتی شناخت کا لازمی حصہ ہے۔ واضح رہے کہ یو این آئی کے گزشتہ روز ایک مفصل رپورٹ شائع کی تھی، جس میں نمدہ سازی کے شعبے میں کام کرنے والے افراد کی مشکلات، محدود وسائل اور مارکیٹ کی کمی کو اجاگر کیا گیا تھا۔

انکم ٹیکس

26-2025 کے لیے آڈٹ کی مختلف رپورٹس داخل کرنے کے لیے مخصوص تاریخ میں توسیع کی پچھلے سال 25-2024 (تشخیص سال 26-2025) کے لیے انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کی کسی بھی شق کے تحت آڈٹ کی رپورٹ پیش کرنے کی مخصوص تاریخ، وضاحت 2 کی شق (a) میں حوالہ دہندگان کے معاملے میں، ستمبر 3 کے ذیلی سیکشن 1،3 کے ذیلی سیکشن 2 کی شق (a) میں حوالہ دیا گیا ہے۔ بورڈ کو مختلف پیشہ ورانہ انجمنوں سے نمائندگی ملی ہے، بشمول چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ باڈیز، جس میں ٹیکس دہندگان اور پریکٹیشنرز کو آڈٹ رپورٹ کی بروقت تکمیل میں درپیش بعض مشکلات کو اجاگر کیا گیا ہے۔

جاوید ڈار

مزید کہا کہ آج کے دور میں صرف تعلیمی قابلیت ہی کافی نہیں ہے، اصل کرسی ہنر ہے۔ وزیر موصوف نے زور دیا کہ ہنرمندی کی تربیت کو جدید کاشت کاری تکنیکوں، مٹی کی جانچ، مویشیوں کی نگہداشت اور حتیٰ کہ زراعت میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کے استعمال تک بڑھایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اپنے نوجوانوں کو ان شعبوں میں تربیت دیں تو یہ ایک حقیقی انقلاب برپا کر سکتا ہے۔ جاوید احمد ڈار نے 'حمایت' کے تربیت یافتہ نوجوانوں کی متاثر کن داستانوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہر فرد کو مشکلات کے باوجود اپنی کامیابی کی داستان خود لکھنا چاہیے۔ انہوں نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا "زندگی میں اصل چیز جیت نہیں بلکہ جدوجہد کرنا ہے۔" انہوں نے دیانتداری، محنت اور نظم و ضبط کو دیرپا کامیابی کی بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ شارٹ کٹس سے کبھی حقیقی کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔ مقابلے کا سامنا ہمت اور تیاری سے کرنا چاہیے۔ انہوں نے نوجوانوں کے اعتماد کو بڑھانے کے لئے ہنر کی تربیت اور شخصیت سازی کی باقاعدہ تربیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے شرکاء کو مبارکباد دی اور 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک جاری رہنے والے 'سیواپرو' اقدام کو ایک ایسا پلیٹ فارم قرار دیا جو بنیادی سطح کی ترقی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کو اجاگر کرتا ہے۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا، 'ہر گھرانے کو مشکلات کا سامنا ہے لیکن ہمیں ان پر قابو پانا ہے، اپنے ہنر کو نکھارنا ہے اور آگے بڑھنا ہے۔' سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج محمد اعجاز اسد نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ تقریب صرف ایک الومنائی میٹ نہیں بلکہ جدوجہد اور کامیابی کی وہ داستان ہے جو جموں و کشمیر کے دور دراز علاقوں کے نوجوانوں نے رقم کی ہے اور 'حمایت مشن' کے ذریعے خود انحصاری کا راستہ پایا ہے۔ انہوں نے کہا، 'آج جن الومنائی نے اپنی داستانوں کا اشتراک کیا وہ یہاں موجود دیگر نوجوانوں کے لئے باعث تحریک ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ حمایت صرف تربیت نہیں بلکہ امید کی کرن اور کامیابی کا راستہ ہے۔' سیکرٹری موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت صرف ہنر سکھانے تک محدود نہیں بلکہ تربیت کے بعد نوجوانوں کے سفر پر بھی نظر رکھتی ہے۔ تقرری کو یقینی بنانے، ضروری معاونت اور آگے کی رہنمائی بھی کرتی ہے۔ انہوں نے 'حمایت' ٹیم کو اس مسلسل کوشش پر مبارکباد دی اور کہا کہ مستقبل میں مزید ایسے الومنائی میٹس ہونے چاہئیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ 'حمایت 2.0' جلد شروع کیا جائے گا جس میں زرعی، ڈیری، باغبانی اور کاشت کاری جیسے نئے ترجیحی شعبے شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا، 'ان شعبوں کو شامل کر کے ہمارا مقصد دیہی نوجوانوں کو کامیابی کے لئے مزید مواقع اور راہیں فراہم کرنا ہے۔' اعجاز اسد نے وزیر اعظم کی جانب سے 17 ستمبر کو شروع کئے گئے 'سیواپرو' پروگرام سے اس اقدام کو جوڑتے ہوئے کہا کہ 2 اکتوبر تک چلنے والی یہ مہم لوگوں کو مختلف سکیموں سے جوڑنے اور بااختیار بنانے کی داستانوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ چیف آپریٹنگ آفیسر 'حمایت' رنجیت گپتا نے بھی الومنائی میٹ کے دوران پروگرام کے اثرات کے بارے میں اہم معلومات کا اشتراک کیا اور جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے میں اس کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا 'اب تک 'حمایت' نے زائد از 34,000 نوجوانوں کو تربیت دی ہے جن میں سے تقریباً 15,000 کو کامیابی سے روزگار ملا ہے۔' تقریب میں ڈائریکٹر آر ڈی ڈی کشمیر شبیر حسین بٹ، چیف ایگزیکٹیو آفیسر آئی ڈبلیو ایم پی راجیش کمار اور دیگر حکام نے بھی شرکت کی۔

تین نابالغوں

سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ادھر، اس واقعے سے بیروہ میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے اور لوگوں نے ملزم کو مثالی سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے گھناؤنے جرائم کا کوئی بھی مرتکب نہ ہو۔

نائب وزیراعلیٰ

فلاحی منصوبوں کا آغاز کیا۔ انہوں نے ہریانہ کے سابق وزیر اعلیٰ چودھری اوم پرکاش چوٹالہ کو بھی خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے چودھری دیوی لال کے وژن کو آگے بڑھایا۔ انہوں نے کہا "اوم پرکاش چوٹالہ واقعی ہریانہ کے سچے انسان تھے۔ ان کی قیادت اور لگن نے ریاست میں شاندار ترقی کی راہ ہموار کی اور چودھری دیوی لال کے تصور کردہ بہت سے منصوبوں کو مکمل کیا۔"

طارق قرہ

سے ایم ایل اے غلام احمد میر کو میدان میں اتار سکتی ہے جو پہلے ہی قومی سطح پر اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ پارٹی جموں کی سرزمین سے ایک سینئر لیڈر کو میدان میں اتارنے پر بھی غور کر سکتی ہے، جو کبھی اس کا گڑھ تھا لیکن 2014 کے بعد سے ایک بھی اسمبلی یا لوک سبھا سیٹ حاصل کرنے میں ناکام رہی۔

کان کنی

کے مطابق، مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ (ایم ایم ڈی آر ایکٹ) کی متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی ہے، اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔ ہندواڑہ پولیس غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے، جو نہ صرف ماحولیاتی انحطاط کا سبب بنتی ہے بلکہ عوامی وسائل کو بھی متاثر کرتی ہے۔ کمیونٹی ممبران سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اپنا تعاون بڑھائیں اور کسی بھی غیر قانونی کان کنی یا متعلقہ سرگرمیوں کے بارے میں معلومات پولیس کے ساتھ شیئر کریں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت صیغہ راز میں رکھی جائے گی۔

ہڑتال

کے بھی اضلاع میں ملازمین نے 2 گھنٹے کی علامتی کام چھوڑ ہڑتال کر کے اپنے جائز اور دیرینہ مطالبات کو پھر اجاگر کیا۔ ترجمان نے کہا کہ کام چھوڑ ہڑتال کا مقصد سرکاری یا دفتری کام کاج میں کوئی خلل ڈالنا نہیں تھا بلکہ اس کا مقصد دیرینہ مطالبات کو پھر ایک مرتبہ پُرامن اور جمہوری انداز میں حکومتی ایوانوں تک پہنچانا تھا۔ انہوں نے کہا کہ JKEJCC کی کال پر یہ علامتی کام چھوڑ ہڑتال کامیاب رہی۔ خیال رہے JKEJCC نے 25 ستمبر کو ملازمین کے 12 مطالبات کو اجاگر کرنے کیلئے دوپہر 12 بجے سے 2 بجے تک علامتی کام چھوڑ ہڑتال کی کال دی تھی۔ JKEJCC کے ترجمان نے ملازمین کے 12 اہم مطالبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جی پی ایف (جنرل پروویڈنٹ فنڈ) کے بلز کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔ ملازمین اور ان کے خاندانوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے SRO-43 کو اس کی اصل شکل میں بحال کیا جائے۔ تمام عارضی ملازمین کی مستقل بھرتی کی جائے، بشمول FPs ڈیلرز اور معاہدہ پر کام کرنے والے کارکنان۔ تمام ملازمین کو اولڈ پنشن اسکیم (OPS) کے تحت لایا جائے۔ ریٹائر ہونے والے ملازمین کے تمام واجب الادا بقایا جات جلد از جلد ادا کیے جائیں۔ میڈیکل الاؤنس اور ہاؤس رینٹ الاؤنس (HRA) میں اضافہ 7 ویں تنخواہ کمیشن کے مطابق کیا جائے۔ آنگن واڑی اور آشا کارکنان کو مستقل کیا جائے یا کم از کم انہیں کم از کم اجرت ایکٹ کے تحت لایا جائے۔ ملازمین کو اختیار دیا جائے کہ وہ اپنا تنخواہ اکاؤنٹ کسی بھی بینک میں کھول سکیں۔ من مانی اور اجارہ داری ختم کی جائے۔ دیگر طویل مدتی مطالبات، بشمول اساتذہ کو ریٹائرمنٹ کے وقت چھٹی کی تنخواہ کی ادائیگی۔ سرحدی علاقوں میں خدمات انجام دینے والے ملازمین کیلئے بارڈر الاؤنس 7 ویں تنخواہ کمیشن کے مطابق جاری کیا جائے۔ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں AAYAs، کک کس کم ہیلپر ز، اور CPWs کی مستقل بھرتی یا کم از کم انہیں کم از کم اجرت ایکٹ کے تحت لایا جائے۔ JKEJCC۔

کلگام اور

وسیم احمد ریشی ولد غلام رسول ریشی ساکنہ بریگام کے نام سے ہوئی۔ مکمل تلاشی لینے پر پولیس نے اس کے قبضے سے 4.8 گرام ہیروئن نما ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ ملزم کو فوری طور پر موقع پر ہی حراست میں لے لیا گیا۔ پلوامہ پولیس کو ایک قابل اعتماد اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس ٹیم نے مجسٹریٹ کے ساتھ گلزار احمد گنائی ولد محمد عبداللہ گنائی ساکن بٹ پورہ بینا کے رہائشی مکان کی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران 16.8 کلو گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 78/2025 درج ہے، اور ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ مزید روابط کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش جاری ہے۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر کو قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس گرفتار پیڈلر کے تمام ممکنہ آگے اور پیچھے روابط کا پتہ لگانے کی چھان بین کر رہی ہے، جس میں اس کی خریداری اور تقسیم کے نیٹ ورک کا ذریعہ بھی شامل ہے۔ آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریوں اور بازیابیوں کا امکان ہے۔ عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے خلاف جنگ میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے لوگوں خصوصاً نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور منشیات کی اسمگلنگ یا اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کی اطلاع قریبی پولیس یونٹ کو دیں، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ مخبروں کی شناخت کو سختی سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

چاڈورہ

کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک کار زیر نمبر JK01AJ-0198 تھا جس کو ڈاکٹر طارق بشیر ولد بشیر احمد ساکنہ چھانہ پورہ سرینگر چلا رہا تھا اور ایک آلٹو K 10 جس کا رجسٹریشن نمبر JK13Q-1297 تھا جس کے ڈرائیور کی ابھی تک شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ حادثے میں ڈاکٹر سمیت دو افراد زخمی ہو گئے جس کے بعد پولیس اور نجی ٹیموں کے موقع پر پہنچنے سے پہلے ہی مقامی لوگ مدد کے لیے پہنچ گئے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ زخمیوں کو فوری طور پر علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور حادثے کی اصل وجوہات جاننے کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔

کشمیر پرنٹرس

سے ہم آہنگ کیا جائے، نئی ٹیکنالوجی اپنائی جائے اور سرکاری و نجی اداروں کے ساتھ تعاون کو بڑھایا جائے تاکہ پرنٹنگ انڈسٹری کو دوبارہ فعال و مستحکم بنایا جا سکے۔ تقریب کے دوران ایسوسی ایشن کی خدمات اور شعبے میں نمایاں کردار ادا کرنے والوں کو ایوارڈز سے نوازا گیا۔ چار پرنٹرز کو صدارتی ایوارڈ، پچیس کو لائف ٹائم ایوارڈ اور دس کو صدارتی ایوارڈ دیا گیا۔ اس موقع پر معزز مہمانوں نے بھی خطاب کیا اور ایسوسی ایشن کو درپیش مسائل کے حل کے لیے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ آخر میں صدر ایسوسی ایشن نے تمام معزز مہمانوں اور ایوارڈ یافتگان کو مبارکباد پیش کی اور دعا کی کہ کشمیر پرنٹرز ایسوسی ایشن مستقبل میں بھی ترقی کی منازل طے کرتی رہے اور خطے کی معیشت اور سماج کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے

پارس

سال 2022 میں 60 سال سے زیادہ عمر کے تقریباً 149 ملین لوگ تھے۔ شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت کے مطابق 2031 تک یہ تعداد بڑھ کر 194 ملین تک پہنچنے کا امکان ہے۔ عمر کے ساتھ صحت کے چیلنجز زیادہ عام ہو جاتے ہیں۔ طبی مطالعات بزرگوں میں ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس اور نقل و حرکت کے مسائل کی بلند شرحوں کو ظاہر کرتے ہیں جس سے بروقت علاج کو اہم بنایا جاتا ہے۔ رسائی مشکل کی ایک اور تہہ میں اضافہ کرتی ہے۔ لانسیٹ کے ایک مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ عمر رسیدہ ہندوستانی شہری گھر کے باہر طبی سہولیات حاصل کرنے کیلئے اوسطاً 14.5 کلومیٹر اور ہسپتال میں داخل ہونے کیلئے 43 کلومیٹر سے زیادہ کا سفر کرتے ہیں۔ دیہی مریضوں کو سب سے زیادہ رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خاص طور پر جسمانی طور خاص بزرگ شہریوں کیلئے یہ رکاوٹیں اور بھی شدید ہوتی ہیں جو اکثر تشخیص میں تاخیر اور صحت کے خراب نتائج کا باعث بنتی ہیں۔ اس پس منظر میں پارس ہسپتال کا ترجیحی نگہداشت کا اقدام اہم خلا کو پُر کرنے اور صحت کی دیکھ بھال کو کمزور گروپوں کیلئے مزید قابل رسائی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس پہل پر تبصرہ کرتے ہوئے پارس ہسپتال سرینگر کے فیسلٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر مرتضیٰ حبیب نے کہا "بزرگ شہریوں اور خصوصی طور پر جسمانی طور خاص مریضوں کو اکثر ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو بروقت طبی امداد میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں۔ یہ پروگرام ہر قدم پر رسائی کو ہموار کر کے اس خلا کو براہ راست دور کرتا ہے، چاہے وہ رجسٹریشن ہو، مشاورت ہو یا تشخیص۔ ہمارا مقصد ان کے ہسپتال کے دورے کو موثر، باعزت اور تناؤ سے پاک بنانا ہے۔" ہسپتال نے بزرگ شہریوں کیلئے ایک ہیلپ ڈیسک کے قیام کے علاوہ او پی ڈی کے مخصوص ایام مقرر کرنے کے ساتھ ساتھ مشاورت اور فلاح و بہبود کے پروگرام کی شروعات اور گھریلو نگہداشت کیلئے منظم رہنمائی فراہم کر کے پروگرام کو مزید مضبوط بنایا ہے۔ پارس ہسپتال سرینگر بزرگ شہریوں اور جسمانی طور خاص مریضوں کیلئے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو مسلسل بہتر بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے، یہ اقدام بروقت علاج، کم انتظار کے اوقات اور باوقار دیکھ بھال کو یقینی بنانے کیلئے ایک پائیدار فریم ورک فراہم کرے گا جس سے اس شعبے میں صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کیلئے ایک معیار قائم ہوگا۔

سوپور اور اننت ناگ

گورنمنٹ ڈگری کالج، ہادی پورہ رفیع آباد میں نئے فوجداری قوانین (این سی ایل) پر تحریری اور کوئز مقابلہ منعقد کیا۔ طلباء نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا، نئے قانونی فریم ورک کو سمجھنے میں اپنے علم اور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ تقریب میں پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج ہادی پورہ، ڈاکٹر شمیم احمد ڈار، اور ایڈووکیٹ عمر رفیع آبادی نے لیکچر پیش کیے گئے، جنہوں نے نئے قوانین کے تحت کلیدی دفعات اور انفرادی حقوق پر روشنی ڈالی۔ اننت ناگ میں منشیات کے استعمال کی روک تھام اور نئے فوجداری قوانین کے بارے میں آگاہی پر توجہ مرکوز کرنے والا ایک خصوصی پروگرام آج ٹاؤن ہال مٹن ٹھیکہ میں منعقد ہوا۔ تقریب میں سول سوسائٹی کے ارکان، علاقہ مکینوں اور نوجوانوں نے شرکت کی۔ سیشن کے دوران اے ایس پی ہیڈکوارٹر عشمقام اور ایس ڈی پی او پہلگام سمیت محکمہ پولیس کے افسران نے اجتماع سے خطاب کیا۔ مقررین نے خاندانوں اور معاشرے پر منشیات کی لت کے تباہ کن اثرات پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کا اختتام تقریب تقسیم انعامات کے ساتھ ہوا، جہاں نمایاں شرکاء کو نوازا گیا۔ ان پروگراموں کا مقصد نوجوانوں میں نئے فوجداری قوانین کے بارے میں آگاہی پھیلانا اور انہیں باخبر اور ذمہ دار شہری بننے کی ترغیب دینا تھا۔ طلباء کو ان کے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا، اور قانون نافذ کرنے والے اقدامات کی حمایت میں فعال کردار ادا کرنے کی ترغیب دی گئی۔

ایم ایل اے اوڑی

(شمالی جموں و کشمیر)؛ ڈی ایف او لنگیٹ؛ ڈی ایف او جہلم؛ ڈی ایف او کپواڑہ؛ ڈی ایف او ہنگرگ؛ ڈائریکٹر لوکل باڈیز؛ ڈائریکٹر ماحولیات؛ اور ڈائریکٹر آلودگی کنٹرول بورڈ۔ بات چیت کے دوران، مختلف حلقوں کے ایم ایل ایز نے اپنے متعلقہ علاقوں کو متاثر کرنے والی غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے مسئلے کو اجاگر کیا۔ کمیٹی نے اٹھائے گئے خدشات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا اور مسائل کو حل کرنے کے لیے متعدد جگہ جگہ فیصلے پاس کیے۔ چیئرمین ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ عوامی نمائندوں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کریں۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ایم ایل ایز کے ذریعہ اجاگر کیے گئے تمام نکات، خواہ تحریری یا زبانی، پر توجہ دی جائے اور 15 دنوں کے اندر جائزہ کمیٹی کو تفصیلی کارروائی کی رپورٹ پیش کی جائے۔ میٹنگ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ جائزہ لینے کا بنیادی مقصد ضلع بارہمولہ میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کو روکنا اور ماحولیاتی تحفظات کی سختی سے پابندی کو یقینی بنانا ہے۔ اوڑی بارہمولہ قومی شاہراہ پر غیر منظم سرگرمیوں کے اثرات کے بارے میں خصوصی تشویش کا اظہار کیا گیا، جہاں چیئرمین نے ایجنسیوں کو تمام ترقیاتی کاموں کو ماحولیاتی اصولوں کے مطابق سختی سے انجام دینے کی ہدایت دی۔ کمیٹی نے ترقیاتی ضروریات کو متوازن کرتے ہوئے ماحولیات کے تحفظ کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، اس بات پر زور دیا کہ ماحولیات اور کان کنی کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

امر سنگھ

اور شری پرطیور ایس پی، ڈی آئی جی سی کے آر سری نگر کے اسٹاف آفیسر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تمام مہمانوں نے شاندار تقاریر کیں اور سردار پٹیل کے سالمیت، خود ارادیت، انتظامی ذہانت اور قومی اتحاد کے تئیں گہری وابستگی کے وژن کو اجاگر کیا۔ شری پرطیور (ایس او ڈی آئی جی سی کے آر سری نگر) نے ایک قیمتی تقریر کی جس میں 'ہندوستان کے لوہے کے آدمی' کی بے مثال شراکت کو اجاگر کیا گیا جس نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی اور اس کے نتیجے میں ایک متحد قوم کے طور پر انضمام میں اہم کردار ادا کیا۔ افسر نے اپنی شاندار تقریر میں پولیس کے عوامی تعلقات کو فروغ دینے اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کے نظریات کو اپنانے میں تقریب کی اہمیت پر زور دیا۔ تقریب کے قابل ذکر شرکاء میں ڈی وائی ایس پی اسٹیٹ شری نثار احمد، پرائیویٹ سکریٹری برائے ڈی آئی جی سی کے آر (ڈی وائی ایس پی) شری شوکت احمد، شری مشتاق احمد، اے اے او، انسپکٹر سید سجاد احمد، انسپکٹر رفعت جان، انسپکٹر عمران بشیر، انسپکٹر ریاض قادر اور CKRRPHQ کے دیگر رینک شامل ہیں۔ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں انعامی رقم تقسیم کی گئی اور دیگر تمام شرکاء میں شرکت کا سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیا گیا، جس کے بعد چیئر نے شکریہ ادا کیا۔

ویسٹ انڈیز کیخلاف ٹیسٹ سیریز: نائر کی جگہ پڈیکل، جڈیجہ نائب کپتان، آکاش دیپ باہر

ممبئی، 25 ستمبر (یواین آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے دیودت پڈیکل کی ہندوستانی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے جبکہ ان کے کرناٹک ٹیم کے ساتھی کرون نائر کو ڈراپ کر دیا گیا ہے۔ رویندر جڈیجہ نائب کپتان کے طور پر ریشبھ پنت کی جگہ لی ہے، جو چوٹ سے صحت یاب ہو رہے ہیں، جب کہ نارائن جگدیسن دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر اپنی پوزیشن برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ وہ سب سے پہلے انگلینڈ کے دورے کے آخری ٹیسٹ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں شامل ہوئے۔ شبھمن گل پہلی بار ہوم ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ اس سے قبل انہوں نے اس سال کے شروع میں انگلینڈ میں کپتانی کا آغاز کیا تھا۔ بمراہ بھی اسکواڈ میں ہیں، انہیں ایشیا کپ کے بعد ہوم سیریز کے لیے آرام نہیں دیا گیا ہے۔ باقی ٹیم بڑی حد تک ویسا ہی ہے جیسا کہ انگلینڈ میں تھا، لیکن ابھیمنیو ایسواران کو تیسرے اوپننگ بلے باز کے آپشن کے طور پر منتخب نہیں کیا گیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر ٹیم کے اضافی وکٹ کیپر جگدیسن اس کردار کو پورا کر سکتے ہیں۔ تاہم، ہندوستان کی پلینگ الیون انگلینڈ کے خلاف ایک سے کافی مختلف نظر آ سکتی ہے، کیونکہ اس بار تیز گیند بازی سے زیادہ اسپن پر زور دیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے ٹیم میں جڈیجہ کے ساتھ کلدیپ یادو، واشنگٹن سندر، اور اکشر پٹیل شامل ہیں۔ تیز گیند بازی کے شعبے میں ارشدیپ سنگھ، آکاش دیپ، اور انشول کمبوج کو شامل نہیں کیا گیا ہے، جنہوں نے ہندوستانی ٹیم کے ساتھ انگلینڈ کا سفر کیا تھا۔ انشول اور آکاش اب ایرانی کپ میں ریسٹ آف انڈیا کے لیے کھیلیں گے۔ ٹیم میں تیز گیند باز آل راؤنڈر کے لیے واحد آپشن نتیش کمار ریڈی ہیں، جنہوں نے انگلینڈ کا سفر کیا لیکن انجری کی وجہ سے دورہ کے وسط میں واپس آ گئے۔ وہ اس وقت آسٹریلیا اے کے خلاف دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے لیے انڈیا اے ٹیم کا حصہ ہیں۔ شاردول ٹھاکر دورہ انگلینڈ کے بعد باہر ہو گئے ہیں۔ ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان دو ٹیسٹ میچ کھیلے جائیں گے۔ پہلا 2 اکتوبر کو احمد آباد میں اور دوسرا 10 اکتوبر کو دہلی میں کھیلا جائے گا۔ یہ 2025-27 ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل کی ہندوستان کی دوسری سیریز ہوگی۔ ہندوستان کی مہم کا آغاز انگلینڈ میں اینڈرسن تنڈولکر ٹرافی سیریز سے ہوا، جہاں اس نے پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز 2-2 سے ڈرا کر دی۔ ہندوستان، پانچ ٹیسٹ میں دستیاب زیادہ سے زیادہ 60 میں سے 28 پوائنٹس حاصل کر کے، فی الحال ڈبلیو ٹی سی پوائنٹس ٹیبل میں 46.67 فیصد پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ آسٹریلیا اور سری لنکا بالترتیب 100 اور 66.67 فیصد پوائنٹس کے ساتھ ان سے اوپر ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے پاس ابھی تک کوئی پوائنٹ نہیں ہے، وہ جون جولائی میں آسٹریلیا سے تین ٹیسٹ ہار چکا ہے۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ہندوستان کا ٹیسٹ اسکواڈ : شبھمن گل، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، سائی سدرشن، دیودت پاڈیکل، دھرو جوریل، رویندر جڈیجہ، واشنگٹن سندر، جسپریت بمراہ، اکشر پٹیل، نتیش ریڈی، محمد سراج، پرشدھ کرشنا، کلدیپ یادو، اور این جگدیسن۔

خواتین کی 50 میٹر پرون رائفل میں ہندوستانی نشانے بازوں نے طلائی، چاندی اور کانسے کے تمغے جیتے

نئی دہلی، 25 ستمبر (یواین آئی) ہندوستانی نشانے بازوں نے ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں خواتین کے 50 میٹر پرون مقابلے میں تینوں پوڈیم مقامات حاصل کر کے آئی ایس ایس ایف جونیئر ورلڈ کپ 2025 کے اپنے نئے مرحلے کی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ مردوں کی ٹیم اسی مقابلے میں سونے کے تمغے سے محروم رہی، لیکن چاندی اور کانسی کے تمغے جیت کر ہندوستان نے سیزن کے دوسرے جونیئر آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں تمغہ کی ٹیبل پر ابتدائی برتری حاصل کر لی۔ انوشکا ٹھاکر نے خواتین کی 50 میٹر پرون رائفل نشانہ بازی میں 621.6 پوائنٹس کے ساتھ سونے کا تمغہ، ہم وطن انشیکا نے 619.2 پوائنٹس کے ساتھ چاندی اور آدھیا اگروال نے 615.9 پوائنٹس کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ مردوں کے مقابلے میں ہندوستان کے دیپیندر سنگھ شیکھاوت نے 617.9 پوائنٹس بنائے اور نشانے باز کال سے سونے کا تمغہ گنوا بیٹھے، جنہوں نے ایک پوائنٹ زیادہ حاصل کیا۔ روہت کنیاں (616.3) نے سرگئی نووسیلوف کو شکست دے کر کانسی کا تمغہ جیتا۔ پیرس 2024 کی اولمپین رائزا ڈھلوں اور ایشیائی ٹریپ چیمپئن صابرہ حارث کی قیادت میں 69 رکنی ہندوستانی نشانہ بازی دستہ نئی دہلی میں آئی ایس ایس ایف جونیئر ورلڈ کپ 2025 میں حصہ لے رہا ہے۔ یہ ایونٹ دو اکتوبر تک جاری رہے گا جس میں 19 فیڈریشنز کے 208 نشانے باز حصہ لے رہے ہیں۔ یہ جونیئر نشانہ بازی ورلڈ کپ کا 11 واں ایڈیشن ہے اور ہندوستان میں منعقد ہونے والا پہلا ایڈیشن ہے۔

موجودہ ایشیا کپ میں، ہندوستان نے اب تک 12 کیچ چھوڑے

دبئی، 25 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان اگرچہ ایشیا کپ کے فائنل میں جگہ بنا چکا ہے لیکن کیچ چھوڑنا اس کے لیے تشویش کی بات ہے جو آگے چل کر نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ اس ایشیا کپ میں ہندوستان نے اب تک 12 کیچ چھوڑے ہیں، جو کسی بھی ٹیم کے مقابلے سب سے زیادہ ہیں۔ ان کی کیچنگ کی کامیابی کی شرح 67.5 فیصد ہے جو ہانگ کانگ چین کے بعد دوسرا سب سے خراب ریکارڈ ہے۔ چار کیچ ورون چکرورتی کی گیند بازی پر چھوٹے ہیں۔ ورون نے بنگلہ دیش کے خلاف میچ کے بعد صاف لفظوں میں کہا، "یہ ٹیم آنے والے ورلڈ کپ تک ایک مشن کے تحت منتخب کی گئی ہے۔ اس لیے ہمیں اپنی فیلڈنگ میں بہتری لانی ہوگی اور یقیناً فیلڈنگ کوچ کے پاس کہنے کے لیے بہت کچھ ہوگا۔ مجھے لگتا ہے کہ پچھلے میچ کے بعد انہوں نے زیادہ کچھ نہیں کہا تھا، لیکن آج کے بعد ان کے پاس ضرور کہنے کے لیے بہت کچھ ہوگا۔" "اس کے پیچھے کئی وجوہات ہیں۔ دبئی میں "رنگ آف فائر" فلڈ لائٹس اور نمی کی وجہ سے گیند نیچے پہنچتی ہے اور آپ کے سامنے گر جاتی" ورون نے کہا، "جیسا کہ کہا جاتا ہے، اس سطح پر آپ بہانے نہیں بنا سکتے۔ ایک ٹیم کے طور پر ہمیں، یقیناً وہ تمام کیچ پکڑنا شروع کرنا ہوگا کیونکہ ہم فائنل کے لیے کوالیفائی کر چکے ہیں اور ہمیں وہ تمام کیچ لینے چاہئیں۔ لیکن اگر آپ مجھ سے پوچھیں تو یقیناً رنگ آف فائر ایک چیلنج ضرور ہے۔ یہ کبھی کبھار نظروں میں آ جاتا ہے اور تھوڑی پریشانی دیتا ہے اور ہمیں اس کے ساتھ خود کو ہم آہنگ کرنا ہوگا۔"

ہندوستان فائنل میں پہنچنے سے پہلے اپنی آخری تیاریوں کا جائزہ لے گا

دبئی، 25 ستمبر (یواین آئی) ایشیا کپ سپر 4- کے آخری میچ میں ٹیم انڈیا جمعہ کو سری لنکا سے مڈبھیڑ ے گی۔ ٹیم انڈیا نے سپر 4- کے دونوں میچ جیت کر پہلے ہی فائنل میں جگہ بنالی ہے اور یہ مقابلہ اس کے لیے تیاریوں کے لحاظ سے آخری امتحان ہوگا۔ دوسری جانب، ابتدائی دو میچ ہارنے کے بعد سری لنکا کی ٹیم پہلے ہی ٹرافی کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہے۔ اس دوران میچ سے متعلق اہم نکات پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ اب تک ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ کے 31 میچ کھیلے جا چکے ہیں۔ اس دوران ٹیم انڈیا نے 21 میچ اپنے نام کیے ہیں۔ سری لنکا کو نو مقابلوں میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ایک میچ میں کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے آخری پانچ میچوں میں ہندوستانی ٹیم نے چار میچ جیتے ہیں، جبکہ سری لنکا صرف ایک میچ جیتنے میں کامیاب رہا۔ ہندوستان کی بنگلہ دیش پر فتح کے ساتھ ہی سری لنکا فائنل کی دوڑ سے باہر ہو گیا، جسے سپر 4- میں بنگلہ دیش اور پاکستان نے بھی ہرایا تھا۔ ہندوستان نے فیلڈنگ کے شعبے میں مایوس کن کارکردگی دکھائی تھی۔ بڑے میچوں میں اس طرح کی کوتاہی کی گنجائش نہیں ہوتی اور اسپنر ورون چکرورتی نے بھی تسلیم کیا کہ اس شعبے میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ ورون کی گیندوں پر بھی کئی کیچ چھوڑے گئے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم کے تجربہ کار فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کو فائنل سے پہلے تازہ دم رکھنے کے لیے سری لنکا کے خلاف آرام دیا جا سکتا ہے۔ تاہم، دیکھنا ہوگا کہ یہ تیز گیند باز اس کے لیے تیار ہیں یا نہیں۔ بمراہ کو عمان کے خلاف آرام دیا گیا تھا، لیکن پاکستان کے خلاف اگلے میچ میں وہ کافی مہنگے ثابت ہوئے تھے۔ البتہ، بنگلہ دیش کے خلاف میچ میں بمراہ وکٹ لینے میں کامیاب رہے تھے۔ اگر بمراہ باہر بیٹھتے ہیں تو ان کی جگہ ارشدیپ سنگھ کو موقع مل سکتا ہے۔ ان کھلاڑیوں کی کارکردگی پر رہے گی نظر: ابھیشیک شرما نے ایشیا کپ 2025 میں پانچ میچ کھیلے ہیں اور ان پانچ اننگز میں 49.60 کی اوسط اور 206.66 کی اسٹرائیک ریٹ سے 248 رنز بنائے ہیں۔ سری لنکا کے پتھوم نسنکا نے پانچ اننگز میں 30.80 کی اوسط اور 146.66 کی اسٹرائیک ریٹ سے 154 رنز بنائے ہیں۔ گیند بازی میں کلدیپ یادو نے پانچ اننگز میں 8.08 کی شاندار اوسط کے ساتھ 12 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ہسرانگا نے پانچ اننگز میں 17 کی اوسط سے 7 وکٹیں حاصل کی ہیں۔

91 ممالک کے 150 مقامات پر "وِکست بھارت دوڑ 2025-" کا انعقاد

نئی دہلی، 25 ستمبر (یواین آئی) قوم کی تعمیر کے لیے اجتماعی کوشش کی ترغیب دینے کے مقصد سے پہلی بار 91 ممالک کے 150 مقامات پر وِکست بھارت دوڑ 2025- کا انعقاد کیا جائے گا نوجوان امور اور کھیل کی وزارت، وزارتِ خارجہ کے تعاون سے، سیوا پکھواڑا (17 ستمبر سے 2 اکتوبر) کے حصے کے طور پر 91 ممالک میں 150 سے زیادہ مقامات پر وِکست بھارت رَن 2025- کا اہتمام کر رہی ہے۔ ملک کی تعمیر کے لیے اجتماعی کوشش کی حوصلہ افزائی کرنے کی یہ منفرد عالمی پہل پہلی بار شروع کی جا رہی ہے۔ 'رن ٹو سرو دی نیشن' کے نعرے کے ساتھ، وِکست بھارت رَن دنیا بھر کے معروف اور قابل رسائی مقامات پر تین سے پانچ کلومیٹر کی کمیونٹی دوڑ کے طور پر منعقد کی جا رہی ہے۔ زیادہ تر دوڑیں 28 ستمبر 2025 کو ہوں گی۔ اس دوڑ میں میکسیکو سٹی کے اینجل آف انڈیپنڈنس، سورینام کے پاراماریبو میں یونیسکو عالمی ورثہ مقام، سین فرانسسکو کے گولڈن گیٹ برج اور دنیا بھر کے کئی دیگر معروف مقامات و تاریخی یادگاریں شامل ہوں گی۔ اس کا مقصد بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں، مقامی برادریوں، طلبہ، پیشہ ور افراد اور ہندوستان کے دوستوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے، تاکہ سال 2047 تک 'وکست بھارت' کے وژن کے لیے ان کی وابستگی کو مضبوط اور نمایاں کیا جا سکے۔

سِنر اور سویاٹیک کی توجہ چائنا اوپن میں بہتر کارکردگی پر مرکوز

بیجنگ، 25 ستمبر (یواین آئی) مردوں میں سرفہرست سیڈ یانک سنر اور خواتین میں نمبر ایک سیڈ ایگا سویاٹیک نے بدھ کے روز چائنا اوپن میں بہتر کارکردگی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بیجنگ میں اپنے وقت اور تجربے سے لطف اندوز ہونے کی خواہش ظاہر کی۔ ایک ماہ قبل یو ایس اوپن کے فائنل میں دنیا کے نمبر ایک کارلوس الکاراز سے شکست کھانے والے سنر نے کہا، "ایک بار پھر ٹورنامنٹ میں واپسی کرنا بہت اچھا ہے۔ یو ایس اوپن کے بعد جسم اچھی حالت میں ہے، دماغ بھی۔ یو ایس اوپن کے بعد کچھ اچھا وقت گزارا۔" اطالوی کھلاڑی کا مقابلہ جمعرات کو راؤنڈ آف 32 میں کروشیا کے دنیا کے 97 ویں نمبر کے کھلاڑی مارین چلچ سے ہوگا۔ "ظاہر ہے، کسی بھی ٹورنامنٹ کا پہلا راؤنڈ کبھی آسان نہیں ہوتا۔ لیکن ہر لحاظ سے میں دوبارہ واپسی کر کے بہت خوش ہوں۔ اُمید ہے کہ اچھا ٹینس کھیل سکوں گا۔ ہم خود کو بہترین طریقے سے تیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ظاہر ہے، میں یہاں چین میں دوبارہ کھیلنے کے لیے بہت پُرجوش ہوں اور دیکھتے ہیں کہ کیسا رہتا ہے۔" اتوار کو ڈبلیو ٹی اے 500 کوریا اوپن میں روس کی ایکاتیرینا الیگزینڈرووا کو 1-6، 3(7-6)، 7-5 سے شکست دینے والی سویاٹیک نے اپنی جیت کے بارے میں کہا" :عام طور پر میں بس اچھا محسوس کرتی ہوں اور پھر جیت جاتی ہوں۔ لیکن فائنل کے آغاز میں میں اچھا محسوس نہیں کر رہی تھی، اور پھر میں واقعی میں صورتحال بدل سکی۔ مجھے لگتا ہے کہ اس ٹورنامنٹ کی یہی سب سے اچھی بات ہے۔" فی الحال دوسرے نمبر پر موجود سویاٹیک اب بھی آرانا سبالینکا سے 2700 سے زیادہ پوائنٹس پیچھے ہیں۔ تاہم، سبالینکا چوٹ کی وجہ سے چائنا اوپن سے دستبردار ہو گئی تھیں۔ پولینڈ کی اس اسٹار نے زور دے کر کہا کہ رینکنگ ان کی ترجیح نہیں ہے۔ سویاٹیک نے کہا، "میں پہلے سے ہی جانتی ہوں کہ رینکنگ کے بارے میں سوچنے کا کوئی مطلب نہیں، چاہے آپ نمبر 2 ہوں یا نمبر 1۔ یہ بس نمبروں کی بات ہے۔ لیکن اس سے یہ حقیقت نہیں بدلتی کہ آپ کو ٹینس کو محسوس کرنا ہوگا اور کورٹ پر اپنی بہتری پر توجہ دینی ہوگی، تب ہی نتائج آئیں گے۔" سویاٹیک نے بیجنگ گھومنے کی بھی خواہش ظاہر کی، حالانکہ ان کے شیڈول میں زیادہ سیاحت کی اجازت نہیں ہے۔ "میں گریٹ وال جانا چاہتی ہوں، لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میں جا پاؤں گی کیونکہ شیڈول بہت مصروف ہے۔"

بی سی سی آئی نے فرحان اور رؤف کے خلاف آئی سی سی میں شکایت درج کرائی

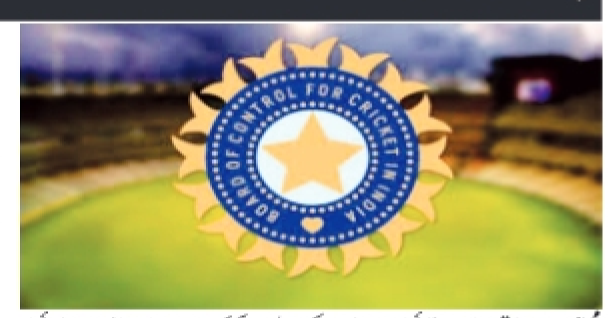

ممبئی، 25 ستمبر (یواین آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے پاکستانی کرکٹرز حارث رؤف اور صاحبزادہ فرحان کے خلاف ان کے میدان میں رویے کے حوالے سے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) میں باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ یہ معاملہ گزشتہ اتوار کو دبئی میں کھیلے گئے ایشیا کپ کے سپر فور میچ سے متعلق ہے۔ رپورٹس کے مطابق بی سی سی آئی نے بدھ کو ای میل کے ذریعے شکایت درج کرائی اور آئی سی سی کو موصول ہو گئی ہے۔ اگر فرحان اور رؤف الزامات کی تردید کرتے ہیں تو معاملہ آئی سی سی کی سماعت کا سامنا کر سکتا ہے۔ انہیں میچ ریفری رچی رچرڈسن کے سامنے پیش ہونا پڑ سکتا ہے جو ٹورنامنٹ کے دوسرے میچ ریفری ہیں جبکہ پہلے ریفری اینڈی پائکرافٹ ہیں۔ نصف سنچری مکمل کرنے کے بعد فرحان کا جشن اور باؤنڈری پر فیلڈنگ کرتے ہوئے رؤف کا ہجوم کی طرف اشارہ یہ دو واقعات ہیں جن کے لیے بی سی سی آئی نے شکایت درج کرائی ہے۔ اس دن سے سوشل میڈیا پر دونوں واقعات کا خوب چرچا ہے۔ ہندوستان کے اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈوشیٹ نے منگل کو حارث کے اشتعال انگیز اشاروں پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ "سب سے پہلے، میں یہ کہنا چاہوں گا کہ حالات کی وجہ سے کھلاڑیوں پر جو دباؤ ہے، اس کے پیش نظر کسی کے رویے پر قابو پانا بہت مشکل ہے۔ "میں نے حارث کی کچھ حرکتیں دیکھی ہیں، لیکن یہ ہمارے لیے تشویش کی بات نہیں ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا، ہمیں اس بات پر بہت فخر ہے کہ ہمارے کھلاڑیوں نے کس طرح میدان میں خود کو دکھایا۔ انہوں نے میدان میں اپنے بلے سے جواب دیا۔ دیگر ٹیموں کو ہمارے کچھ تبصروں سے مسئلہ ہو سکتا ہے، لیکن ہماری طرف سے، ہمارے کھلاڑیوں نے جس طرح خود کو سنبھالا اس پر ہمیں فخر ہے۔ "پی سی بی نے سوریہ کمار یادو کے خلاف آئی سی سی میں باضابطہ شکایت بھی درج کرائی ہے۔ الزام یہ ہے کہ ہندوستانی کپتان نے 14 ستمبر کو پاکستان کے خلاف جیت کو "پہلگام دہشت گردانہ حملے "کے متاثرین کے خاندانوں کے نام وقف کیا۔ یہ حملہ اس سال اپریل میں ہوا تھا اور اس کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی تھی۔ سوریہ کمار نے اس میچ کے بعد ایوارڈ تقریب میں کہا تھا، "میں اس جیت کو اپنی مسلح افواج کو وقف کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے بڑی بہادری کا مظاہرہ کیا۔ امید ہے کہ وہ ہماری حوصلہ افزائی کرتے رہیں گے اور ہمیں انہیں میدان میں مسکرانے کے مزید مواقع فراہم کریں گے۔ "یہ بیان اور اس کے بعد کے واقعات نے سرخیاں بنائیں۔ ٹاس پر کپتانوں نے مصافحہ نہیں کیا، میچ کے بعد کھلاڑیوں نے ایک دوسرے کو سلام نہیں کیا اور ایشیا کپ میں "ہینڈ شیک گیٹ "موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ پی سی بی نے الزام لگایا ہے کہ سوریہ کمار کے تبصرے "سیاسی "تھے۔

ابھیشیک شرما ہندوستانی کرکٹ کے نئے "سِکسَر کنگ "بن گئے ہیں

نئی دہلی، 25 ستمبر (یواین آئی) سلامی بلے باز ابھیشیک شرما ہندوستانی کرکٹ کے نئے "سکسر کنگ "بن گئے ہیں۔ ابھیشیک نے ابھی تک صرف 21 ٹی 20 کھیلے ہیں، لیکن وہ سب سے زیادہ چھکے لگانے والے بلے بازوں کی فہرست میں مشترکہ طور پر ساتویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے مجموعی طور پر 58 چھکے لگائے ہیں۔ جولائی 2024 میں اپنے ٹی 20 ڈیبیو کے بعد سے صرف آسٹریا کے کرنبیر سنگھ (99) اور یو اے ای کے محمد وسیم (60) نے ابھیشیک سے زیادہ چھکے لگائے ہیں۔ نجو یمسن مختلف ممالک کے کل وقتی کھلاڑیوں میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ ابھیشیک ہر 6.83 گیندوں میں ایک چھکا مارتے ہیں، جو مردوں کے ٹی 20 میں 50 یا اس سے زیادہ چھکے لگانے والے 153 بلے بازوں میں دوسرا بہترین اوسط ہے۔ جبرالٹر کے کیرون اسٹیکو کا سب سے بہتر اوسط ہے (ہر 6.61 گیند پر ایک چھکا)۔ انہوں نے ہر اننگز میں اوسطاً 2.76 چھکے لگائے ہیں، جو 50 یا اس سے زیادہ چھکے لگانے والے کھلاڑیوں میں دوسرا بہترین ہے۔ ابھیشیک نے ایک ٹی 20 میچ میں پانچ یا اس سے زیادہ چھکے چھ اننگز میں لگائے ہیں، جن میں بدھ کو ایشیا کپ میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلا گیا میچ بھی شامل ہے۔ ہندوستانی کھلاڑیوں میں صرف روہت شرما (13) اور سوریہ کمار یادو (9) نے ابھیشیک سے زیادہ مرتبہ ایک ٹی 20 میں پانچ یا اس سے زیادہ چھکے لگائے ہیں۔ ابھیشیک نے پاور پلے اووروں میں 32 چھکے لگائے ہیں۔ مردوں کے ٹی 20 کے ابتدائی چھ اووروں میں صرف تین ہندوستانی بلے باز ان سے زیادہ چھکے لگا پائے ہیں۔ ابھیشیک نے درمیانی اووروں (7 تا 16) میں 23 اور آخری اووروں (17 تا 20) میں تین چھکے لگائے ہیں۔ ابھیشیک نے تیز گیند بازوں کے خلاف 246 گیندوں پر 33 چھکے لگائے ہیں، یعنی اوسطاً ہر 7.46 گیند پر ایک چھکا۔ اسپنرز کے خلاف انہوں نے اوسطاً ہر چھ گیند پر ایک چھکا لگایا ہے اور ان کے نام اسپنرز کے خلاف 150 گیندوں میں 25 چھکے درج ہیں۔ ابھیشیک نے اپنے ٹی 20 کیریئر کے 50 چھکے صرف 331 گیندوں پر مکمل کیے، جو تمام بلے بازوں میں سب سے کم گیندوں میں یہ سنگ میل ہے۔ ان کا 50 واں چھکا اتوار کو ایشیا کپ میں پاکستان کے خلاف میچ کے دوران آیا۔ اس سے پہلے یہ ریکارڈ جبرالٹر کے کیرون جے اسٹیکو کے نام تھا، جنہوں نے 335 گیندوں میں 50 چھکے مکمل کیے تھے۔

ایّر ریڈ بال کرکٹ سے دور، انڈیا اے کے کپتان مقرر

ممبئی، 25 ستمبر (یواین آئی) شریاس ایّر نے کمر میں بار بار ہونے والی اینٹھن کی وجہ سے ریڈ بال کرکٹ سے چھ ماہ کا وقفہ لیا ہے، جس کے نتیجے میں انہیں آسٹریلیا اے کے خلاف آئندہ ون ڈے سیریز کے لیے انڈیا اے کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی نے آج تصدیق کی ہے کہ ایّر، جو کمر کی سرجری سے صحت یاب ہو رہے ہیں، کو ایرانی کپ کے لیے منتخب نہیں کیا گیا ہے لیکن وہ 30 ستمبر سے 5 اکتوبر تک کانپور میں ہونے والی محدود اووروں کی کرکٹ سیریز میں ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ بورڈ نے کہا کہ اگرچہ ایّر برطانیہ میں اپنی سرجری سے صحت یاب ہو چکے ہیں، لیکن انہوں نے طویل فارمیٹ کھیلتے ہوئے جکڑن اور اینٹھن کی شکایت کی ہے۔ بی سی سی آئی کی ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ "وہ اس وقت کو اپنی صلاحیت، جسم کی لچک کو بہتر بنانے اور اپنی فٹنس پر کام کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے اس فیصلے کے پیش نظر ایرانی کپ کے لیے ان کے سلیکشن پر غور نہیں کیا گیا۔" ایّر کے انڈیا اے ٹیم کی کمان سنبھالنے کے ساتھ ہی، رجت پاٹیدار، جنہیں پہلے اس عہدے کے لیے منتخب کیا گیا تھا، کو یکم اکتوبر سے شروع ہونے والی رنجی ٹرافی چیمپئن ودربھ کے خلاف ایرانی کپ کے لیے ریسٹ آف انڈیا ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ تلک ورما، جو پہلے آسٹریلیا اے کے خلاف دوسرے اور تیسرے میچ کی کپتانی کرنے والے تھے، اب نائب کپتان مقرر کیے گئے ہیں۔ انڈیا اے ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے، ہرشت رانا، ابھیشیک شرما، تلک ورما اور ارشدیپ سنگھ قومی ٹیم کے ساتھ ایشیا کپ کے وعدوں کے بعد دوسرے میچ سے ہی ٹیم میں شامل ہو گئے ہیں۔ انڈیا اے ٹیم: پہلا ون ڈے : شریاس ایّر (کپتان)، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، ریان پراگ، آیوش بدونی، سوریانش شیڈگے، وپراج نگم، نشانت سندھو، گرجپنیت سنگھ، یدھویر سنگھ، روی بشنوئی، ابھیشیک پورل (وکٹ کیپر)، پریانش آریہ، سمرنجیت سنگھ۔ دوسرا اور تیسرا ون ڈے : شریاس ایّر (کپتان)، تلک ورما (نائب کپتان)، ابھیشیک شرما، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، ریان پراگ، آیوش بدونی، سوریانش شیڈگے، وپراج نگم، نشانت سندھو، گرجپنیت سنگھ، یدھویر سنگھ، روی بشنوئی، ابھیشیک پورل (وکٹ کیپر) ہرشیت رانا، ارشدیپ سنگھ۔

میسی کے 'ڈبل' سے انٹر میامی کی پلے آف میں جگہ یقینی

نیویارک، 25 ستمبر (یواین آئی) لیونل میسی نے دو گول اسکور کیے اور ایک اور گول کی بنیاد رکھی، جس کی بدولت انٹر میامی نے بدھ کے روز نیویارک سٹی کو 0-4 سے شکست دے کر ایم ایل ایس پلے آف میں جگہ بنالی۔ ہاف ٹائم سے بالکل پہلے بالٹاسر روڈریگیز نے میسی کی شاندار تھرو بال پر دوڑتے ہوئے گول کیا اور پرسکون انداز میں شاٹ کو نچلے دائیں کونے میں پہنچا دیا۔ سرجیو بوسکیٹس کے دفاع کو توڑ دینے والے پاس پر میسی نے گول کیپر میٹ فریز کے اوپر سے نہایت ہوشیاری سے شاٹ لگا کر برتری کو دوگنا کر دیا۔ اس کے بعد، جسٹن ہاک کی جانب سے روڈریگو ڈی پاؤل کو گرانے کے بعد لوئس سواریز نے پینلٹی کو گول میں تبدیل کیا۔ میچ ختم ہونے سے چار منٹ قبل میسی نے باکس میں ڈرائیو کرتے ہوئے ایک تنگ زاویے سے دائیں پاؤں کے شاٹ کے ذریعے گیند کو دور کونے میں پہنچا کر کامیابی مکمل کی۔ 38 سالہ آٹھ بار کے بیلن ڈی اور ایوارڈ یافتہ میسی نے اس سیزن میں میامی کے لیے تمام مقابلوں میں 38 میچوں میں 32 گول کیے ہیں اور 14 اسسٹ دیے ہیں۔ فلوریڈا کی یہ ٹیم 55 پوائنٹس کے ساتھ ایسٹرن کانفرنس میں تیسرے نمبر پر ہے، جو سرفہرست فلاڈیلفیا سے پانچ پوائنٹس پیچھے ہے۔

آر اشون سڈنی تھنڈر کے ساتھ جڑیں گے

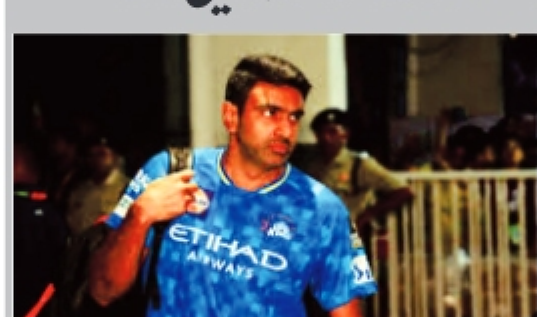

نئی دہلی، 25 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان کے آف اسپنر آر اشون نے آنے والے بگ بیش لیگ (بی بی ایل) سیزن کے لیے سڈنی تھنڈر کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ اس تاریخی قدم کے ساتھ وہ اس ٹورنامنٹ میں کھیلنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی بن جائیں گے۔ ڈبلیو بی بی ایل میں ہندوستان کی کئی خواتین کھلاڑی حصہ لے چکی ہیں، لیکن بی سی سی آئی کے ضابطے کی وجہ سے ہندوستانی مرد کھلاڑی عالمی لیگز میں حصہ نہیں لے سکتے۔ ہندوستان کے سابق انڈر 19- کپتان انمکت چند اور سابق گھریلو کھلاڑی نکھل چودھری نے حالیہ برسوں میں بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں حصہ لیا ہے، لیکن چند امریکہ کے شہری ہیں جبکہ چودھری اب آسٹریلیا میں مقامی کھلاڑی کے طور پر کھیلتے ہیں اور انہوں نے اسی مہینے تسمانیہ کے لیے لسٹ اے میں ڈیبیو کیا ہے۔ اس سال کے آغاز میں آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ لینے کے بعد اشون کے لیے غیر ملکی لیگز میں کھیلنا ممکن ہو گیا ہے۔ اشون نے تھنڈر سے جڑنے کے سلسلے میں کہا کہ تھنڈر اس بات پر بالکل واضح تھے کہ وہ میرا استعمال کیسے کریں گے۔ مجھے ڈیو وارنر کا کھیلنے کا انداز بہت پسند ہے، اور یہ ہمیشہ بہتر ہوتا ہے جب آپ کا لیڈر آپ کی سوچ سے متفق ہو۔ اشون تھنڈر کی جانب سے معاہدہ کیے گئے 17 ویں کھلاڑی ہیں۔ لیگ کے ضابطے کے مطابق ہر کلب اپنی ٹیم میں زیادہ سے زیادہ 18 کھلاڑی رکھ سکتا ہے۔

بین الاقوامی خبریں

DailyAfaaqKashmir
Friday 26 September 2025
آفاق

ٹرمپ کا غزہ جنگ کے خاتمے کیلئے بڑا منصوبہ پیش

امید بلکہ یقین ہے کہ آئندہ دنوں میں کوئی پیش رفت سامنے آئے گی

نیویارک، 25 ستمبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کے رہنماؤں کے سامنے غزہ جنگ کے خاتمے اور قیام امن کے لیے 21 نکاتی منصوبہ پیش کیا ہے۔ نیویارک میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وٹکوف نے بتایا کہ منگل کو ٹرمپ کی سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، مصر، اردن، ترکیہ، انڈونیشیا اور پاکستان کے حکام سے انتہائی نتیجہ خیز ملاقات ہوئی۔ اس حوالے سے صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ انہیں امید بلکہ یقین ہے کہ آئندہ دنوں میں کوئی پیش رفت سامنے آئے گی۔ امریکی چینل سی این این کی رپورٹ کے مطابق عرب و مسلم رہنماؤں کو 21 نکاتی منصوبہ پیش کیا گیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ غزہ جنگ فوری طور پر ختم ہونی چاہیے، ہر گزرتے دن کے ساتھ اسرائیل عالمی سطح پر مزید تنہا ہو رہا ہے۔ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی وٹکوف نے کہا کہ آنے والے دنوں میں کسی بڑے بریک تھرو کا اعلان ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد عرب و مسلم رہنماؤں نے امریکی صدر ٹرمپ کے منصوبہ کو سراہا، صدر ٹرمپ نے پہلی بار غزہ جنگ کے خاتمے کا امریکی منصوبہ پیش کیا ہے یاد رہے کہ رواں سال کے اوائل میں عرب ممالک بالخصوص مصر کی قیادت میں فلسطینی علاقے کے لیے جنگ بعد کا ایک منصوبہ سامنے لائے تھے جس میں حماس کو اقتدار سے باہر رکھنے کی تجویز شامل تھی۔ یہ منصوبہ اس وقت جلدی میں بنایا گیا جب ٹرمپ نے فروری میں تجویز دی تھی کہ امریکہ غزہ پر کنٹرول سنبھالے اور وہاں کی دو ملین آبادی کو بے دخل کرے۔ واضح رہے کہ غزہ جنگ کے آغاز سے اب تک کئی ممالک فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا باقاعدہ اعلان کر چکے ہیں تاکہ اسرائیل پر غزہ جنگ ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم نیتن یاہو کل بروز جمعہ جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے، نیتن یاہو نے ان اعلانات کو حماس کے لیے تحفہ قرار دیتے ہوئے سخت ردعمل دینے کا عندیہ دیا ہے۔

غزہ کے عوام اور یرغمالیوں کی عاقبت نیتن یاہو کے حوالے نہیں کی جاسکتی: میکروں

مکمل جنگ عام شہریوں کو ہلاک کرتی ہے، یہ حماس کو تباہ نہیں کرتی

نیویارک، 25 ستمبر (یواین آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئل میکروں نے غزہ کی نسل کشی سے نمٹنے پر اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں اور یرغمالیوں کی قسمت ان لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں چھوڑی جانی چاہیے جن کے لیے یرغمالیوں کی رہائی ترجیح نہیں ہے۔ "میکروں نے بدھ کے روز سرکاری نشریاتی ادارے فرانس 24 سے بات کرتے ہوئے کہا کہ نیتن یاہو کی پہلی ترجیح یرغمالیوں کی رہائی نہیں ہے، ورنہ وہ غزہ شہر پر تازہ ترین کارروائی کا آغاز کرتے اور نہ ہی وہ قطر میں مذاکرات کاروں کو نشانہ بناتے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مکمل جنگ عام شہریوں کو ہلاک کرتی ہے، یہ حماس کو تباہ نہیں کرتی، "انہوں نے مزید کہا کہ بار بار اسرائیلی حملوں کے باوجود فلسطینی گروپ لڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ میکروں نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے فرانس کے مطالبے کا اعادہ کیا اور کہا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا مقصد امن عمل کی بحالی ہے۔ فرانسیسی صدر نے امریکہ پر بھی زور دیا کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالے۔ میکروں نے کہا کہ اگر واشنگٹن کارروائی کرنے میں ناکام رہا تو یورپی یونین کے ممالک کو پابندیوں پر غور کرنا پڑے گا۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ

مقبوضہ مغربی کنارے کو ضم کرنے کے لئے کسی بھی اسرائیلی اقدام سے فرانس کے لئے "سرخ لکیر" کو عبور کیا جائے گا، اور متنبہ کیا کہ یروشلم میں فرانسیسی قونصل خانے کو بند کرنا ایک سنگین غلطی ہوگی۔

فرانس کے سابق صدر سارکوزی کو پانچ سال قید کی سزا سنادی گئی

پیرس/ (آفاق نیوز ڈیسک) پیرس کی ایک فوجداری عدالت نے سابق فرانسیسی صدر نکولا سارکوزی کو لیبیا سے مبینہ طور پر غیر قانونی انتخابی فنڈنگ حاصل کرنے کے مقدمے میں پانچ سال قید کی سزا سنادی ہے۔ عدالت نے انہیں 2005 سے 2007 تک لیبیا کی حکومت سے غیر قانونی انتخابی فنڈنگ کے سلسلے میں مجرم قرار دیا، جہاں انہوں نے مبینہ طور پر معمر قذافی کی حکومت سے مالی اعانت کے بدلے سفارتی حمایت فراہم کی تھی۔ سارکوزی کو دیگر الزامات، جیسے کہ بدعنوانی، غیر قانونی مہم کی مالی اعانت اور عوامی فنڈز کی ہیرا پھیری چھپانے سے بری کر دیا گیا ہے۔ تاہم عدالت نے یہ بھی کہا کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں کہ لیبیا سے بھیجی گئی رقم سارکوزی کی انتخابی مہم تک پہنچی۔ تاہم سارکوزی کی سزا کا مطلب ہے کہ وہ اپیل دائر کرنے یا نہ کرنے کے باوجود جیل جائیں گے۔ جج نے سارکوزی کو ایک لاکھ یورو جرمانہ ادا کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ تاہم سارکوزی کی سزا کا مطلب ہے کہ وہ اپیل دائر کرنے یا نہ کرنے کے باوجود جیل جائیں گے۔ جج نے سارکوزی کو ایک لاکھ یورو جرمانہ ادا کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔

عرب اسلامی آٹھ ملکوں اور امریکہ کا "غزہ تعمیر نو" کا جامع منصوبہ تیار کرنے کا عزم

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب، امریکہ، قطر، متحدہ عرب امارات، اردن، مصر، ترکی، انڈونیشیا اور پاکستان نے غزہ کی تعمیر نو کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ یہ

وہ منصوبہ ہو جو عرب ممالک اور اسلامی تعاون تنظیم کے منصوبے کے ساتھ ساتھ سکیورٹی انتظامات پر بھی مبنی ہو اور فلسطینی قیادت کی حمایت کے لیے بین الاقوامی مدد کے ساتھ ہو۔ ان 9 ملکوں کے رہنماؤں نے منصوبوں کی کامیابی اور غزہ میں فلسطینیوں کی زندگیوں کی تعمیر نو کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کرنے کے اپنے عزم کا بھی اظہار کیا۔ یہ امریکہ اور آٹھ عرب اور اسلامی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے رہنماؤں کے درمیان ایک کثیر جہتی سربراہی اجلاس کے دوران ہوا۔ اجلاس اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80 ویں سیشن کے کے موقع پر اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوا۔ یہ اجلاس امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اقدام پر منعقد ہوا اور اس کی مشترکہ میزبانی قطر کے امیر شیخ تمیم، اردن کے بادشاہ عبداللہ دوم، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان، انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف، مصر کے وزیر اعظم مصطفیٰ مدبولی، متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ عبداللہ بن زاید اور سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کی۔ اجلاس میں شریک عرب ممالک اور اسلامی تعاون تنظیم کے رہنماؤں نے اس اجلاس کی دعوت دینے پر صدر ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا اور غزہ کی پٹی میں ناقابل برداشت المناک صورتحال پر بھی روشنی ڈالی۔

یمن سے داغا گیا ڈرون جنوبی اسرائیل میں گرا، 50 افراد زخمی

زخمیوں میں تین افراد کی حالت تشویشناک

تل ابیب، 25 ستمبر (یواین آئی) طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ یمن سے لانچ کیے گئے ایک ڈرون نے جنوبی اسرائیل کے شہر ایلات کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں کم از کم 50 افراد زخمی ہوگئے۔ اسرائیل کی قومی ایمبولینس سروس نے اطلاع دی ہے کہ زخمیوں میں تین افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ اسرائیلی روزنامہ یدیعوت احرونوت نے بتایا کہ ڈرون مال خیام شاپنگ سینٹر کے قریب گرا۔ اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ ڈرون یمن سے فائر کیا گیا تھا اور مداخلت کی کوششوں کے باوجود ایلات میں گرا تھا۔ حوثی باغیوں کے فوجی ترجمان یحییٰ ساری نے کہا کہ اس گروپ نے دو ڈرونز کا استعمال کرتے ہوئے ایک کامیاب فوجی کارروائی" کی جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ انہوں نے ایلات میں دو اسرائیلی مقامات کو نشانہ بنایا۔ یہ حملہ اسرائیل اور حوثیوں کے درمیان مسلسل کشیدگی کے درمیان ہوا ہے، جنہوں نے غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کے پس منظر میں حالیہ مہینوں میں حملوں کا تبادلہ کیا ہے۔ گزشتہ ہفتے اسرائیلی جنگی طیاروں نے ساحلی شہر الحدیدہ میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے تھے۔ گزشتہ ماہ یمن کے دارالحکومت صنعا میں اسرائیلی حملے میں حوثی حکام کے 12 سینئر عہدیدار ہلاک ہو گئے تھے جن میں وزیر اعظم احمد الرہاوی سمیت 9 دیگر وزراء بھی شامل تھے۔ اسرائیل اور حوثیوں کے درمیان محاذ آرائی اس وقت بڑھ گئی ہے جب غزہ میں نسل کشی اپنے دوسرے سال کے قریب پہنچ رہی ہے۔ یمن کے بڑے حصے پر قابض حوثیوں نے فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کا اعلان کیا ہے اور اسرائیل کے خلاف حملوں میں اضافہ کر دیا ہے۔

یوکرین اور شام نے منقطع سفارتی تعلقات بحال کئے

تعلقات کی بحالی کے دوران تعاون اور باہمی احترام پر تبادلہ خیال

نیویارک، 25 ستمبر (یواین آئی) یوکرین کے ولادیمیر زیلنسکی اور شام کے صدر احمد الشارع نے یوکرین اور شام کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی کے دوران تعاون اور باہمی احترام پر تبادلہ خیال کیا، الجزیرہ نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے شام کے عبوری صدر احمد الشارع سے ملاقات کے بعد کہا کہ یوکرین اور شام نے باضابطہ طور پر سفارتی تعلقات بحال کر لیے ہیں۔ شام کی وزارت خارجہ نے ایک مختصر بیان میں کہا ہے کہ شام کے وزیر خارجہ اسد الشیبانی نے بھی بدھ کو ایک وفد کے ساتھ نیویارک میں ہوئی میٹنگ میں شرکت کی۔ یوکرین نے 2022 میں شام کے ساتھ تعلقات منقطع کر لیے تھے جب سابق حکمران بشار الاسد کی حکومت نے مشرقی یوکرین میں روسی حمایت یافتہ ڈونیٹسک اور لوہانسک جمہوریہ کی آزادی کو تسلیم کرنے کی تجویز پیش کی۔ شام نے اس کے فوراً بعد کیف سے تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کیا۔ مسٹر زیلنسکی نے کہا کہ یوکرین اور شام نے سفارتی تعلقات کی بحالی کے لیے ایک اعلامیے پر دستخط کیے ہیں۔ یوکرینی رہنما نے ایکس پر لکھا کہ ہم اس اہم قدم کا خیر مقدم کرتے ہیں اور استحکام کی راہ پر شامی عوام کی حمایت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ 'مسٹر زیلنسکی نے کہا' شام کے صدر احمد الشارع کے ساتھ ہماری بات چیت کے دوران، ہم نے تعاون میں پیش رفت کے لیے امید افزا شعبوں، دونوں ممالک کو درپیش سکیورٹی خطرات اور ان کا مقابلہ کرنے کی اہمیت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے باہمی احترام اور اعتماد کی بنیاد پر اپنے تعلقات استوار کرنے پر اتفاق کیا'۔

اسرائیل نے فرانس کا قونصل خانہ بند کیا تو ردعمل بھی ہوگا: میکروں کا انتباہ

نیویارک، 23 ستمبر (یواین آئی) فرانس نے اسے ہفتے کے شروع میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کر لیا ہے۔ جیسا کہ ماہ جولائی میں صدر میکروں نے اعلان کیا تھا۔ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر اسرائیلی ریاست سخت غصے میں ہے۔ اسی غصے کو ظاہر کرنے کے لیے ایک اقدام کے طور پر یروشلم میں فرانس کا قونصل خانہ بند کر دینے کا اشارہ دیا گیا ہے۔ صدر میکروں نے ریڈیو فرانس کو دیے گئے ایک انٹرویو میں اس اسرائیلی کوشش کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ پہلی بات تو یہ ہے میں نہیں سمجھتا کہ اسرائیل اس حد تک جائے گا اور اگر اس نے ایسا کیا تو یہ اس کی بڑی غلطی ہوگی۔ ریڈیو فرانس نے ان کا یہ انٹرویو جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران سائڈ لائنز میں لیا ہے۔

نیتن یاہو کو فضا میں بھی گرفتاری کا خوف،

متعدد ممالک کی فضائی حدود استعمال کرنے سے گریز

استنبول، 25 ستمبر (یواین آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی جانب سے امریکہ جانے کیلئے فرانس سمیت متعدد یورپی ممالک کی فضائی حدود استعمال نہ

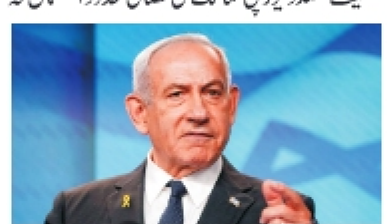

کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکہ جانے کیلئے نیتن یاہو کے طیارے نے گرفتاری کے خوف سے متعدد یورپی ممالک کی فضائی حدود استعمال کرنے سے گریز کیا، غزہ میں جنگی جرائم کے الزام میں عالمی فوجداری عدالت (آئی سی سی) نے ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر رکھے ہیں۔ آئی 24 نیوز چینل کے سفارتی نامہ نگار امیچائی شٹین کے مطابق نیتن یاہو کے طیارے نے فرانس کی فضائی حدود سے گریز کیا جس سے آئی سی سی کے گرفتاری وارنٹ اور تل ابیب و پیرس کے درمیان غزہ جنگ کے حوالے سے موجودہ کشیدگی کے باعث سفر طویل ہوا۔ نامہ نگار نے بتایا کہ اسرائیلی وزیر اعظم کا طیارہ یونان اور اٹلی کے علاوہ کسی یورپی ملک کے اوپر سے نہیں گزرا۔ نومبر 2024 میں ہیگ میں قائم عدالت نے نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے خلاف غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات میں گرفتاری وارنٹ جاری کیے تھے۔

"اعلانِ نیویارک" تصدیق کرتا ہے کہ غزہ اور مغربی کنارہ ایک ہی فلسطینی سرزمین ہیں

نیویارک، 25 ستمبر (یواین آئی) دو ریاستی حل کو عملی جامہ پہنانے کے لیے قائم بین الاقوامی اتحاد نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر آج وزارتی اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں اعلانِ نیویارک" کی تفصیلات اور حالیہ دنوں میں

فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والے ممالک میں اضافے کے بعد کی صورت حال پر تبادلہ خیال ہوا۔ سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اعلان نیویارک واضح کرتا ہے کہ غزہ اور مغربی کنارے کو ایک ہی فلسطینی سرزمین سمجھا جائے گا اور ہم کسی بھی قسم کے جبری انخلا یا اسرائیل کی طرف سے نئے حقائق مسلط کرنے کو مسترد کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اعلان دراصل دو ریاستی حل کو ایک عملی ذمے داری بنانے کا تقاضا کرتا ہے، جبکہ اسرائیلی قبضہ نسل کشی، قحط اور سنگین خلاف ورزیوں میں اضافہ کر رہا ہے۔ فیصل بن فرحان نے مزید کہا کہ سعودی عرب فلسطین کے جبری انخلا کی مخالفت کرتا ہے اور اسرائیلی قبضے کی مسلط کردہ نئی حقیقتوں کو قبول نہیں کرتا۔ انھوں نے وضاحت کی کہ ریاض غزہ کی دوبارہ تعمیر کے لیے عرب و اسلامی منصوبے کی حمایت کرتا ہے اور کٹھن حالات کے باوجود فلسطینی اتھارٹی کی اصلاح کے حق میں ہے۔ فلسطینی وزیر اعظم محمد مصطفیٰ نے اجلاس میں کہا کہ ان کا ملک فلسطینی ریاست کو تسلیم کیے جانے کے بڑھتے ہوئے رجحان کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

سعودی عرب اور قطر کا شام کے لیے 89 ملین ڈالر امداد کا اعلان

نیویارک، 25 ستمبر (یو این آئی) قطر اور سعودی عرب نے شام کے لیے یو این ڈی پی کے ساتھ 89 ملین ڈالر امداد کا اعلان کر دیا۔ العربیہ نیوز کے مطابق سعودی عرب اور قطر نے بدھ کے روز اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ اقدام کا اعلان کیا جس کے تحت شام کو ضروری عوامی خدمات کے تسلسل کے لیے 89 ملین ڈالر کی امداد فراہم کی جائے گی۔ قطر اور سعودی عرب کا شام کے لیے 89 ملین ڈالر امداد کا اعلان کیا ہے قطر اور سعودی نے یو این ڈی پی کے ساتھ مل کر شام میں خدمات کی بحالی کا منصوبہ امداد کا مقصد، شام میں عوامی خدمات کا تسلسل برقرار رکھنا فنڈز سے سرکاری ملازمین کی تنخواہیں ادا کی جائیں گی۔

شام سے سیکیورٹی معاہدہ، نتائج اسرائیلی

مفادات سے مشروط ہیں: اسرائیلی وزیر اعظم

تل ابیب، 25 ستمبر (یواین آئی) اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کا کہنا ہے کہ شام سے سیکیورٹی ڈیل میں پیش رفت ہوئی ہے، مگر ابھی تک معاہدہ طے نہیں پایا ہے۔

اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ نتائج اسرائیلی مفادات سے مشروط ہیں، اسرائیلی شرائط میں جنوب مغربی شام کو فوج سے پاک کرنا اور ڈروز کا تحفظ شامل ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کے رہنماؤں کے سامنے غزہ جنگ کے خاتمے اور قیام امن کے لیے 21 نکاتی منصوبہ پیش کیا ہے۔ نیویارک میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وٹکوف نے بتایا کہ منگل کو ٹرمپ کی سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، مصر، اردن، ترکی، انڈونیشیا اور پاکستان کے حکام سے انتہائی نتیجہ خیز ملاقات ہوئی۔ اس حوالے سے صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ انہیں امید بلکہ یقین ہے کہ آئندہ دنوں میں کوئی پیش رفت سامنے آئے گی۔ امریکی چینل سی این این کی رپورٹ کے مطابق عرب و مسلم رہنماؤں کو 21 نکاتی منصوبہ پیش کیا گیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ غزہ جنگ فوری طور پر ختم ہونی چاہیے، ہر گزرتے دن کے ساتھ اسرائیل عالمی سطح پر مزید تنہا ہو رہا ہے۔

طوفان راگاسا چین کے صوبے گوانگ ڈونگ سے ٹکرا گیا، تائیوان میں 17 ہلاک

گوانگ ڈونگ، 25 ستمبر (یواین آئی) رواں سال کا دنیا کا سب سے طاقت ور سمندری طوفان راگاسا چین کے صوبے گوانگ ڈونگ کے شہر یانگ جیانگ سے ٹکرا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ہانگ کانگ اور تائیوان میں تباہی مچانے والا طاقت ور سمندری طوفان راگاسا آج بدھ کو چین کے جنوبی صوبے گوانگ ڈونگ میں شہر یانگ جیانگ سے ٹکرا گیا، جہاں تیز ہواؤں اور موسلا دھار بارشوں سے درجنوں درخت گر گئے، اور کئی گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ طوفان راگاسا نے تائیوان میں زبردست تباہی مچائی ہے، جہاں مختلف حادثات میں 17 افراد ہلاک، اور 50 زخمی اور ہوالین کاؤنٹی میں 17 افراد لاپتہ ہوگئے ہیں، طوفان اور سیلاب کے باعث پل اور سڑکیں بہہ گئیں، اور 3000 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنا پڑا۔ اسی طرح ہانگ کانگ کے ساحلی علاقے میں موجود ایک ہوٹل طوفانی لہروں کی زد میں آیا، جس سے شیشے کے دروازے ٹوٹ کر بکھر گئے، ہانگ کانگ میں سڑکیں اور رہائشی مکانات بھی زیر آب آئے ہیں، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ ہانگ کانگ کی سٹی یونیورسٹی کے اسکول آف انرجی اینڈ انوائرمنٹ کے ڈین بینجمن ہارٹن نے کہا کہ موسم گرما میں ریکارڈ توڑ بارشوں کے بعد، موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے جنوبی چین میں مزید طاقتور ٹائفون آنے کا امکان ہے۔ اکثر طوفانوں کی زد میں رہنے والے تائیوان میں حکام لوگوں کو ممکنہ خطرے والے علاقوں سے تیزی سے باہر نکالنے کے عادی ہیں، تاہم سیاحتی قصبے گوانگ فو کے رہائشیوں کا کہنا تھا کہ انھیں ناکافی وارننگ دی گئی اور طوفانی بارشوں کے باعث جھیل بھی بہہ گئی۔ چین کے سمندری حکام نے اس سال پہلی بار بلند ترین سطح کی سرخ لہر (ریڈ ویو) کی وارننگ جاری کی ہے، کیوں کہ طوفان راگاسا گنجان آباد پرل ریور ڈیلٹا کی جانب بڑھ رہا ہے۔ جس سے گوانگ ڈونگ صوبے کے کچھ حصوں میں 2.8 میٹر (9 فٹ) تک سمندری طغیانی (اسٹارم سرج) کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

اٹلی اور اسپین کا غزہ جانے والے قافلے کی حفاظت کا اعلان

میڈرڈ، 25 ستمبر (یواین آئی) اٹلی کے بعد اسپین نے بھی غزہ جانے والے امدادی قافلے کی حفاظت کیلئے بحری فوج تعینات کرنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اٹلی کے بعد اسپین نے بھی غزہ جانے والے امدادی قافلے کی حفاظت کے لیے بحری فوج تعینات کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اسپین اور اٹلی کی جانب سے یہ قدم گزشتہ روز یونان کے قریب صمود فلوٹیلا پر ڈرون حملے کے بعد حفاظتی اقدامات کے طور لیا گیا ہے۔ غزہ صمود فلوٹیلا (جی ایس ایف) کا مقصد غزہ میں محصور فلسطینیوں کو امداد بنیادی ضروریات سے جڑی امداد پہنچانے کی ہے۔ متعدد کشتیوں پر مشتمل اس قافلے کو بہت سی مشکلات کا سامنا ہے، قافلے میں شامل بہت سی کشتیوں کی جانب سے بتایا جا رہا ہے کہ ان کے ارد گرد دھماکے کیے جا رہے ہیں، اور نامعلوم چیزیں پھینکی گئی ہیں، جس سے کشتیوں کو رابطے میں مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔

امدادی مہم میں شامل ان کشتیوں پر 500 سے زائد افراد سوار ہیں، جو بالکل غیر مسلح ہیں۔ دوسری جانب فلسطینی علاقوں میں اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے نے دیگر ممالک سے درخواست کی ہے کہ وہ بھی امدادی قافلے کی حفاظت کے لیے اپنے اپنے بحری افواج کو متحرک کریں۔

اسرائیلی حملوں میں 80 سے زائد فلسطینی جاں بحق

غزہ، 25 ستمبر (یواین آئی) بدھ کے روز غزہ پٹی میں اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں 80 سے زائد فلسطینی

جاں بحق ہوگئے، جن میں سے زیادہ تر غزہ کے شہریوں کی موت ہوئی ہے، یہ اطلاع بی بی سی نے مقامی اسپتالوں کے حوالے سے دی ہے۔ مقامی افراد کے مطابق غزہ شہر کے وسطی علاقے دراج میں فیرس بازار کے قریب بے گھر کنبوں کو پناہ دینے والی ایک عمارت اور خیموں پر بدھ کی رات کیے گئے حملے میں خواتین اور بچوں سمیت کم از کم 20 افراد جاں بحق ہو گئے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ انہوں نے حماس کے دو جنگجوؤں کو نشانہ بنایا، اور ہلاکتوں کی تعداد ان کی اطلاع سے مطابقت نہیں رکھتی۔ اسی دوران اسرائیلی ٹینک اور فوجی شہر کے وسطی حصے میں آگے بڑھتے رہے، جسے اسرائیل حماس کا آخری مضبوط گڑھ سمجھتا ہے۔

اسرائیل کو روکنے کیلئے صرف امریکی صدر دباؤ ڈال سکتے ہیں: شہزادہ ترکی بن فیصل

ریاض، 25 ستمبر (یواین آئی) سابق سعودی انٹیلیجنس چیف شہزادہ ترکی بن فیصل نے کہا ہے کہ اسرائیل کو روکنے کے لیے صرف امریکی صدر دباؤ ڈال سکتے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق سابق سعودی انٹیلیجنس چیف شہزادہ ترکی بن فیصل نے کہا ہے کہ بین الاقوامی لیڈرز میں صرف امریکی صدر ٹرمپ وہ شخصیت ہیں جو اسرائیل پر دباؤ ڈال کر غزہ میں جاری نسل کشی کو روک سکتے ہیں۔ شہزادہ ترکی بن فیصل نے کہا کہ اکتوبر 2023ء کے بعد حماس کے لیے شروع کی جانے والی جنگ نسل کشی کی ایک واضح مثال ہے۔ شہزادہ ترکی بن فیصل نے عالمی سطح پر مختلف ممالک کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کیے جانے کے عمل کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اب فلسطینی کی خودمختاری اور آزادی کی حفاظت بھی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے سعودی عرب اور فرانس کی مشترکہ سفارتکاری کو امریکا کو سمجھانے کے لیے استعمال کرنے کی بات کی، کیوں ان کے خیال میں اسرائیل کو اپنی روش تبدیل کرنے سے امریکا ہی روک سکتا ہے۔

اسرائیل نے غزہ میں کارروائی جاری رکھی تو جوابی اقدامات اٹھائیں گے: جاپان

نیویارک، 25 ستمبر (یواین آئی) جاپان کی وزیر اعظم نے کہا کہ اسرائیل نے غزہ میں کارروائی جاری رکھی تو جوابی اقدامات اٹھائیں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جاپان کے وزیر اعظم شگیرو ایشبا نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ میں فوجی کارروائی فوری طور پر روک دے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی کارروائی نہ روکنے کی صورت میں جاپان علاقائی امن کی لیے ضروری اقدامات کرے گا۔ جاپانی وزیر اعظم نے اقوام متحدہ کے 80 ویں سالانہ اجلاس میں اسرائیل پر زور دیا وہ فوجی کارروائی فوری طور پر روک دے، یہ اسرائیل کی جانب سے یکطرفہ کارروائی ہے، جسے قبول نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ جاپان بھی 2 ریاستی حل کا حمایتی ہے، جس میں فلسطینی اور اسرائیلی اپنے اپنے مقام پر ایک ساتھ رہ

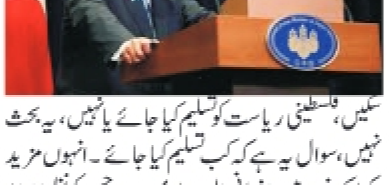

سکیں، فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا جائے یا نہیں، یہ بحث نہیں، سوال یہ ہے کہ کب تسلیم کیا جائے۔ انہوں مزید کہا کہ غزہ میں انسانی المیہ جاری ہے، جس کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور معاملے سے جڑے تمام فریق پر امن طریقے سے مسئلے کو حل کریں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com